بنیادی انجیل

بنیادی انجیل

بنیادی انجیل
کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام
سالٹ لیک سٹی یوٹاہ کی طرف سے شائع ہوئی

© by Intellectual Reserve, Inc.۱۹۹۲ء، ۲۰۰۰ء
جملہ حقوق محفوظ ہیں
ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں چھپی
منظوری برائے انگریزی: ۰۱/۹
منظوری برائے ترجمہ: یکم جولائی ۱۹۹۱ء
Gospel Fundamentals کا ترجمہ
Urdu 31129 434

فہرست

عنوان . . . . vii.

آسمان پر خدا کے ساتھ ہماری زندگی پہلا حصہ

۱باب خدا واقعی موجود ہے ۲

۲باب آسمان پر ہماری زندگی‡ ۵

۳باب ہمارا نجات دہندہ‡ ۹

۴باب ہم انتخاب کرنے میں آزاد ہیں ۱۳

خدا کی حضوری کو چھوڑنا دوسرا حصہ

۵باب یسوع نے زمین تخلیق کی ۱۹

۶باب آدم اور حوّا ۲۱

خدا سے رابطہ تیسرا حصہ

۷باب روح القدس ۲۸

۸باب آسمانی باپ سے گفتگو کرنا ۳۱

۹باب انبیاء ۳۶

۱۰باب نوشتے‡ ۴۱

یسوع مسیح ہمارا نجات دہندہ چوتھا حصہ

۱۱باب یسوع مسیح کی زندگی‡ ۴۹

۱۲باب یسوع مسیح کا کفارہ ۵۵

یسوع مسیح کی انجیل پانچواں حصہ

۱۳باب یسوع مسیح پر ایمان‡ ۶۳

۱۴باب توبہ ۶۷

۱۵باب بپتسمہ ۷۱

۱۶باب روح القدس کی نعمت‡ ۷۷

یسوع مسیح کی کلیسیاء چھٹا حصہ

۱۷باب یسوع مسیح کے پیروکار ۸۷

۱۸باب کلیسیاء جو یسوع نے منظّم کی ۹۵

۱۹باب آج یسوع مسیح کی کلیسیا‡ ۹۹

۲۰باب کہانتی تنظیم‡ ۱۰۷

۲۱باب رسوم‡ ۱۱۵

‡ ان ابواب کو زیرِ بحث لاتے ہوئے اساتذہ ایک جماعتی دورانیئے سے زیادہ وقت صرف کر سکتے ہیں۔

یسوع مسیح کی پیروی کرنا ساتواں حصہ

۲۲ باب فرمانبرداری ۱۲۵
۲۳ باب قربانی ۱۳۰
۲۴ باب عبادت کا دن ۱۳۷
۲۵ باب پاکدامنی کا قانون ۱۴۲
۲۶ باب دیانتداری ۱۴۷
۲۷ باب حکمت کا کلام ۱۵۰
۲۸ باب دہ یکی اور ہدیے ۱۵۴

اپنے خاندانوں کو بچانا آٹھواں حصہ

۲۹ باب خاندان اہم ہیں ۱۶۱
۳۰ باب خاندان کے افراد کی مدد کرنا ہمارا فرض‡ ۱۶۵
۳۱ باب انجیل کی منادی کرنا ہمارا فرض ۱۷۳
۳۲ باب سدا بحیثیت خاندان رہنا۔‡ ۱۷۷

یسوع مسیح کی دوسری آمد نواں حصہ

۳۳ باب یسوع مسیح کی دوسری آمد ۱۸۵
۳۴ باب فضل کے ہزار سال ۱۸۹

موت کے بعد کی زندگی دسواں حصہ

۳۵ باب موت کے بعد زندگی ۱۹۵
۳۶ باب ابدی زندگی‡ ۲۰۱

ایمان کے ارکان‡‡ ۲۰۶
فرہنگ ۲۰۸
تصویروں کی فہرست ۲۱۵
بصری معاونات ۲۱۷

گیت اور بچوں کی نظمیں

(استعمال کے لئے تجویز کردہ گیتوں کی فہرست تیار کی گئی ہے، لیکن ان میں سے اکثر کو ایک سے زیادہ مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، افتتاہی اور اختتامی گیت دونوں طرح کے مقصد کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں۔)

‡ ان ابواب کو زیر بحث لاتے ہوئے اساتذہ ایک جماعتی دورانیئے سے زیادہ وقت صرف کر سکتے ہیں۔

‡‡ معلم "ایمان کے ارکان" کو سبق پڑھانے اور جائزے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

تمہید

یسوع مسیح کی انجیل کے بنیادی اصول سیکھنے اور سکھانے میں یہ کتاب آپ کی مدد کرے گی۔ ان اصولوں کو جان کر آپ کو زندگی کے مقصد کو سمجھنے اور حقیقی معنوں میں خوش رہنے کے لئے مدد ملے گی۔ اس کتاب میں بیان کئے گئے اصول حقیقی ہیں۔ جیسے جیسے آپ ان اصولوں کا مطالعہ کریں گے اور غور کریں گے اور ان کے متعلق دعا کریں گے، آپ خود یہ جان لیں گے، اور روح القدس آپ کو گواہی دے گا، کہ یہ سچ ہیں۔

آپ یہ کتاب کئی مختلف مقاصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں آپ اسے اپنے مطالعے اور سیکھنے کے لئے استعمال کریں۔ آپ اسے پیغام تیار کرنے یا دوسروں کو انجیل بیان کرنے کے لئے استعمال کریں۔

آپ اس کتاب کو خاندانی مطالعہ اور خاندانی شام کے دوران استعمال کریں۔ ہر سبق میں سوالات ہیں جو آپ بحیثیت والدین یا معلم نوجوان بچوں سے یہ دیکھنے کے لئے کہ وہ کتنا بہتر سمجھتے ہیں، پوچھ سکتے ہیں۔

جب اس کتاب میں سے اسباق پڑھائیں، تو آپ ایک سبق کو ایک سے زیادہ دورانئے میں پڑھا سکتے ہیں۔ اس یقین کے بعد کہ آپ کے طلباء اس اصول کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں۔ پھر دوسرے اصول کو زیر بحث لائیں۔ اگر آپ کے پاس ترجمہ شدہ کلامِ مقدس ہے تو اسی میں سے حوالہ جات دیکھیں اور ان کو زیر بحث لائیں۔

بحیثیت معلم، آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ایک سال میں ایک جماعت کو پڑھانے کے لئے آپ کو ۴۶ سے ۵۰ جماعتی دورانیوں کی ضرورت ہے۔ پورے سال کے اسباق کا جدول بنائیں۔ اس کا مطلب ہے آپ کو ۱۰ اسباق یا اس سے زیادہ پڑھانے کے لئے، مطالعہ کے لیے ایک ہفتہ سے زیادہ وقت لگے گا۔ یہ آپ خاص طور پر ان ابواب کے مطالعہ کے لئے کرنا چاہیں گے، ۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۳۰، ۳۲ اور ۳۶۔ فیصلہ کریں کہ کون لوگ آپ کی جماعت کی ضرورتوں کو بہتر طور پر پورا کرتے ہیں۔

سال ختم ہونے کے نزدیک آپ شاید "ایمان کے ارکان" کو زیر بحث لانا مناسب سمجھیں، جو کہ اس کتاب میں درج ہیں۔ آپ "ایمان کے ارکان" کو اسباق کا جائزہ لینے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

والدین اور معلمین ان اسباق کی تیاری کے وقت اور پڑھانے سے پہلے راہنمائی کے لئے دعا کریں۔ روح القدس کو اپنے اندر کام کرنے دیں تاکہ آپ کے اپنے سمجھنے اور پڑھانے میں آپ کی مدد ہو۔ ہر وہ رکن جو پڑھ سکتا ہو ان ابواب کو پڑھے اور جماعت میں تیار ہو کر آئے اور ان اسباق کو جماعت کے اراکین کے ساتھ زیر بحث لائے۔

جو اصول اور تعلیمات سکھائی گئی ہیں اس کتاب میں دی گئی تصویریں ان میں سے کچھ کو سمجھنے میں مدد دیں گی۔

اس کتاب میں دیئے گئے گیت آپ اپنے گھروں میں، کلیسیائی عبادت میں، اور جہاں بھی مناسب ہو، گا سکتے ہیں۔ خدا فرماتا ہے، گیت گانا دعا کا ایک طریقہ ہے، اور وہ ان دعاؤں کا جواب نعمتوں کے ذریعے دے گا۔

جب آپ کسی لفظ کے ساتھ * لگا دیکھیں، تو آپ اس لفظ کے معنی کتاب کے آخر میں ڈھونڈ سکتے ہیں۔ اُن کے معنی سمجھنے میں آپ کی مدد کی غرض سے دیگر الفاظ بھی شامل کئے گئے ہیں۔

اگر آپ دعا کے ساتھ اس کتاب کی سچائیوں کا مطالعہ کریں تو خدا آپ کو برکت دے گا۔

آسمان پر خدا کے
ساتھ ہماری زندگی

پہلا حصہ

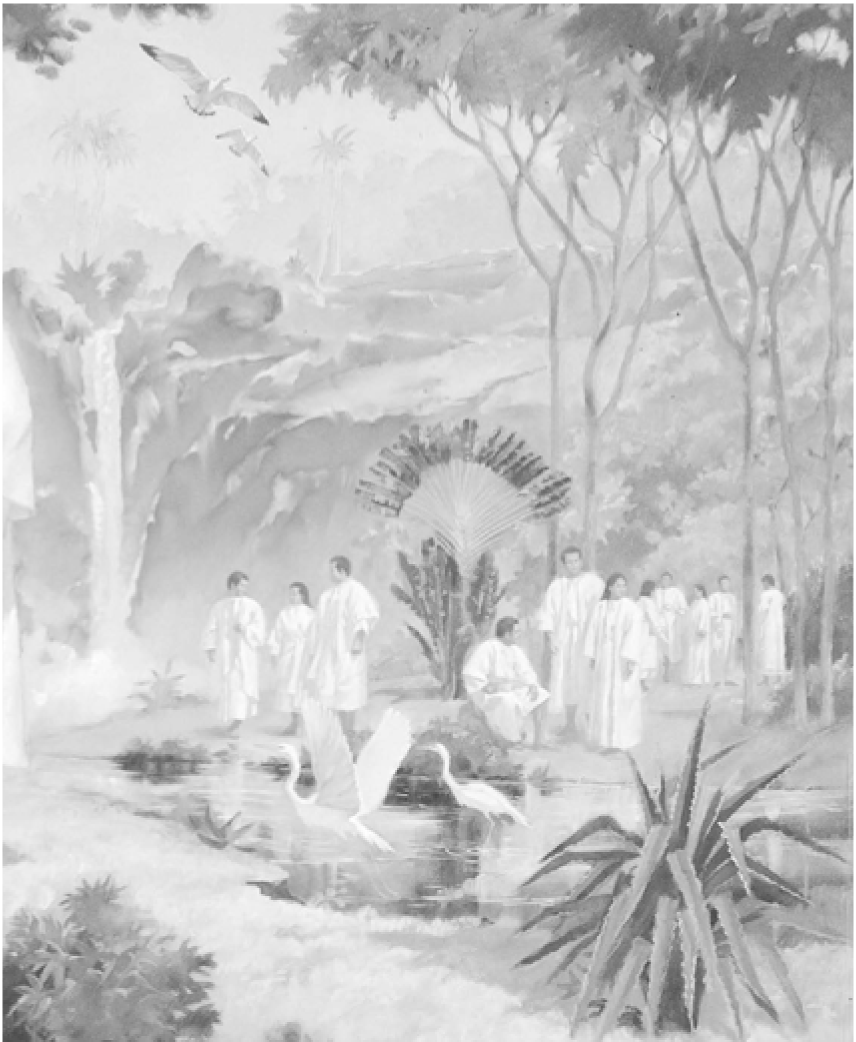

خدا واقعی ہے

۱ باب

کبھی کبھی لوگ خود سے پوچھتے ہیں: کیا خدا واقعی ہے؟ اگر خدا واقعی موجود ہے، تو وہ کیسا ہے؟ میں اُس کے متعلق کیسے جان سکتا ہوں؟

بہت سی چیزیں ہم پر ظاہر کرتی ہیں کہ خدا واقعی ہے۔

جب ہم اس زمین پر بہت سی نرالی چیزوں پر نظر کرتے ہیں، تو پھر ہم مان لیتے ہیں کہ کوئی نہایت عقلمند اور منصوبہ ساز ہے جس نے یہ سب کچھ بنایا ہے۔ جب ہم رات کے وقت دیکھتے ہیں کہ بے شمار ستارے اور سیارے ٹھیک اپنی ہی جگہ پر حرکت کر رہے ہوتے ہیں تو ہم جان لیتے ہیں کہ کوئی ہے جو انہیں قابو میں رکھنے اور بنانے کی قدرت رکھتا ہے۔ خدا ہی ہے جس نے یہ سب کچھ بنایا ہے۔

کچھ نیک انسان ہیں جنہوں نے خدا کو دیکھا اور اس سے باتیں کی ہیں۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ خدا کیسا ہے اور کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ انہوں نے ہمیں بتایا ہے کہ وہ ہمارا آسمانی باپ ہے۔ انہوں نے مقدس کتابیں لکھی ہیں تاکہ ہم اس کے متعلق جان سکیں۔

ہم میں سے ہر ایک یہ جان سکتا ہے کہ خدا حقیقت میں موجود ہے اور کہ وہ ہمارا آسمانی باپ ہے۔ وہ ہماری مدد کرے گا کہ ہم جانیں کہ وہ حقیقت ہے، اور ہم اُس کے متعلق مزید جان سکتے ہیں۔

گفتگو

- کون سی ایسی چیزیں ہیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ خدا واقعی موجود ہے؟

ہمارا آسمانی باپ ایک انسان ہے جو بے عیب ہے۔

نیک بندے جنہوں نے آسمانی باپ کو دیکھا ہے کہتے ہیں کہ وہ حقیقت ہے۔ وہ زندہ ہے۔ وہ دیکھنے میں آدمیوں جیسا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ کوئی بت یا حیوان نہیں ہے۔ اس کا جسم گوشت اور ہڈیوں کا بنا ہوا ہے اس کا جسم دیکھنے میں آدمی کے جسم جیسا ہے، لیکن مختلف ہے اس کا جسم کبھی نہیں مرے گا۔ اس کا جسم درد محسوس نہیں کرتا اور نہ ہی بیمار ہو سکتا ہے۔

اس کے احساسات ہیں۔ وہ خوشی اور غمی محسوس کر سکتا ہے۔ وہ تمام لوگوں کو پیار کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ خوش رہیں۔ وہ شفیق اور عادل ہے۔ وہ صرف نیک کام کرتا ہے، اور صرف سچ بولتا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ اس کے چوگرد نور ہے اس کا حسن اور چمک دمک ہر اس چیز سے بڑھ کر ہے جو ہم نے کبھی بھی دیکھی ہو۔

ہمارا آسمانی باپ ہی ایک ایسی ہستی ہے جس کی ہمیں عبادت کرنی چاہیئے۔ وہ جہاں رہتا ہے وہ جگہ آسمان کہلاتی ہے۔ یہ جگہ زمین سے زیادہ خوبصورت ہے۔

گفتگو

- خدا کس طرح کی ہستی ہے؟
- خدا ہم سے کیسے مختلف ہے؟

ہمارا آسمانی باپ کئی طرح سے ہمارے لئے اپنی محبت دکھاتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کے لئے اپنی قدرت استعمال کرتا ہے۔ اس نے اپنے بیٹے یسوع کو آسمان اور زمین بنانے کا کہا، اس نے اُسے کہا کہ سورج، چاند، اور ستارے تخلیق کرے۔ اس نے اُسے زمین پر پودے اور جاندار پیدا کرنے کو بھی کہا۔ ہمارے آسمانی باپ نے یہ سب کچھ اسی لئے کیا کیونکہ وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔ وہ ہمارے نیک بننے اور خوش رہنے میں ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرنے کیلئے اپنا علم استعمال کرتا ہے۔ وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے۔ جو ماضی میں وقوع پذیر ہوئی وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو اب واقع ہو رہی ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ مستقبل میں کیا ہوگا۔ وہ ہم سب کے خیالات کو جانتا ہے۔ کیونکہ وہ سب چیزوں کو جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہمارے خوش رہنے کیلئے کیا ضروری ہے۔ وہ جانتا ہے کہ حقیقی معنوں میں خوش رہنے کیلئے ہمارا نیک ہونا ضروری ہے۔ وہ ہمارے نیک ہونے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ کیونکہ وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔

گفتگو

- ہمارا آسمانی باپ کس طرح ہمیں اپنا پیار دکھاتا ہے؟

آسمانی باپ ہماری مدد کرنے کے لئے اپنا علم استعمال کرتا ہے۔ وہ ہر چیز کو جانتا ہے جو ماضی میں واقع ہوئیں۔ وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو اب واقع ہو رہی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ مستقبل میں کیا ہوگا۔ وہ ہم سب کے خیالات کو جانتا ہے۔ کیونکہ وہ تمام باتیں جانتا ہے، وہ جانتا ہے کہ ہمارے خوش رہنے کے لئے کیا ضروری ہے۔ وہ جانتا ہے کہ حقیقی معنوں میں خوش رہنے کے لئے ہمارا نیک بننا ضروری ہے۔ وہ ہمارے نیک ہونے میں ہماری مدد کرنا چاہتا ہے کیونکہ وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم اسے جانیں

چونکہ ہمارا آسمانی باپ ہمیں پیار کرتا ہے، سو اس نے ہمیں زندگی اور رہنے کے لئے خوبصورت زمین عطا کی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم وہ باتیں جانیں جو کہ ہمیں کرنا چاہیئے۔ اس نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ ہم اسے جان سکتے ہیں۔

اِن کاموں کو کرنے سے اپنے آسمانی باپ کو جاننے میں ہماری مدد ہو سکتی ہے:

۱۔ ہم دنیا کو دیکھ سکتے ہیں جو اس نے بنائی ہے اور شکر گزار ہوں۔
۲۔ آسمانی باپ کی حقیقت کا یقین کرنے سے اور یہ کہ وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔
۳۔ ہم آسمانی باپ کے متعلق نیک بندوں کی تحریریں پڑھ سکتے ہیں۔
۴۔ ہم وہ چیزیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم سیکھیں اور کریں سیکھ اور کر سکتے ہیں۔
۵۔ ہم اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کر سکتے ہیں اور اسے جاننے کے لئے اپنی مدد کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

اپنے آسمانی باپ کو جاننا ہماری زندگی کے لئے مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے متعلق جان کر ہم خوشی اور تحفظ محسوس کر سکتے ہیں۔ وہ نیک ہے اور وہ ایسا کچھ نہیں کرتا جو ہمارے لئے بُرا ہو۔ ہم وہ باتیں سیکھ سکتے ہیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ ہم سیکھ سکتے ہیں کہ کیسے اس کی مدد مانگی جائے۔ ہم بہتر اور زیادہ خوش لوگ بن سکتے ہیں۔

گفتگو

- ہم اپنے آسمانی باپ کو جاننے اور سمجھنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟
- اپنے آسمانی باپ کو جاننے سے ہماری کیا مدد ہو سکتی ہے؟

حوالہ جات

بہت سی چیزیں ظاہر کرتی ہیں کہ خدا واقعی ہے

- اعمال ۷:۵۵–۵۶ (ایک مقدس آدمی نے خدا کو دیکھا)۔

ہمارا آسمانی باپ ایک کامل ہستی ہے۔

- متی ۵:۴۸ (یسوع نے بتایا کہ ہمارا آسمانی باپ کامل ہستی ہے۔)

ہمارا آسمانی باپ کئی طرح سے ہمارے لئے اپنی محبت ظاہر کرتا ہے۔

- پیدائش ۱:۱–۲۵ (خدا نے فلک اور زمین اور تمام چیزیں جو ان میں ہیں بنائیں)
- لوقا ۱۲:۶–۷ (خدا ہر اس چیز کا خیال رکھتا ہے جو اس نے بنائی ہے)

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم اسے جانیں۔

- اِستثنا ۴:۲۹ (وہ جو خدا کو جاننا چاہتے ہیں اسے جانیں گے)
- یوحنا ۱۷:۳ (ہم خدا کو جان سکتے ہیں)
- ا یوحنا ۲:۳ (اگر ہم خدا کی فرمانبرداری کریں گے، تب اس کو جانیں گے)
- مضایاہ ۴:۹ (ہمیں خدا پر ایمان لانا چاہئے)

آسمان پر ہماری زندگی

۲ باب

اس زمین پر پیدا ہونے سے پہلے ہم کہاں رہتے تھے؟ ہم وہاں کیا کرتے تھے؟

ہم میں سے ہر ایک اپنے آسمانی باپ کی اولاد ہے۔

اس زمین پر پیدا ہونے سے پہلے ہم آسمان پر رہتے تھے۔ آسمان پر ہمارا گھر اس زمین پر کسی بھی چیز سے زیادہ خوبصورت اور حسین تھا جو ہم جانتے ہوں۔ وہاں ہمارا تعلق ایک خاندان سے تھا۔ وہاں ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے اور شادمان تھے۔ ہمارا آسمانی باپ، ہمارا روحانی باپ تھا، اسی وجہ سے ہم اکثر اسے آسمانی باپ کہتے ہیں۔ چونکہ وہ ہمارا باپ ہے، اس لئے وہ ہمیں پیار کرتا اور ہماری نگہبانی کرتا ہے۔

ہر وہ شخص جو اس زمین پر رہتا ہے آسمان پر ہمارا بھائی اور بہن تھا۔ ہمارے آسمانی خاندان میں یسوع مسیح سب سے بڑا بیٹا تھا۔ وہ ہمارا بڑا بھائی ہے۔

جب ہم آسمان پر رہتے تھے۔ ہمارا جسم گوشت پوست کا نہ تھا جیسے اب ہے۔ ہم روحیں تھیں۔ روح کی شکل بالکل انسان کی طرح ہوتی ہے۔ روحیں ہوتے ہوئے، ہم ایک دوسرے سے گفتگو کرسکتے تھے، گھوم پھر سکتے تھے، انتخاب کرسکتے تھے، اور اچھائی برائی میں تمیز کرسکتے تھے۔

ہم آسمان پر ایک جیسے نہ تھے۔ ہم ایک دوسرے سے مختلف تھے، ایسے ہی جیسے اب یہاں پر ہیں۔ ہماری خواہشات اور قابلیت مختلف تھیں۔ ہم نے مختلف طریقوں سے اپنی قابلیت کو استعمال کرنا سیکھا۔

گفتگو

- آسمان پر ہمارا گھر کیسا تھا؟
- ہمارا باپ کون تھا؟
- ہمارا سب سے بڑا بھائی کون تھا؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں آسمان پر ایک گھر دیا ہوا تھا جو کہ زمین پر کسی بھی جگہ سے زیادہ شاندار اور خوبصورت تھا۔

ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ ہم اس کی مانند بن سکتے ہیں۔

چونکہ ہمارا آسمانی باپ ہماری روحوں کا باپ ہے، وہ ہمیں بہت اچھی طرح جانتا تھا۔ وہ ہمیں پیار کرتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ ہم اس سے چیزوں کو سیکھنے کی اور اس کی مانند بننے کی قابلیت حاصل کر چکے ہیں۔ وہ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم ہمیشہ نیک بنیں، جیسے وہ ہے۔ وہ اپنی مانند بننے کی قابلیت کو ترقی دینا چاہتا ہے۔

گفتگو

- کیا ہم وہ چیزیں سیکھ سکتے ہیں جو ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے اور اس کی مانند بن سکتے ہیں؟
- آپ کو یہ جان کر کیسا محسوس ہوتا ہے کہ آسمان پر آپ کا باپ ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہماری مدد کے لئے ایک منصوبہ بنایا

آسمان پر ہم نے بہت سی چیزیں سیکھیں اور جتنا ہم کر سکتے ہم نے خود کو بہتر بنایا، لیکن کچھ چیزیں تھیں جو ہم وہاں نہ سیکھ سکتے تھے اور نہ کر سکتے تھے۔ ہمارے کچھ مزید سیکھنے کے لئے ہمارے آسمانی باپ نے ایک منصوبہ بنایا۔

اس نے آسمان پر ہمیں ایک اجلاس میں بلایا۔ ہم سب وہاں پر تھے۔ اس نے ہمارے سیکھنے میں مدد کے لئے منصوبہ بیان کیا اور ہمیں بتایا کہ اگر ہم اس کے منصوبہ پر چلیں گے تو ہم اس کی مانند بن سکتے ہیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے کہا کہ وہ ایک زمین بنائے گا، جس پر ہمیں کچھ عرصہ کے لئے رہنا ہوگا۔ زمین پر، ہمیں اس کے ساتھ آسمان پر اپنی زندگی یاد نہ رہے گی۔ ہم اچھائی برائی اپنانے میں آزاد ہوں گے۔ یہ ہمارے لئے ایک امتحان ہوگا کہ آیا آسمانی باپ کی غیر موجودگی میں اس کے فرمانبردار رہتے ہیں یا نہیں۔

اپنے آسمانی باپ کے منصوبے کے مطابق، ہم گوشت پوست کا بدن حاصل کریں گے۔ ان چیزوں کو سیکھنے کے لئے جو وہ جانتا ہے اور انہیں کرنے کے لئے جیسے وہ کرتا ہے ہمیں اس قسم کے جسم کی ضرورت ہوگی۔ اس کے بعد، ہمیں مرنا ہے، اور ہماری روح کو ہمارا گوشت پوست کا جسم چھوڑنا ہے۔ لیکن ہماری روح دوبارہ اپنے جسم سے مل جائے گی، اور پھر ہم دوبارہ کبھی نہیں مریں گے۔ وہ جو ہمارے آسمانی باپ کے کہنے کے مطابق کام کریں گے وہ اس کے ساتھ ہمیشہ تک رہنے کے لئے اس کے پاس جائیں گے۔

ہم نے سیکھا کہ زمین پر ہر ایک کے ساتھ مشکلات ہوں گی، جیسے کہ بیماری، درد، غم اور موت۔ ہم سمجھتے تھے کہ ان چیزوں سے ہم کچھ سیکھ سکیں گے۔ یہ مشکلات ہمیں ایک دوسرے کی مدد اور پیار کرنا سکھا سکتی ہیں۔

ہمارے آسمانی باپ کو ہی ہم میں سے ہر ایک کی پیدائش کا وقت اور زمین پر جگہ کا تعین کرنا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ سیکھنے کے لئے کس کو کس جگہ پر بھیجنا ہے۔ جو ہمیں سیکھنے کی ضرورت ہوگی۔ ہم سب کے پاس مختلف کام کرنے کے مواقع ہوں گے۔ ہمارا آسمانی باپ چاہتا تھا کہ ہم نیک کام کریں اور اس کی طرف واپس جانے کے قابل ہوں۔ تاہم ہمارے کچھ بھی کرنے میں وہ زبردستی نہ کرے گا۔

ہم میں سے کچھ اس کی فرمانبرداری کا انتخاب کریں گے۔ اگر ہم نے اس کی فرمانبرداری کی، تو ہم اس کی مانند بن جائیں گے اور اس کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ جائیں گے۔ ہم میں سے کچھ اس کی نافرمانی کرنے کا انتخاب کریں گے۔ اگر ہم نے اس کی فرمانبرداری نہ کی، تو ہم اس قابل نہ ہوں گے کہ اس کی مانند بنیں اور اس کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکیں۔

جب ہم نے اپنے متعلق اپنے آسمانی باپ کا منصوبہ سنا تو ہم بہت خوش ہوئے۔ ہم سیکھنے اور ترقی کرنے کے قابل ہونا چاہتے تھے۔ ہر ایک جو اس زمین پر رہ چکا ہے اُس کے منصوبے کے مطابق رہنے پر متفق تھا۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ کا ہمارے لئے کیا منصوبہ تھا؟
- ہمیں اپنا آسمانی گھر چھوڑنے کی کیوں ضرورت تھی؟
- ہمارا آسمانی باپ کیا چاہتا تھا کہ ہم زمین پر کریں؟

حوالہ جات

ہم میں سے ہر ایک اپنے آسمانی باپ کی اولاد ہے

- لوقا ۳۹:۲۴ (روح کا ہڈی اور گوشت نہیں ہوتا)
- عبرانیوں ۹:۱۲ (خدا ہماری روحوں کا باپ ہے)

ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ ہم اس کی مانند بن سکتے ہیں۔

- متی ۴۸:۵ (یسوع نے ہمیں بتایا کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی طرح کامل ہوں)
- ۳ نیفی ۴۸:۱۲ (یسوع نے ہمیں بتایا کامل بنو جیسے وہ اور خدا، ہمارا باپ ہیں)
- ۳ نیفی ۲۷:۲۷ (ہمیں یسوع مسیح کی مانند بننے کے لئے اس کی مثال اپنانی چاہئے)

ہمارے آسمانی باپ نے ہماری مدد کے لئے ایک منصوبہ بنایا

- یوحنا ۲:۱۴–۳ (ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہم لوٹ کر اس کی طرف جا سکتے ہیں)
- اعمال ۲۶:۱۷ (ہمارے آسمانی باپ نے اپنے منصوبے کے مطابق مقررہ وقت اور زمین پر مقررہ جگہ پر بھیجا)
- ا نیفی ۳۶:۱۷ (ہمارے آسمانی باپ نے اپنے بچوں کے بسنے کے لئے زمین تخلیق کی)
- ۲ نیفی ۱۳:۹؛ ایلما ۴۲ (خدا کے پاس ہمارے لئے ایک منصوبہ ہے)

ہمارا نجات دہندہ

باب ۳

کون ایسا شخص ہے جو واپس ہمارے آسمانی باپ کی طرف ہماری راہنمائی کر سکتا ہے؟ ہمیں کیوں اس کی پیروی کرنی چاہیئے؟

ہمیں راہنما کی ضرورت تھی۔

ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ جب تک ہم زمین پر رہیں گے اس کے ساتھ بسر کی ہوئی زندگی ہمیں یاد نہ ہوگی۔ ہمیں پتہ نہ ہوگا کہ اُس کی طرف لوٹنے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت ہوگی۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ ہم گناہ کریں گے۔ اپنے گناہوں کے سبب، ہم ہمیشہ کے لئے اس سے علیحدہ ہونے کی سزا پائیں گے اور جب ہم مر جائیں گے، گوشت پوست والا جسم ہمارا نہیں رہے گا۔

ہمیں کسی کی ضرورت تھی جو ان مشکلات میں ہماری مدد کرتا۔ یہ شخص بتائے گا کہ اپنے آسمانی باپ کی طرف واپس جانے کے لئے ہمیں کیا کرنا ہوگا۔ جو غلطیاں ہم کریں گے اُن پر قابو پانے کے لئے وہ ہماری مدد کرے گا۔ وہ ایک ایسا راستہ تیار کرے گا کہ ہم موت کے بعد اپنا گوشت پوست والا جسم دوبارہ حاصل کر سکیں۔ یہ شخص ہمارا نجات دہندہ کہلائے گا۔ ہمارے اپنے کئے ہوئے غلط کاموں کی سزا سے صرف وہی ہمیں بچا سکتا ہے۔ صرف وہ ہی آسمانی باپ کی فرمانبرداری سکھانے میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔ صرف وہی یہ ممکن بنا سکتا ہے کہ موت کے بعد ہم گوشت اور ہڈی والا جسم حاصل کر سکیں۔

گفتگو

- کون سی ایسی مشکلات ہیں جو ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ زمین پر ہمیں پیش آئیں گی؟
- ہمیں نجات دہندہ کی مدد کی کیوں ضرورت ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کو ہمارا نجات دہندہ چنا

ہمارا آسمانی باپ ہمیں پیار کرتا ہے، اور وہ جانتا تھا کہ ہمیں مدد کی ضرورت ہوگی۔ وہ جانتا تھا کہ اگر ہمارا جسم گوشت پوست کا نہ ہوا، اور یہ کہ ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ ہمیشہ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ کر نہ جا سکیں گے تو ہمیں بڑا دکھ ہوگا۔ ہمیں ضرورت تھی کہ کوئی ہماری مدد کرے۔ ہمارا آسمانی باپ چاہتا تھا کہ کوئی ہمارا نجات دہندہ ہو۔ ہمارے دو بھائیوں نے ہمارا نجات دہندہ ہونے کے لئے خود کو پیش کیا۔

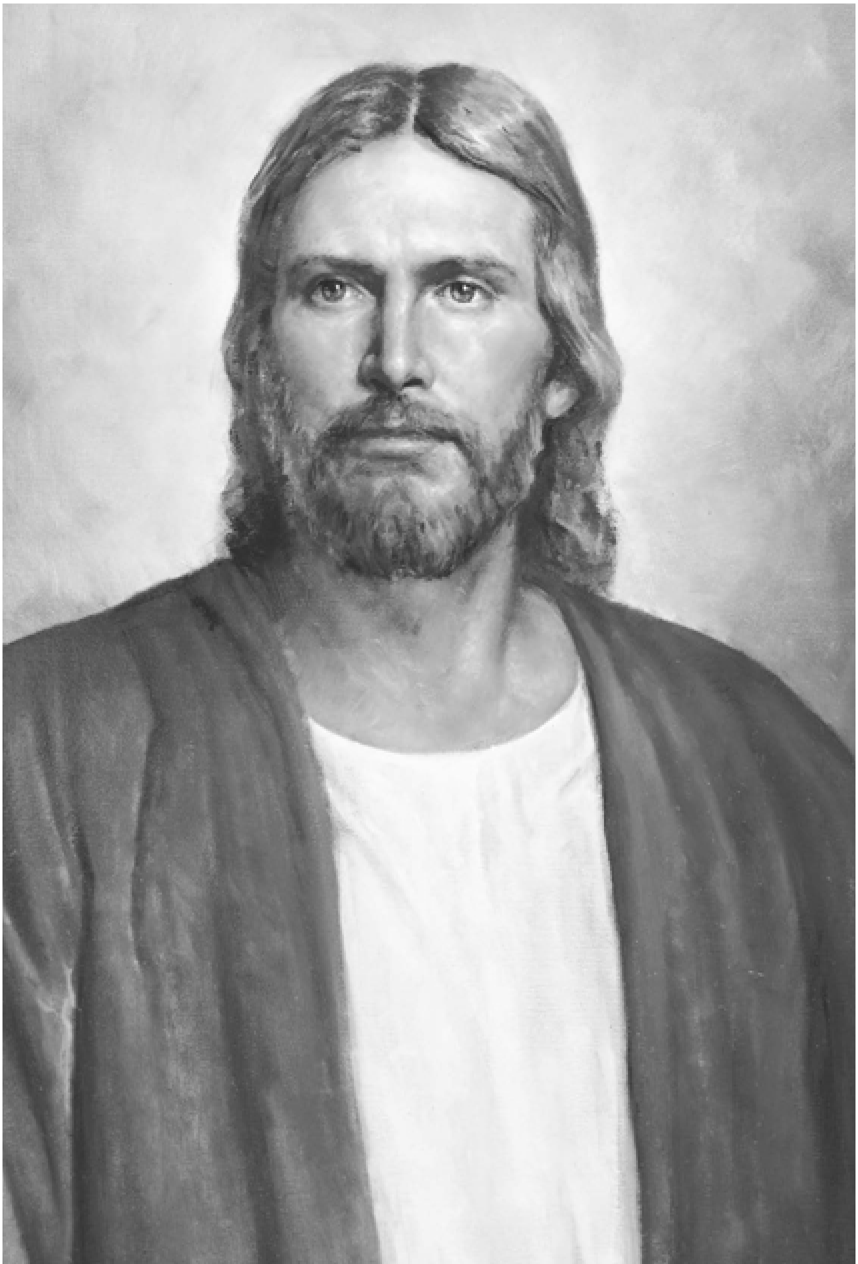

ہمارے آسمانی باپ کی زیرِ ہدایت، یسوع مسیح نے زمین بنائی۔

ہمارے سب سے بڑے بھائی، یسوع، نے آسمانی باپ سے کہا کہ اسے بھیجا جائے۔ اس نے کہا کہ وہ آسمانی باپ کے منصوبے کی پیروی کرے گا۔ وہ زمین پر اترے گا اور ہمیں وہ چیزیں سکھائے گا جن کی آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کے لئے ہمیں ضرورت پڑے گی۔ وہ ان غلطیوں کے عوض جو ہم کریں گے مرے گا۔ وہ ہمارے لئے یہ بھی ممکن بنائے گا کہ ہم موت کے بعد جی سکیں۔ وہ ہمیں اجازت دے گا کہ ہم خود فیصلہ کریں کہ آیا ہم نے اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنی ہے یا نہیں۔

یسوع جانتا تھا کہ یہ ضروری ہے کہ جو کام ہم کریں گے اُن کے لئے فیصلہ ہم خود کریں۔ اگر کوئی فرمانبرداری کے لئے ہمیں مجبور کرے گا، تو ہم کچھ نہیں سیکھ سکیں گے۔ اور آسمانی باپ کی مانند نہ بن سکیں گے۔ یسوع چاہتا تھا کہ سارا جلال اور تعظیم آسمانی باپ کے لئے ہو۔

دوسرا بھائی، جو لوسیفر کہلاتا تھا، نے آسمانی باپ سے کہا کہ اسے ہمارا نجات دہندہ ہونے کے لئے چنا جائے۔ اس نے کہا وہ زمین پر جائے گا اور طاقت کے بل بوتے پر وہ سب کچھ کروائے گا جو ہمیں کرنا چاہیے۔ اس نے کہا وہ ہم میں سے کسی کو بھی نہیں کھوئے گا۔ وہ ہمیں اجازت نہ دے گا کہ ہم خود کوئی فیصلہ کریں۔ وہ ہمارے گناہوں کے لئے موت کا فدیہ نہ دے گا اور اس کے بدلے وہ ہمارے آسمانی باپ کا سارا جلال اور تعظیم چاہتا تھا شیطان ہمارا دیوتا بننا چاہتا تھا۔

چونکہ ہمارا آسمانی باپ ہمیں پیار کرتا ہے، اُس نے یسوع کو ہمارا نجات دہندہ چن لیا۔ اس سبب سے، یسوع اکثر یسوع مسیح کہلاتا ہے۔ مسیح کے معنی آسمانی باپ کی طرف سے ہمارے لئے چنا ہوا نجات دہندہ کے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے شیطان کی بجائے یسوع کو چنا۔ کیونکہ ہمارا آسمانی باپ نہیں چاہتا تھا کہ ہمارا خود انتخاب کرنے کا حق چھن جائے۔ وہ جانتا تھا کہ ہم نیک کام صرف اس لئے کریں کیونکہ ہم کرنا چاہتے ہیں۔ نہ کہ اس لئے کہ کوئی ہمیں مجبور کرتا ہے۔

گفتگو

- یسوع ہمارے لئے کیا کرنا چاہتا تھا؟
- شیطان کیا کرنا چاہتا تھا؟
- ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کو ہمارا نجات دہندہ ہونے کے لئے کیوں چنا؟

یسوع ہمارا نجات دہندہ اور راہنما ہے۔

جب ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کو چن لیا، تو شیطان بڑا سخت ناراض ہوا۔ اس نے آسمان کی روحوں کے تیسرے حصے کو ورغلا لیا کہ اس کی پیروی کریں۔ وہ اکٹھے ہو کر یسوع اور اس کے پیروکاروں سے لڑے۔ وہ شیطان کے منصوبے کو قبول کرنے کے لئے آسمانی باپ کو مجبور کرنا چاہتے تھے۔ ہمارے آسمانی باپ نے شیطان اور اس کے پیروکاروں کو آسمان سے نیچے گرا دیا۔

شیطان اور اس کے پیروکار کبھی بھی گوشت پوست کا جسم نہ پا سکیں گے۔ وہ کبھی بھی اس قابل نہ ہوں گے کہ اپنے آسمانی باپ کی طرف اس کے ساتھ رہنے کے لئے جا سکیں۔ صرف وہ جو یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کریں گے گوشت پوست کا جسم حاصل کر سکیں گے۔

ہم جانتے ہیں، چونکہ ہمارا جسم گوشت پوست کا ہے، ہم نے یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا تھا۔ ہم نے آسمان پر درست انتخاب کیا تھا۔ ہمیں زمین پر بھی درست انتخاب ہی کرتے رہنا چاہئے۔ ہمیں یسوع کی پیروی کرنی چاہئے۔ صرف وہ ہی ہمیں سکھا سکتا ہے کہ ہم کیسے اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔ وہ ہماری مدد کر سکتا ہے کہ ہم اپنی غلطیوں پر کیسے قابو پائیں اور اچھے کام کرنے میں اُس وقت تک ہماری مدد کر سکتا ہے جب تک ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند نہ بن جائیں۔

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم یسوع کی پیروی اور فرمانبرداری کریں۔ وہ جانتا ہے کہ یسوع ہمیں ہمیشہ اسی کی مرضی کے کام سکھائے گا، سو جب ہم یسوع کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو ہم اپنے آسمانی باپ کی بھی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ یسوع کی طرف سے حکم یا پیغام دراصل ہمارے آسمانی باپ ہی کا پیغام یا حکم ہوتا ہے۔

گفتگو

- ہم کس طرح جانتے ہیں کہ ہم نے یسوع کو اپنا نجات دہندہ چنا؟
- وہ کون شخص ہے جو ہمیں بتا سکتا ہے کہ ہم کیسے اپنے آسمانی باپ کی طرف واپس لوٹ سکتے ہیں؟
- ہمیں کیوں یسوع کی پیروی کرنی چاہئے؟

حوالہ جات

ہمیں راہنما کی ضرورت تھی

- یوحنا ۱۴:۶ (اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم صرف یسوع ہی کی پیروی کریں)
- ۱ پطرس ۲:۲۱ (ضرور ہے کہ ہم یسوع مسیح کے نقش قدم پر چلیں)
- ۲ نیفی ۳۱:۱۳،۱۶ (اگر ہم یسوع کی مثل اپنائیں، تو ہم بچ جائیں گے)

ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کو ہمارا نجات دہندہ ہونے کے لئے چنا

- ۱ یوحنا ۴:۱۴ (ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کو جہاں کا نجات دہندہ چن لیا)
- ۲ نیفی ۹:۶—۲۶ (یسوع ہمارے واسطے موا)
- ۳ نیفی ۲۷:۱۳—۱۴ (یسوع زمین پر ہمارا نجات دہندہ ہونے کو آیا)

یسوع ہمارا نجات دہندہ اور راہنما ہے

- متی ۱:۲۱ (یسوع ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات دینے آیا)
- ۳ نیفی ۱۱:۱۰—۱۱ (مسیح یسوع نے بنی نوع انسان کے گناہوں کی خاطر دکھ اٹھائے)
- ۳ نیفی ۱۸:۱۶ (یسوع نے پیروی کے لئے مثال قائم کی)
- ۳ نیفی ۲۷:۲۱ (یسوع نے ہمیں بتایا کہ کیا کرنا ہے)

ہم انتخاب کرنے میں آزاد ہیں

باب ۴

ہم ہر روز انتخابات کرتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں خود انتخاب کرنے کا حق بخشا ہے۔ ہمیں اچھے انتخابات کرنے کی کوشش کیوں کرنی چاہیئے؟

ہمارا آسمانی باپ ہمیں آزادی انتخاب کا حق دیتا ہے۔

آسمان پر ہم فیصلہ کرنے میں آزاد تھے۔ ہم یسوع یا شیطان کی پیروی کرنے میں آزاد تھے۔ ہمارے آسمانی باپ کی بیشتر اولاد نے یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا۔ دوسروں نے شیطان کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہمارے آسمانی باپ نے ہر ایک کو اپنا انتخاب کرنے کی اجازت دی۔

ہمارا آسمانی باپ زمین پر بھی ہمیں خود انتخاب کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ جب ہم اس زمین پر آئے، تو اس نے ہمیں اِس طرح کا بنایا کہ ہم اس کے ساتھ بسر کی ہوئی زندگی بھول جائیں۔ ہمیں ضرورت تھی کہ اس وقت خود انتخاب کر سکیں جب ہم اس کے ساتھ نہ ہوں۔

گفتگو

- جب کوئی آپ کو زبردستی کچھ کرنے کو کہے تو آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟
- آپ کیسا محسوس کرتے ہیں جب کوئی آپ کو اجازت دے دے کہ آپ کچھ بھی کر لیں؟

ہمارے آسمانی باپ کا منصوبہ تب ہی کام کرے گا جب ہم انتخاب کرنے میں آزاد ہوں گے۔

ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا ایک حصہ ہمیں زمین پر بھیجنا تھا جہاں اچھائی اور برائی دونوں موجود ہوں گی۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اچھائی کا انتخاب کریں۔ شیطان ہمیں برائی کے انتخاب کی ترغیب دینے کی کوشش کرتا ہے۔ ہم اچھائی اور برائی میں سے کسی کو بھی منتخب کرنے میں آزاد ہیں۔

جب ہم درست فیصلے کرتے ہیں، تو ہم زیادہ بہتر طور پر اس قابل ہو جاتے ہیں کہ وہ کچھ کریں جو ہمارا آسمانی باپ ہم سے کرانا چاہتا ہے۔ جیسے جیسے ہم وہی کچھ کرتے ہیں جو ہمارا آسمانی باپ ہم سے کرانا چاہتا ہے، تو ہم اس کی مانند بنتے چلے جاتے ہیں۔ ہم خود جان جاتے ہیں کہ بہترین انتخاب کیا ہے۔ ہم بہتر طور پر سمجھنے لگتے ہیں کہ کون سی چیزیں ہمیں شادمان کرتی ہے اور کونسی رنجیدہ کرنے والی ہیں۔

اگر ہم خود کوئی انتخاب نہیں کر سکتے، تو پھر ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند نہیں بن سکتے تھے۔ ہم اپنے آپ بہترین چیزوں کا انتخاب کرنا سیکھنے کے قابل نہ ہو سکیں گے۔ پھر ہم اس قابل نہ ہوں گے کہ اپنے آسمانی باپ کو ہی محبت دکھا سکیں اور یہ کہ حقیقی معنوں میں ہم اس کی پیروی کرنا چاہتے ہیں۔

گفتگو

- انتخاب کا حق ہمارے لئے کیوں ضروری ہے؟

اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنے کا انتخاب ہمیں شادمان کرتا ہے۔

درست انتخاب ہمارے لئے اچھے نتائج لاتے ہیں؛ غلط انتخابات ہمارے لئے بُرے نتائج لاتے ہیں۔ اگر ہم اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کا انتخاب کریں، تو زیادہ بہتر اور شادمان لوگ ہوں گے۔ اگر ہم اس کی فرمانبرداری نہ کرنے کا انتخاب کریں، تو ہم رنجیدہ ہوں گے اور ہماری بھلائی نہ ہو گی۔

جب ہم درست انتخاب کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس کی وجہ سے ہم زیادہ خوش ہیں۔ پھر ہم یہ سیکھتے ہیں کہ ہمیں مزید اچھے کام کرنے چاہئیں جب ہم جان جاتے ہیں کہ درست انتخاب کرنے سے ہمیں شادمانی حاصل ہوتی ہے، تو ہم مزید اچھے انتخابات کرنا چاہتے ہیں۔ پھر ہماری خواہش ہوتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ اچھے ہوں۔ اور ہمارے لئے انتخاب کرنا آسان ہو جاتا ہے، کیونکہ ہم جان چکے ہوتے ہیں کہ ہمارے لئے اچھا نتیجہ نکلے گا۔ ہم جاننے اور کرنے کے لئے وہ چیزیں سیکھتے ہیں جس سے ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بن سکتے ہیں۔

جب ہم کسی کا غلط انتخاب کرتے ہیں، تو ہم دکھ اور شرمندگی محسوس کرتے ہیں۔ اگر ہم غلط کاموں کو جاری رکھتے ہیں، تو شیطان ہم پر غالب ہونے لگتا ہے۔ پھر سچائی کا انتخاب مشکل ترین ہو تا جاتا ہے۔ اور تب ہم اپنے آسمانی باپ کے منصوبے کی پیروی کی کوشش ترک کر دیتے ہیں۔

گفتگو

- اپنے کچھ انتخابات کے متعلق سوچیں جو آپ نے کئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک انتخاب کا کیا نتیجہ نکلا؟
- آپ کیسے خوش رہنے اور اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے واپسی کا انتخاب کر سکتے ہیں؟
- آپ کے درست اِنتخابات آپ کو مزید درست انتخاب کرنے میں کس طرح مددگار ثابت ہو سکتے ہیں؟
- غلط اِنتخابات آپ کو مستقبل میں اچھے انتخاب کرنے سے کیسے روکتے ہیں؟

ہمارا آسمانی باپ اچھے انتخابات کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم اچھے انتخابات کریں تاکہ ہم وہ کچھ سیکھ سکیں جو وہ جانتا ہے، وہ کچھ کریں جو وہ کرتا ہے، اور وہ حاصل کریں جو اسے حاصل ہے۔ وہ جانتا ہے کہ درست انتخاب کر کے ہی ہم خوش رہ سکتے ہیں اور اس کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔

اچھے انتخاب کرنے میں ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔اس کی مدد، سے ہم ہر اس کام کو کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں جس کا اس نے کرنے کا کہا ہے ہم جب بھی اس سے مانگیں گے، وہ شیطان کی آزمائش سے مزاحم ہونے میں ہماری مدد کرے گا۔ وہ ہمیں اُس کا انتخاب کرنے کی قوت بخشے گا جو کہ درست ہے۔ وہ ہماری مدد کرے گا کہ اس کے منصوبے کی پیروی کریں اور اس کی مانند بن جائیں۔

گفتگو

- ہمارا آسمانی باپ کیوں چاہتا ہے کہ ہم اچھا انتخاب کریں؟
- کیا وہ کبھی زبردستی وہ کام کرنے کو کہے گا جو درست ہے؟ کیوں؟

حوالہ جات

ہمارا آسمانی باپ ہمیں آزادی انتخاب کا حق دیتا ہے

- یوحنا ۱۴:۱۵ (اگر ہم یسوع کو پیار کرتے ہیں، تو اس کے حکموں کے فرمانبردار رہیں)
- ۲ نیفی ۲:۲۷–۲۹ (ہم یسوع مسیح کی پیروی کرنے میں آزاد ہیں)
- ہیلمن ۱۴:۳۰–۳۱ (ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں اچھائی اور برائی کے انتخاب میں آزاد کیا ہوا ہے)

ہمارے آسمانی باپ کا منصوبہ تب ہی کامیاب ہو گا جب ہم انتخاب کرنے میں آزاد ہوں گے

- ۲ نیفی ۲:۱۱ (ہر اچھی چیز کے مقابل بری چیز پر کام کرنے کے لئے موجود ہے)
- ایلما ۴۱:۳–۵ (اگر ہم اچھائی کریں گے، ہم اپنے آسمانی باپ کی طرف اس کے ساتھ رہنے کے لئے لوٹیں گے۔اگر ہم بدی کریں گے، ہم ہمیشہ کے لئے رنجیدہ ہوں گے)
- ۳ نیفی ۲۷:۱۴–۱۵ (ہمارے انتخاب کے مطابق ہمارا انصاف ہو گا)

اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنے کا انتخاب ہمیں خوش کرتا ہے

- ۲ نیفی ۹:۱۸ (وہ جن کا ایمان ہمارے آسمانی باپ پر ہے شادمان ہوں گے)
- مضایاہ ۲:۴۱ (وہ جو اپنے آسمانی باپ کے حکموں کی فرمانبرداری کرتے ہیں خوش ہیں کیونکہ انہیں برکت دی گئی ہے)

ہمارا آسمانی باپ اچھے فیصلے کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے

- زبور ۵:۱۲ (آسمانی باپ نیکوکار کو برکت بخشے گا)
- زبور ۲۵:۹ (ہمارا آسمانی باپ اُن کی مدد کرتا ہے جو نیکی کا انتخاب کرتے ہیں)
- رومیوں ۱۲:۹ (ہمیں نیک کام کرنے چاہیں)
- ۱ کرنتھیوں ۱۰:۱۳ (ہمارا آسمانی باپ ہمیں کسی بھی ایسی آزمائش میں پڑنے نہ دے گا جو ہماری برداشت سے باہر ہو)
- مرونی ۷:۲۸ (وہ جن کا ایمان اپنے آسمانی باپ پر ہوتا ہے نیکی کرنا چاہتے ہیں)

خدا کی
حضوری کو چھوڑنا

دوسرا حصہ

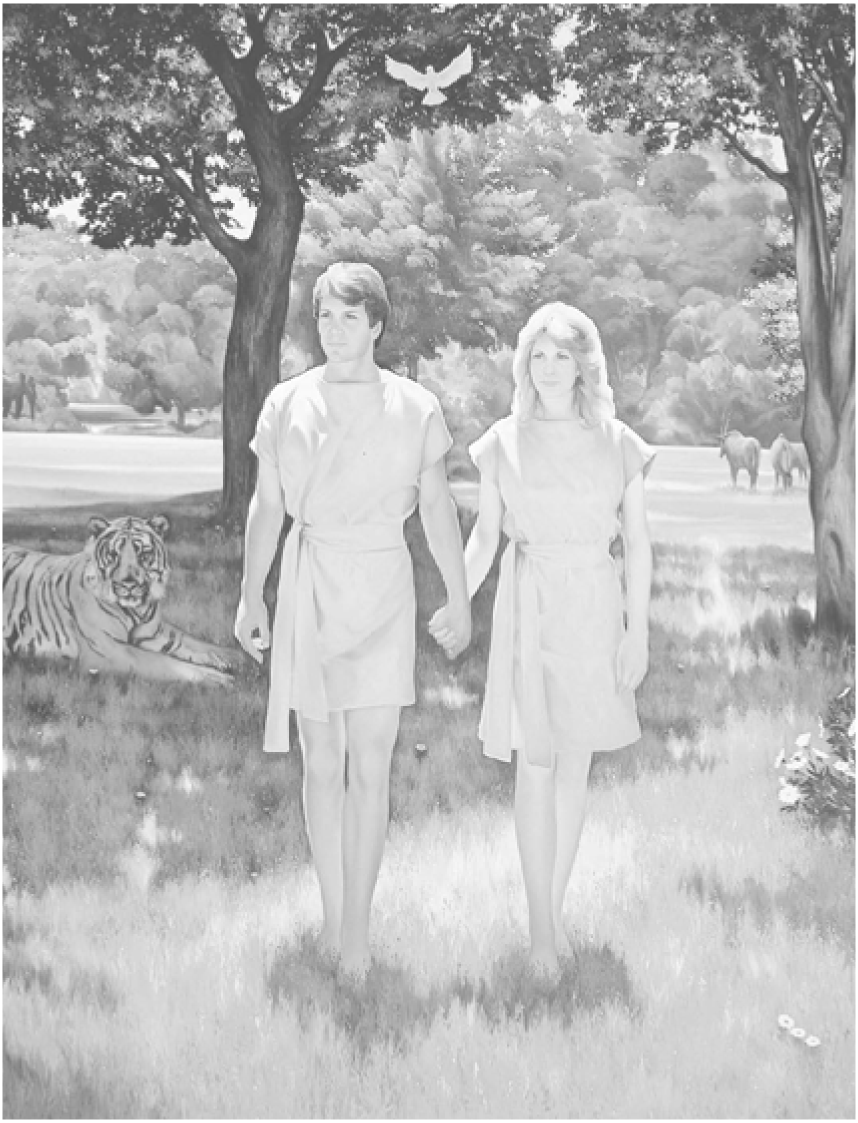

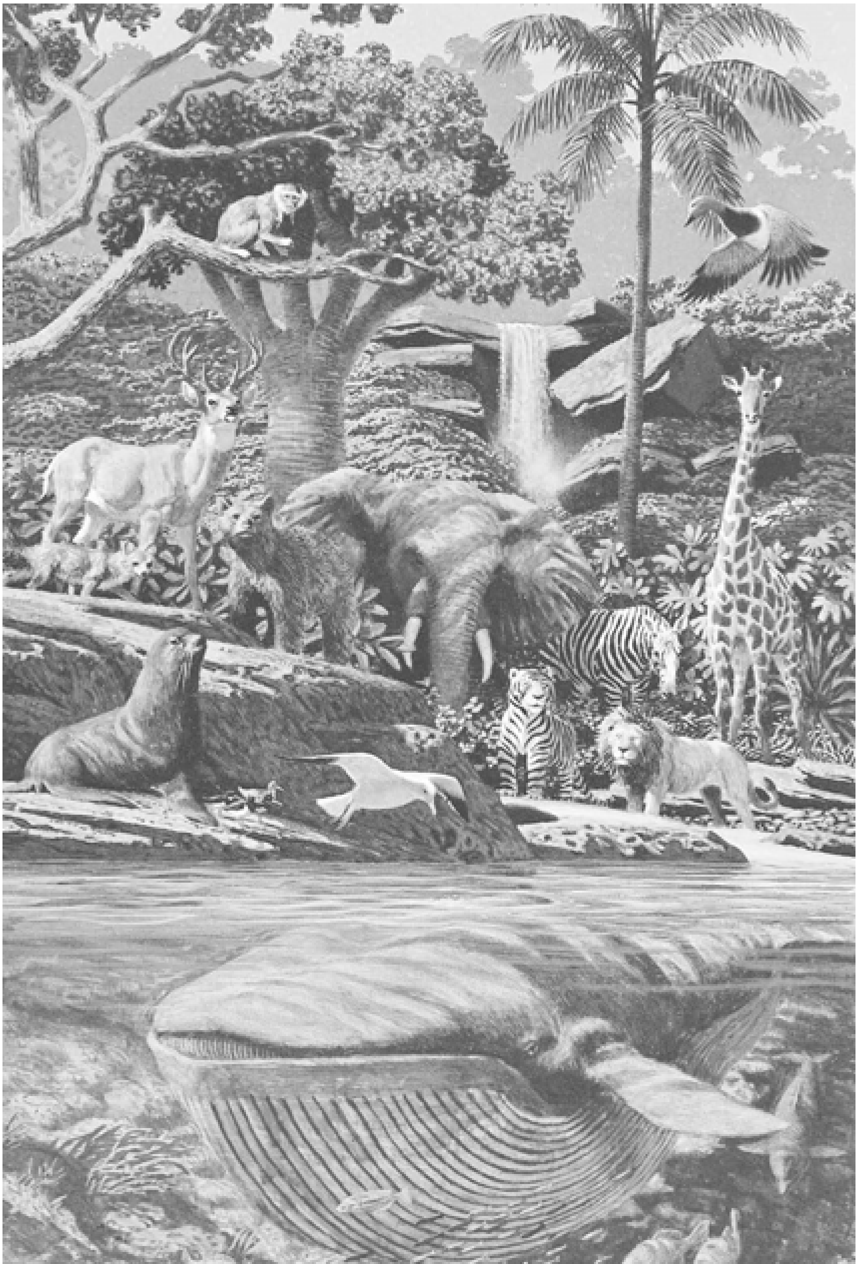

یسوع نے ہمارے لئے خوبصورت زمین بنائی۔

یسوع نے زمین تخلیق کی

باب ۵

زمین کس نے بنائی ؟ اس نے اسے کیوں بنایا؟

ہمیں زمین کی ضرورت تھی۔

ہمارے آسمانی باپ نے آسمان پر ہمیں بتایا کہ منصوبے کے ایک حصے کے مطابق ہمیں ایک عرصے کے لئے آسمان چھوڑنا ہے۔ ہمیں ایک جگہ کی ضرورت تھی، جہاں ہم، اس کی حضوری سے دور جاتے، گوشت پوست کا جسم حاصل کرتے، اور آزمائش میں ڈالے جاتے کہ آیا ہم درست انتخابات کرتے ہیں۔ اسے ضرورت تھی کہ کوئی ہمارے لئے یہ جگہ بنائے۔ اس نے یسوع کو ایسا کرنے کے لئے چنا۔

گفتگو

- خدا نے زمین بنانے کا منصوبہ کیوں بنایا؟

یسوع نے زمین بنائی۔

یسوع نے زمین بنائی۔ اس نے دن اور رات بنائے۔ اس نے سورج، چاند، اور ستارے بنائے۔ اس نے پانی کو خشکی سے الگ کیا اور سمندر، جھیلیں اور دریا بنائے۔ اس نے گھاس، درخت، پھول اور زمین پر ہر قسم کے پودے لگائے۔ تب اس نے حیوان، مچھلی، پرندے اور کیڑے مکوڑے زمین پر بنائے۔ جب یسوع یہ سب کچھ کر چکا تو زمین لوگوں کے رہنے کے لئے تیار ہو گئی۔

پھر ہمارے آسمانی باپ نے مرد اور عورت کو بنایا۔ مرد کا نام آدم رکھا اور عورت کا نام حوّا۔ دونوں کے جسم گوشت پوست کے بنے ہوئے تھے جیسے کہ ہمارے آسمانی باپ کا جسم ہے۔ یہ تمام کام، زمین بنانا اور زندہ چیزوں کا اس پر پیدا کرنا تخلیق کہلاتا ہے۔ ہمارا آسمانی باپ زمین اور ان تمام چیزوں سے خوش ہوا جس کی ہدایت اُس نے یسوع کو دی تھی۔

گفتگو

- خدا نے جو چیزیں بنائیں آدم اور حوا ان سے مختلف کیسے تھے؟

ہمارے آسمانی باپ نے زمین بنوائی کیونکہ وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔

اب ہم ایک خوبصورت دنیا میں رہتے ہیں جو یسوع نے ہمارے آسمانی باپ کی ہدایت کے مطابق بنائی۔ سورج ہمیں

روشنی اور گرمی مہیا کرتا ہے۔ بارش ہمیں پینے کا پانی دیتی ہے اور پودوں کے بڑھنے میں مدد کرتی ہے۔ زمین کے پودے اور حیوان ہمیں کپڑے اور خوراک مہیا کرتے ہیں۔

یسوع نے، ہمارے آسمانی باپ کی زیرِ ہدایت، یہ ساری چیزیں ہمارے لئے بنائیں۔ جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس نے یہ ساری چیزیں ہمارے ہی لئے بنائی ہیں، تب ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ ہمارا آسمانی باپ ہمیں پیار کرتا ہے اور ہمارا خیال رکھتا ہے۔

گفتگو

- ان چند چیزوں کے متعلق سوچیں جو ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے لئے بنوائی ہیں۔
- ہم کیسے جانتے ہیں کہ ہمارا آسمانی باپ ہمیں پیار کرتا اور ہمارا خیال رکھتا ہے؟

ہم یہ دکھا سکتے ہیں کہ ہم زمین کے لئے اس کے شکر گزار ہیں۔

ہمیں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے آسمانی باپ نے زمین پر ہر چیز ہمارے لئے بنوائی ہے۔ جب ہم یہ باتیں یاد نہیں رکھتے تو وہ ہم سے خوش نہیں ہوتا۔ زمین پر چیزوں کو دانائی سے استعمال کر کے ہم اسے دکھا سکتے ہیں کہ ہم اس کے شکر گزار ہیں۔ ہمیں زمین کی کوئی چیز ضائع نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیں زمین کا خیال رکھنا چاہئے اور اسے صاف رکھنا چاہئے۔ جب ہم اپنے آسمانی باپ سے دعا کریں تو اس خوبصورت دنیا کے لئے اس کے شکر گزار ہوں۔ وہ کام کرنے سے جو وہ ہم سے یہاں پر کرانا چاہتا ہے ہم دکھا سکتے ہیں کہ ہم اس کے شکر گزار ہیں۔

گفتگو

- ہم اپنے آسمانی باپ کو یہ کیسے دکھا سکتے ہیں کہ ہم زمین کے لئے اس کے شکر گزار ہیں؟

حوالہ جات

ہمیں زمین کی ضرورت تھی

- یسعیاہ ۱۸:۴۵ (خدا نے بنی نوع انسان کے رہنے کے لئے زمین بنائی)
- ۲ نیفی ۱۵:۲ (خدا نے اپنے منصوبے کے مطابق ہمارے لئے زمین بنائی)

یسوع نے زمین بنائی

- یسعیاہ ۱۲:۴۵ (خدا نے زمین بنائی)

ہمارے آسمانی باپ نے زمین بنوائی کیونکہ وہ ہمیں پیار کرتا ہے

- پیدائش ۱ (خدا نے زمین کی ہر چیز ہمارے لئے بنائی)
- رومیوں ۳۸:۸–۳۹ (خدا کی محبت سے ہمیں کوئی جدا نہیں کر سکتا)

ہم یہ دکھا سکتے ہیں کہ ہم زمین کے لئے شکر گزار ہیں

- افسیوں ۲۰:۵ (ہمیں تمام چیزوں کے لئے خدا کا شکر کرنا چاہئے)
- مضایاہ ۲۰:۲–۲۵ (ہمیں خدا کا شکر کرنا چاہئے، جس نے ہمیں پیدا کیا۔)

آدم اور حوّا

۶ باب

آدم اور حوّا کون تھے؟ انہوں نے ہماری مدد کے لئے کیا کِیا؟

آدم اور حوّا پہلے انسان تھے جو اس زمین پر اترے

ہمارے آسمانی باپ نے اس زمین پر پہلے انسانوں کا نام آدم اور حوّا رکھا۔ وہ اس کے دو بہترین بچے تھے۔ انہوں نے ہم سب کا زمین پر آنا ممکن بنایا۔

آدم، آسمان پر میکائیل کہلاتا تھا۔ وہ ہمارا ایک راہنما تھا۔ اس نے شیطان کے خلاف جنگ میں ہماری راہنمائی کی۔ میکائیل ایک نیک آدمی تھا۔ اس نے وہ کچھ کیا جو ہمارا آسمانی باپ اس سے کرانا چاہتا تھا، اس طرح وہ اس زمین پر آنے والا پہلا انسان ٹھہرا۔

حوّا ہمارے آسمانی باپ کی بُہت نیک بیٹی تھی۔ ہمارے آسمانی باپ نے اسے زمین پر آدم کے ساتھ بھیجا کہ وہ اس کی بیوی ہو اور اس کی مدد کرے۔ ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔ خود آدم، کے لئے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ ہمیں زمین پر لا سکے۔ منصوبے کے مطابق حوّا کا آنا بھی اتنا ہی اہم تھا جتنا کہ آدم کا۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوا ہی کو کیوں چنا کہ وہ زمین پر پہلے انسان ہوں؟
- ہمارے آسمانی باپ نے حوّا کو کیوں بھیجا کہ آدم کے ساتھ رہے؟

باغ عدن آدم اور حوا کا پہلا گھر تھا۔

ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوّا کے رہنے کے لئے زمین پر ایک خوبصورت جگہ تخلیق کی۔ یہ باغ عدن کہلاتی تھی۔ جب آدم اور حوا باغ عدن میں تھے، تو ان کے جسم کبھی نہ مرنے والے گوشت پوست سے بنے ہوئے تھے۔ ان کے بچے نہیں تھے۔ انہیں بونے اور کاٹنے یا ضرورت کی چیزوں کے لئے کام نہیں کرنا پڑتا تھا۔ انہیں اپنی آسمانی زندگی یاد نہ تھی۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ اچھا کیا ہے اور بُرا کیا ہے۔

باغ عدن میں، آدم اور حوّا اپنے آسمانی باپ کے ساتھ پھرنے اور باتیں کرنے کے قابل تھے۔ اس نے انہیں ان چیزوں کا بتایا جو انہیں کرنی چاہئے تھیں۔ اس نے انہیں بتایا کہ باغ کا خیال رکھیں اور اسے خوبصورت بنائیں۔ اس نے ان سے کہا کہ پھلو اور پھولو۔ اس نے انہیں یہ بھی بتایا کہ سوائے ایک کے، وہ آزادی کے ساتھ تمام درختوں کا

آدم اور حوّا قربان گا پر دوزانوں ہیں۔

پھل کھا سکتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے انہیں بتایا کہ وہ نیکی اور بدی کی پہچان کا علم رکھنے والے درخت کا پھل نہ کھائیں۔ اس نے انہیں خبردار کیا کہ اگر انہوں نے اس درخت کا پھل کھایا تو وہ مر جائیں گے۔

گفتگو

- باغ عدن میں آدم اور حوا کی زندگی آج کی زندگی سے کیسے مختلف تھی؟
- ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوا کو کیا کرنے کے لئے کہا؟

آدم اور حوا ہمارے آسمانی باپ سے الگ ہو جاتے ہیں۔

شیطان نے سوچا وہ ہمارے آسمانی باپ کا منصوبہ تباہ کر سکتا ہے۔ وہ باغ عدن میں آیا اور حوّا کو ورغلانے کی کوشش کرنے لگا کہ وہ نیکی و بدی کی پہچان کا علم رکھنے والے درخت کا پھل کھائے۔ اس نے اس سے کہا کہ اگر وہ پھل کھائے تو مرے گی نہیں بلکہ وہ نیکی اور بدی میں فرق جان لے گی، جیسا کہ ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے۔ حوّا نے شیطان کا یقین کر لیا، اور پھل کھا لیا۔ جب حوّا نے آدم کو بتایا کہ اس نے پھل میں سے کچھ کھا لیا ہے، وہ جانتا تھا کہ اب اسے باغ چھوڑنا پڑے گا۔ اس لئے اس نے بھی، پھل میں سے کچھ کھایا، تاکہ وہ اکٹھے رہ سکیں۔

اس پھل کے کھانے کے بعد جسے ہمارے آسمانی باپ نے انہیں کھانے سے منع کیا تھا آدم اور حوّا کی زندگیاں بدل گئیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے انہیں باغ عدن سے باہر نکال دیا۔ اب وہ اس کے ساتھ مزید نہ پھر سکتے تھے اور نہ بات کر سکتے تھے۔ تب سے بنی نوع انسان اپنے آسمانی باپ کی حضوری سے الگ کر دیئے گئے۔ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے قابل نہ ہونے کو *روحانی موت کہتے ہیں۔ آدم اور حوّا کو خوبصورت باغ عدن سے باہر کی دنیا میں رہنا تھا۔ انہیں ضرورت کی چیزیں حاصل کرنے کے لئے کام کرنا تھا۔

ان کے جسم تبدیل ہو گئے۔ اب وہ بچے پیدا کر سکتے تھے۔ وہ اب بیمار ہو سکتے تھے اور دکھ درد محسوس کر سکتے تھے، اور ایک دن ان کو مرنا بھی تھا۔ جو تبدیلی آدم اور حوّا پر آئی وہ آدم کا گرنا کہلاتا ہے۔

ان تبدیلیوں کا اثر آدم اور حوّا کی تمام نسلوں پر ہوتا ہے۔ ان کی طرح، ہم میں بھی اولاد پیدا کرنے کی طاقت ہے۔ دکھ، درد اور موت ہم پر بھی آتی ہے۔

گفتگو

- شیطان نے ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کو تباہ کرنے کے لئے کیا کِیا؟
- نیک و بد کی پہچان کا علم رکھنے والے درخت کا پھل کھانے سے آدم اور حوّا کی زندگیوں میں کیا تبدیلی آئی؟
- روحانی موت کیا ہے؟
- آدم کا گرنا کیا ہے؟

آدم کا گرنا ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا اہم حصہ تھا۔

ہمارے آسمانی باپ نے منصوبہ بنایا کہ ہم زمین پر آئیں اور گوشت پوست کا جسم حاصل کریں۔ باغ عدن سے آدم اور حوّا کے نکالے جانے کے بعد، ان کے اولاد ہونا شروع ہوئی۔ پھر ان کے بچوں نے شادیاں کیں اور ان کی اولاد ہوئی۔ اس طرح ہمارے آسمانی باپ کے روحانی بچے جو اس کے ساتھ رہتے تھے زمین پر آنے لگے۔ اب ہم میں سے ہر کوئی زمین پر آکر گوشت پوست کا جسم حاصل کر سکتا تھا۔

ہمارے آسمانی باپ نے یہ منصوبہ بھی بنایا کہ اس کے بچے ان چیزوں کے لئے جن کی انہیں ضرورت ہے، کام کر کے حاصل کریں۔ جب سے آدم اور حوّا نے باغ عدن چھوڑا ہے، تب سے ہمارے آسمانی باپ کے بچے جو زمین پر رہتے ہیں ان کو اپنی خواہشات اور ضرورت کے لئے کام کرنا پڑتا ہے۔

آدم اور حوّا کے اس پھل کو کھانے کے بعد جو ہمارے آسمانی باپ نے انہیں کھانے سے منع کیا تھا انہوں نے نیکی اور بدی کے درمیان فرق کرنا سیکھا۔ اب، ہم میں سے ہر ایک نیکی اور برائی میں تمیز کر سکتا ہے اور اپنے لئے خود انتخاب کر سکتا ہے کہ آیا اُس نے اچھے کام کرنے ہیں یا بُرے۔

جب ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوّا کو باغ عدن سے باہر نکال دیا، تو انہوں نے وہ کچھ سیکھنے کی کوشش کی جو وہ اُن سے کروانا چاہتا تھا۔ انہوں نے اس کی فرمانبرداری کی اور اپنے بچوں کو اس کی فرمانبرداری کرنی سکھائی۔ ہم میں سے ہر ایک کو بھی وہی کچھ سیکھنا چاہئے جو ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے، اور ہمیں اس کی فرمانبرداری کرنی چاہئے اور اپنے بچوں کو بھی اس کی فرمانبرداری کرنا سکھانی چاہئے۔

گفتگو

- کیا شیطان نے ہمارے آسمانی باپ کا منصوبہ تباہ کر دیا؟
- ہمیں کیوں ان چیزوں کا شکر گزار ہونا چاہئے جو آدم اور حوّا نے کیں؟

حوالہ جات

آدم اور حوّا پہلے انسان تھے جو اس زمین پر اترے

- پیدائش ۱:۲۶—۲۷ (خدا نے مرد اور عورت کو بنایا)
- مکاشفہ ۱۲:۷—۹ (آدم، جو اس وقت میکائیل کہلاتا تھا، نے راستباز روحوں کی شیطان کے خلاف راہنمائی کی)
- ۱ نیفی ۵:۱۱؛ ۲ نیفی ۲:۱۹—۲۰ (آدم اور حوّا پہلے ماں باپ تھے)

باغ عدن آدم اور حوّا کا پہلا گھر تھا

- پیدائش ۲:۱۵ (ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوّا کو بتایا کہ باغ عدن کا خیال رکھیں)
- پیدائش ۲:۱۶—۱۷ (ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوّا کو بتایا کہ وہ نیکی و بدی کی پہچان کا علم رکھنے والے درخت کا پھل نہ کھائیں)

آدم اور حوا ہمارے آسمانی باپ سے الگ ہو جاتے ہیں

- پیدائش ۳:۱–۵ (شیطان نے حوّا کو بہکایا)
- پیدائش ۳:۲۳–۲۴ (خدا نے آدم اور حوّا کو باغ عدن سے نکال دیا)
- ہیلمن ۱۴:۱۶ (آدم اور حوّا کو وہاں رہنے کی اجازت نہ تھی جہاں خدا تھا)

آدم کا گرنا ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا اہم حصہ تھا

- ۲ نیفی ۲:۲۲–۲۵ (اگر آدم کا گرنا نہ ہوتا تو ہم زمین پر نہیں آسکتے تھے)
- ایلما ۱۲:۲۳–۳۵ (آدم کا گرنا خدا کے منصوبے کا حصہ تھا)

خدا سے رابطہ

تیسرا حصہ

روح القدس

۷ باب

ہمارے آسمانی باپ نے کسی ایک کو چن لیا جو ہمیں وہ کچھ بتاتا ہے جو وہ چاہتا ہے کہ ہم جانیں۔ یہ کون شخص ہے، اور ہم اپنے آسمانی باپ کے پیغام کو کیسے سمجھ سکتے ہیں؟

روح القدس ہماری مدد کرنے کے لئے ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔

روح القدس ہمارے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ وہ ہمیں اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وہ زندہ ہیں اور ہم سے محبت رکھتے ہیں۔ وہ اُن کے بارے ہمیں وہ کچھ سیکھانے میں مدد کرتا ہے جو ہمیں جاننے اور کرنے کی ضرورت ہے اور ان کے احکام کی فرمانبرداری کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ اس کا گوشت اور ہڈی کا جسم نہیں ہے جیسا کہ ہمارے آسمانی باپ کا اور یسوع کا ہے۔ وہ روح ہے اور انسان کی طرح لگتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ، یسوع مسیح، اور روح القدس تینوں علیحدہ علیحدہ ہستیاں ہیں۔ وہ ہمیں وہ چیزیں سیکھنے میں مدد دینے کے لئے جو ہمیں جاننے اور کرنے کی ضرورت ہے مل کر کام کرتے ہیں۔ جب ہم اپنے آسمانی باپ یا یسوع کی طرف سے کوئی پیغام حاصل کرتے ہیں۔ تو عام طور سے روح القدس ہی انہیں ہماری طرف لاتا ہے۔ وہ ان کے احکام کی فرمانبرداری میں بھی ہماری مدد کرتا ہے۔

گفتگو

- روح القدس کس کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے؟
- روح القدس ہمارے آسمانی باپ اور یسوع سے کس طرح مختلف ہے؟

روح القدس کا کام

روح القدس ہمیں ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق سکھاتا ہے۔ وہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ زندہ ہیں اور ہم سے محبت رکھتے ہیں۔ وہ بتاتا ہے کہ ہمارا آسمانی باپ ہماری روحوں کا باپ ہے۔ وہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے۔

روح القدس ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے اور یہ کہ آسمان کی طرف واپس لوٹنے کے لئے ہمیں کیا کام لازمی کرنے ہیں وہ تمام سچائی کو سمجھنے میں بھی ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

روح القدس ہمیں ہمارے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے احکام کو ماننے کے لئے قوت بھی دیتا ہے۔ دو کاموں کے درمیان ایک درست انتخاب کرنے میں وہ ہماری مدد کرتا ہے۔ وہ ہماری مشکلات کے وقت تسلی بھی دیتا ہے۔

گفتگو

- روح القدس کا کیا کام ہے؟
- کیا جاننے میں روح القدس ہماری مدد کرتا ہے؟
- کسی کام کے کرنے میں روح القدس ہماری کیا مدد کر سکتا ہے؟

روح القدس ہمیں موثر طریقے سے سکھاتا ہے۔

روح القدس ہمیں ثبوت مہیا کرتا ہے کہ درست کیا ہے اور غلط کیا ہے۔ ثبوت بڑا مضبوط ہوتا ہے جو ہم کبھی نہیں بھولتے۔ عام طور پر روح القدس اس طرح بات نہیں کرتا کہ ہم اپنے کانوں سے سن سکیں۔ اِس کی بجائے، وہ ہمیں احساس دلاتا ہے آیا جو کچھ ہم نے پڑھا یا سنا ہے سچ ہے۔ یہ احساس بڑا موثر ہوتا ہے۔

بہت سے لوگ روح القدس کی قوت ایک ہی وقت میں محسوس کر سکتے ہیں۔ اس کو بہتر سمجھنے کے لئے سورج کے متعلق سوچیں۔ سورج ایک ہی ہے، لیکن اس کی روشنی اور گرمی لوگ ایک ہی وقت میں بہت سی جگہوں پر محسوس کرتے ہیں۔ روح القدس کے متعلق بھی ایسے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ اس کی قوت کو لوگ بہت سی جگہوں پر ایک ہی وقت میں محسوس کر سکتے ہیں حالانکہ وہ خود ایک وقت میں کسی ایک جگہ پر موجود ہوتا ہے۔

گفتگو

- روح القدس کیسے اس چیز کے متعلق بتاتا ہے جسے ہمیں جاننے کی ضرورت ہوتی ہے؟
- روح القدس کیسے ایک ہی وقت میں بہت سے لوگوں کی مدد کر سکتا ہے؟

روح القدس ہم سب کی مدد کرے گا۔

جب ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوّا کو باغ عدن سے نکال دیا، تو انہوں نے اس سے دعا کی اور پوچھا کہ انہیں کیا کرنا چاہیئے۔ ہمارے آسمانی باپ نے روح القدس کو بھیجا جو انہیں اُسکے اور یسوع کے متعلق سکھائے اور ان چیزوں کے متعلق بھی جو آدم اور حوّا کو کرنی چاہئیں۔ روح القدس نے انہیں بتایا کہ ہمارے آسمانی باپ کی تعلیم سچی تھی۔ اس نے انہیں اس کام کے لئے قوت بخشی جو ہمارا آسمانی باپ ان سے کرانا چاہتا تھا۔

ان چیزوں کے لئے جو ہمارے آسمانی باپ نے ان کے لئے پیدا کی تھیں ان کے لئے اس نے فروتن اور شکر گزار ہونے میں بھی ان کی مدد کی۔

روح القدس کی راہنمائی کے وسیلہ سے، آدم اور حوّا نے سیکھا کہ وہ دوبارہ ایک دن اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہ سکیں گے اگر انہوں نے ہمیشہ یسوع کی پیروی کی اور اس کے حکموں کی فرمانبرداری کی۔ روح القدس کی راہنمائی نے انہیں بڑا شادمان کر دیا تھا۔

ہمارا آسمانی باپ ہم میں سے ہر ایک کو پیار کرتا ہے۔ وہ روح القدس کو ہماری مدد کرنے اور سچائی کو سکھانے کے لئے بھیجتا ہے۔ تاہم، روح القدس ہماری مدد تب ہی کرے گا اگر ہم سنجیدگی سے اُن حکموں اور ہدایات کی پیروی کریں جو وہ ہمارے لئے ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کی طرف سے لاتا ہے۔ اگر ہم سنجیدگی سے ان احکام کو نہ مانیں گے، یا ہم روح القدس سے سیکھنا نہ چاہیں گے، تو وہ ہمیں کچھ نہیں بتائے گا۔ اگر ہم روح القدس کی تعلیم کی پیروی کریں گے ہماری زندگی بہتر ہو گی۔

گفتگو

- روح القدس نے آدم اور حوّا کی کیسے مدد کی؟
- روح القدس کی مدد پانے کے لئے ہمارے لئے کیا کرنا ضروری ہے؟

حوالہ جات

روح القدس ہماری مدد کرنے کے لئے ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔

- یوحنا ۱۴:۲۶، ۲ نیفی ۳۳:۱ (روح القدس ان چیزوں کو یاد رکھنے میں ہماری مدد کرے گا جو ہم نے سیکھی ہیں)
- یوحنا ۱۵:۲۶ (یسوع کے متعلق سچائی کو روح القدس ہم پر ظاہر کرے گا)
- ۱ یوحنا ۵:۷ (روح القدس ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے)
- ۳ نیفی ۲۸:۱۱ (روح القدس ہمیں آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق علم بخشتا ہے)

روح القدس کا کام

- ۱ کرنتھیوں ۱۲:۳؛ عبرانیوں ۱۰:۱۵ (روح القدس ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع ہی نجات دہندہ ہے)
- ۲ نیفی ۳۲:۵ (روح القدس ان کاموں کے جاننے میں ہماری مدد کرتا ہے جو ہمیں کرنا چاہئیں)

روح القدس ہمیں موثر طریقے سے سکھاتا ہے

- مرونئ ۱۰:۵–۷ (روح القدس ہمیں بتاتا ہے کہ سچ کیا ہے اور کیا سچ نہیں ہے)

روح القدس ہم سب کی مدد کرے گا

- یوحنا ۱۶:۱۳ (روح القدس سچائی کی طرف ہماری راہنمائی کرے گا)
- رومیوں ۸:۱۶–۱۷ (روح القدس یہ جاننے میں ہماری مدد کرے گا کہ ہم اپنے آسمانی باپ کے بچے ہیں)

آسمانی باپ سے گفتگو کرنا

باب ۸

ہمارا آسمانی باپ ہم سے بے حد پیار کرتا ہے۔ ہم جب چاہیں اس سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ اس نے اپنے ساتھ گفتگو کرنے کے لئے ہمارے لئے ایک راستہ تیار کیا ہوا ہے۔ ہم اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کیسے کر سکتے ہیں؟

ہم اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کر سکتے ہیں۔

اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کرنا دعا کہلاتی ہے۔ اگرچہ ہمارا آسمانی باپ آسمان پر رہتا ہے، ہم اس کے ساتھ گفتگو کر سکتے ہیں، اور وہ ہماری سنتا ہے۔ وہ ہماری مدد کرنا چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس سے گفتگو کریں۔ جب ہم اس سے بات کریں گے، تو وہ ہماری ان کاموں میں مدد کرے گا جو ہمارے کرنے کے لئے اچھے ہیں۔

ہم اپنے آسمانی باپ کو ان چیزوں کے متعلق بتا سکتے ہیں جن کے متعلق ہم سوچتے ہیں۔ ہم اسے بتا سکتے ہیں کہ ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔ ہم اسے بتا سکتے ہیں کہ جو چیزیں اس نے ہمیں دی ہیں ہم ان کے لئے اس کے شکر گزار ہیں۔ ہم اس سے اپنے لئے مدد مانگ سکتے ہیں۔

ہم ضرورت کے وقت اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ ہمیں تنہائی میں اس سے گفتگو کرنی چاہیئے۔ جب ہم تنہا ہوں گے تو ہم اس کے ساتھ ذاتی مسائل اور دلی خیال کے متعلق بات کر سکیں گے۔ ہمیں کم از کم ہر صبح اور ہر شام اس سے گفتگو کرنی چاہیئے۔

ہمیں اپنے خاندان کے ساتھ مل کر بھی اس سے گفتگو کرنی چاہیئے۔ ہم ایسا ہر صبح و شام کر سکتے ہیں۔ ہم کھانا کھانے سے پہلے بھی اس سے خوراک کی شکر گزاری کی دعا کر سکتے ہیں۔

ہمارا آسمانی باپ اپنے ساتھ ہماری گفتگو کرنے کی خواہش کو کبھی بھی نہیں روکے گا۔ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ محبت سے پیش آئے گا اور ہماری مدد کرنا چاہیئے گا۔ اگرچہ ہم غلطیاں بھی کرتے ہیں، وہ پھر بھی ہم سے محبت رکھتا ہے۔ وہ ہماری سنے گا اور ہماری مدد کرے گا۔

گفتگو

- ہم کیوں اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کرتے ہیں؟
- ہمیں کب اس سے گفتگو کرنی چاہیئے؟

ہمیں انفرادی طور پر اور خاندان کے ساتھ مل کر صبح و شام دعا کرنی چاہیئے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم اس سے کیسے گفتگو کریں۔

جب ہم دعا کرتے ہیں، تو ہمیں اپنے آسمانی باپ کو بتانا چاہئے کہ ہم کیا محسوس کرتے ہیں اور ہمیں کن چیزوں کی واقعی ضرورت ہے۔ ہمیں ایک جیسے الفاظ بار بار نہیں دہرانا چاہئے۔

اس نے ہمیں اپنے ساتھ گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا ہے۔ ہمیں براہ راست اس سے یہ کہتے ہوئے مخاطب ہونا چاہئے۔ ”ہمارے آسمانی باپ“ یا اس سے کوئی ملتا جلتا لفظ ہونا چاہئے۔ ہمیں اُسے محبت واحترام سے پُکارنا چاہیے۔

اس کے بعد، ان چیزوں کے لئے شکر گزار ہوں جو اس نے ہمارے لئے کی ہیں۔

یہ چند چیزیں ہیں جس کے لئے ہمیں اس کا شکر گزار ہونا چاہئے:

۱۔ ہمیں اس کا اس خوبصورت زمین اور اپنی خوراک، کپڑوں اور دوسری اشیاء جو ہماری ملکیت ہیں کے لئے شکر گزار ہونا چاہئے۔
۲۔ ہمیں اس کی تعلیم اور اس کے متعلق مزید سیکھنے کے لیے شکر گزار ہونا چاہئے۔
۳۔ ہمیں اپنے خاندان اور دوستوں، اپنی اچھی صحت اور اپنے روزگار کے لئے اس کا شکر گزار ہونا چاہئے۔

اس کے بعد ہم وہ چیزیں مانگتے ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ یہ چند چیزیں ہیں جو ہمیں اس سے مانگنی چاہئیں:

۱۔ ہم اس سے یہ جاننے کے لئے مدد مانگ سکتے ہیں کہ کون سی چیزیں سچ ہیں اور کون سی چیزیں سچ نہیں ہیں۔
۲۔ ہم اس سے اپنی اور اپنے خاندان کی اور اپنے ہمسائے کی حفاظت کے لئے مدد مانگ سکتے ہیں۔
۳۔ ہم اس سے ان کاموں کو کرنے کے لئے مدد مانگ سکتے ہیں جو وہ ہم سے کرانا چاہتے ہیں۔
۴۔ ہم اس سے درست چیزوں کے انتخاب میں مدد مانگ سکتے ہیں۔
۵۔ ہم اس سے اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کے لئے مدد مانگ سکتے ہیں۔
۶۔ ہم روز کی روٹی حاصل کرنے کے لئے اس سے مدد کا کہہ سکتے ہیں۔
۷۔ ہم اس سے اپنی مشکلات کے حل کے لئے مدد مانگ سکتے ہیں۔
۸۔ ہم اپنے خاندان یا دوستوں کی مشکلات کے حل کے لئے مدد مانگ سکتے ہیں۔

ہمیں اپنی دعا یہ کہہ کر ختم کرنی چاہئے۔ ”یسوع مسیح کے نام میں، آمین“ اس طرح ہمیں یاد رہتا ہے کہ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے۔ ہمارے آسمانی باپ کی ہدایت کے مطابق یسوع ہماری ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ہماری مدد کرتا ہے۔ ہمیں بڑی تعظیم کے ساتھ یسوع کا نام لینا چاہئے۔

گفتگو

- جب ہم اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کریں تو ہمیں کیسے شروع کرنا چاہئے؟
- کون سی چیزیں ہیں جس کے لئے ہم اس کے شکر گزار ہو سکتے ہیں؟
- کونسی ایسی چیزیں ہیں جو ہم اس سے مانگ سکتے ہیں؟
- جب ہم اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کر چکتے ہیں تو ہمیں کیا کہنا چاہئے؟

ہمارا آسمانی باپ ہمیں ہمیشہ جواب دیتا ہے۔

ہمیں یقین ہونا چاہیئے کہ ہمارا آسمانی باپ ہماری سنتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بہتر ہے۔ وہ ہمیشہ ہماری مدد کرنے کو تیار ہے۔

ہمارا آسمانی باپ اکثر روح القدس کے ذریعے ہمیں جواب دیتا ہے۔ روح القدس وہ چیزیں جاننے اور کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ کبھی کبھی روح القدس کسی دوسرے شخص کو ہماری مدد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

ہمیں اپنے آسمانی باپ کے جواب کو قبول کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ وہ شاید ہمیں وہ چیزیں نہ دے جو ہم نے مانگی ہیں، شاید وہ ہمیں اس طرح جواب نہ دے جیسے کہ ہم توقع کر رہے ہیں۔ لیکن وہ جانتا ہے کہ ہمارے لئے کیا بہتر ہے۔

گفتگو

- ہمارا آسمانی باپ ہمیں کیسے جواب دیتا ہے؟
- وہ ہمیشہ وہ چیزیں ہمیں کیوں نہیں دیتا جو ہم مانگتے ہیں؟

دعا کرنے سے ہم بہتر لوگ بن جاتے ہیں۔

شاید ہمیں پتہ نہ ہو کہ کونسا کام ہمارے کرنے کے لئے ٹھیک ہے۔ شاید ہم ڈرتے ہوں۔ شاید ہم نہ جانتے ہوں کہ اپنی مشکلات کیسے حل کریں۔ شاید ہم نہ جانتے ہو کہ کون سی چیز سچ ہے اور کون سی سچ نہیں ہے۔ شاید ہم ٹھیک کام کرنا جانتے ہوں لیکن اسے کرنے کیلئے ہم کافی مضبوط نہ ہوں۔

جب ہم اکثر اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کرتے ہیں، تو وہ ہماری مشکلات میں ہماری مدد کرتا ہے۔ وہ ہمیں چیزوں کو جاننے اور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جب ہم جانتے اور ٹھیک کام کرتے ہیں، تو ہم بہتر لوگ بن جاتے ہیں۔ ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بن جاتے ہیں۔

گفتگو

- اپنے آسمانی باپ سے گفتگو کرنے سے ہم کس طرح بہتر لوگ بن جاتے ہیں؟

حوالہ جات

ہم آسمان پر اپنے باپ سے گفتگو کر سکتے ہیں

- زبور ۵۵:۱۶–۱۷؛ ۲ نیفی ۳۲:۹ (ہمیں آسمان پر اپنے باپ سے اکثر گفتگو کرنی چاہیئے)
- لوقا ۱۸:۱ (ہمیں ہمیشہ دعا کرنی چاہیئے)
- ایلما ۳۷:۳۷ (ہمیں اپنے آسمانی باپ سے ہر اس کام کے متعلق گفتگو کرنی چاہیئے جو ہم کرتے ہیں)

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم اُس سے کیسے گفتگو کریں

- متی ۶:۶–۱۳ (ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہمیں کیسے دعا کرنی چاہئے)
- یعقوب ۱:۵ (ہم اپنے آسمانی باپ سے کئی چیزوں کے متعلق گفتگو کر سکتے ہیں)
- ایلما ۳۴:۱۷–۲۷ (یہاں کچھ چیزیں ہیں جن کے متعلق ہمیں اپنے آسمانی باپ سے دعا کرنی چاہئے)
- ۳ نیفی ۱۹:۶، ۲۴ (یسوع ہمیں سکھاتا ہے کہ اپنے آسمانی باپ سے کیسے گفتگو کریں)

ہمارا آسمانی باپ ہمیں ہمیشہ جواب دیتا ہے

- امثال ۱۵:۲۹ (ہمارا آسمانی باپ دعائیں سنتا ہے)
- متی ۷:۷ (مانگو تو دیا جائے گا)
- مرونی ۷:۲۶، ۳ نیفی ۱۸:۲۰ (ہم جو بھی مانگیں، جو ہمارے لئے بہتر ہو گا ہمیں دیا جائے گا)

دعا کرنے سے ہم بہتر لوگ بن جاتے ہیں

- لوقا ۲۲:۴۰ (مضبوطی کے لئے دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو)
- یعقوب ۵:۱۵–۱۶ (راستباز کی دعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے)

انبیاء

۹ باب

آج کون زمین پر ہمارے آسمانی باپ کے لئے بولتا ہے اور ہمیں بتا سکتا ہے کہ ہمارا آسمانی باپ ہم سے اور کیا کروانا چاہتا ہے؟

نبی ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو ہمارے آسمانی باپ کے لئے بولتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ ایک شخص کا انتخاب کرتا ہے جو کہ زمین پر اس کے لئے بولتا ہے۔ یہ شخص نبی کہلاتا ہے۔ نبی آسمانی باپ سے محبت رکھتا ہے اور وہ کچھ کرتا ہے جو آسمانی باپ اس سے کروانا چاہتا ہے۔ ہمارا آسمانی باپ نبی کو وہ کچھ سکھاتا ہے جو ہمیں جاننے اور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نبی وہ باتیں ہمیں بتاتا ہے۔ جب نبی ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے بات کرتا ہے تو وہ ایسے بات کرتا ہے گویا ہمارا آسمانی باپ خود ہم سے بات کر رہا ہے۔

یہ چند چیزیں ہیں جو نبی ہمیں بتاتا ہے:

- وہ ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا، اور ہمارا نجات دہندہ ہے، اور یہ کہ یسوع کی تعلیم سچی ہے۔
- وہ ان چیزوں کا بتاتا ہے جو ہمارے آسمانی باپ نے کہا ہے کہ ہمیں کرنی چاہئیں۔
- وہ ہمیں بُرے کام بند کرنے کا کہتا ہے۔
- وہ ہمیں ان چیزوں کے بارے بتاتا ہے جو مستقبل میں واقع ہونے کو ہیں۔

ہمارا آسمانی باپ نبی منتخب کرتا ہے۔ لوگ نبی منتخب نہیں کر سکتے۔ کوئی شخص خود نبی نہیں بن سکتا۔ ہمارا آسمانی باپ نبی کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اس کی طرف سے بولے اور کام کرے۔ کوئی شخص ہمارے آسمانی باپ کا نمائندہ نہیں بن سکتا اگر اس کے پاس یہ اختیار نہ ہو۔

گفتگو

- نبی کس کی طرف سے بولتا ہے؟
- کون سی چند چیزیں ہیں جو نبی ہمیں بتاتا ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہماری مدد کے لئے ہمیشہ نبیوں کو بھیجا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے اس زمین پر ہمیشہ اپنے بچوں کی نگہبانی کی ہے۔ آدم کے وقت سے لے کر اب تک اس نے ہمیشہ اپنے بچوں کی مدد کے لئے نبی بھیجے ہیں۔ وہ لوگوں کو خطروں سے خبردار کرنے کے لئے نبی بھیجتا ہے۔ وہ اُنہیں

اس لئے بھیجتا ہے کہ وہ مصیبت میں لوگوں کی راہنمائی کریں۔ وہ لوگوں کی عظیم کاموں کی تیاری کے لئے میں مدد کے لئے نبی بھیجتا ہے۔ چند نبیوں کے نام یہ ہیں جنہیں ہمارے آسمانی باپ نے بھیجا ہے۔

۱۔ نوح:اس نے لوگوں کو خبردار کیا کہ اگر انہوں نے بدی ترک نہ کی تو ہمارا آسمانی باپ ان کی تباہی کے لئے پانی کا طوفان بھیجے گا:

۲۔ ابراہام:اس نے ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کی اور اپنے بچوں کو ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنا سکھائی۔ ہمارے آسمانی باپ نے ابراہام اور اس کی نسلوں کو بہت سی برکتیں دینے کا وعدہ کیا۔

۳۔ موسیٰ:اس نے بنی اسرائیل کو مصر سے نکالا اور اس سرزمین میں لے گیا جو ہمارے آسمانی باپ نے ان کے لئے تیار کی تھی۔

ہمارے زمانہ میں، بھی، ہمارا آسمانی باپ نبی بھیجتا ہے۔ ان میں سے ایک جس کا نام جوزف سمتھ تھا زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ وہ یہاں موجود تھا۔ وہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں رہتا تھا۔ ۱۸۲۰ء میں جب وہ قریباً ۱۴ سال کا تھا۔ اس وقت، بہت سے لوگ مختلف کلیسیاؤں میں شامل ہوئے، تاکہ جان سکیں کہ سچی کلیسیاء کون سی ہے۔ جوزف نیک انسان بننا چاہتا تھا اور ہمارے آسمانی باپ کی سچی کلیسیاء کی تلاش میں تھا۔

ایک دن جوزف سمتھ ایک پاک کتاب پڑھ رہا تھا جو کہ کتاب مقدس کہلاتی ہے۔ اس میں اس نے پڑھا، اگر تم کچھ جاننا چاہتے ہو، تو تم اپنے آسمانی باپ سے پوچھو، اور ہمارا آسمانی باپ تمہیں بتائے گا۔ اس کا ایمان تھا کہ ہمارا آسمانی باپ واقعی وہ کچھ بتائے گا جو اسے کرنا ہے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے آسمانی باپ سے خصوصی دعا کرے گا۔

ایک صبح، ایک چھوٹے سے جنگل میں جوزف دعا کرنے گیا۔ جب وہ دعا کر رہا تھا تو ایک نور جو کہ سورج کی روشنی سے بھی زیادہ تیز تھا آسمان سے نیچے اترا۔ اس نور میں اس نے ہمارے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کو دیکھا۔ ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کی طرف اشارہ کر کے کہا، "یہ میرا بیٹا ہے اس کی سنو!"

جوزف نے وہ سب کچھ سنا جو یسوع نے اسے بتایا، اور اس نے ان تمام ہدایات کی فرمانبرداری کی جو یسوع نے اس کو دیں۔

جوزف کے جوان ہونے پر، ہمارے آسمانی باپ نے اسے اپنا نبی چن لیا۔ وہ ایک عظیم نبی تھا۔ اس نے لوگوں کو وہ سب کچھ کرنا سکھایا جو ہمارا آسمانی باپ ان سے کروانا چاہتا تھا۔

جوزف سمتھ نے ۱۸۴۴ء میں وفات پائی۔ اس کی وفات کے بعد، ہمارے آسمانی باپ نے دوسرے آدمی کو نبی چنا، آج بھی نبی جب وفات پا جاتا ہے تو ہمارا آسمانی باپ اپنی طرف سے بولنے کے لئے دوسرے شخص کو چن لیتا ہے۔

گفتگو

- وہ کون سے چند نبی ہیں جنہیں خدا نے چنا؟
- جوزف سمتھ نے کیا کیا؟

جوزف سمتھ

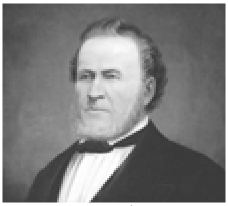
برگھم ینگ

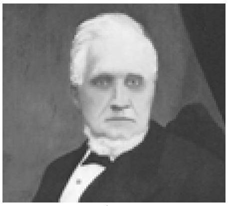
جان ٹیلر

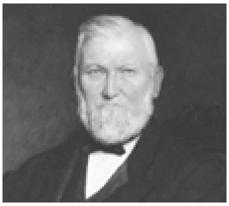
ولفورڈ ورڈف

لوریزو سنو

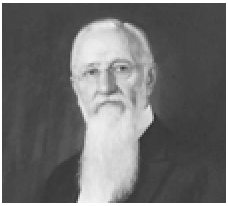
جوزف ایف سمتھ

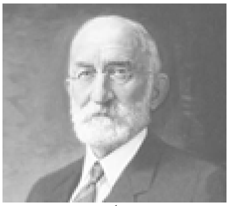
ہبر جے گرانٹ

جارج اے۔ سمتھ

ڈیوڈ او مکے

جوزف فیلڈنگ سمتھ

ہیرالڈ بی۔ لی

سپنسر ڈبلیو۔ کمبل

عزرا ٹافٹ بینسن

ہاورڈ ڈبلیو۔ ہنٹر

گورڈن بی۔ ہنکلی

ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے اپنے زمانہ میں نبیوں کو بھیجا ہے۔

زمین پر ایک نبی ہے

ہمارا آسمانی باپ اپنے اُن بچوں کو پیار کرتا ہے جو آج زمین پر ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہمارے بہت سے مسائل ہیں۔ اُس نے ہماری مدد کے لئے ایک نبی بھیجا ہے۔ وہ آج نبی سے ویسے ہی کلام کرتا ہے جیسے وہ ماضی میں نبیوں سے کرتا تھا۔ ہمارا آسمانی باپ اس نبی کو پوری دنیا کے لئے ہدایات دیتا ہے۔ نبی ہی ایک شخص ہے جو ہمارے آسمانی باپ سے پوری دنیا کے لئے ہدایت پاسکتا ہے۔

جو نبی آج حیاز ندہ ہے عظیم شخص ہے۔ وہ ہمارے آسمانی باپ سے پیار کرتا ہے اور اُس کی فرمانبرداری کرنا چاہتا ہے۔ ہمارا آسمانی باپ نبی کو وہ باتیں بتاتا ہے جو وہ ہمیں بتانا اور کروانا چاہتا ہے۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ نے آج کیوں نبی بھیجا ہے؟
- نبی کس کے لئے ہدایات پاتا ہے؟
- سب کچھ جو نبی بتاتا ہے ہم کیوں اس پر یقین کر سکتے ہیں؟

ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرتا ہے جب ہم اُن ہدایات کو مانتے ہیں جو وہ نبی کو دیتا ہے۔

جب نبی اُس کی طرف سے بولتا ہے ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں اپنے نبی کی فرمانبرداری کرنے کا حکم دیا ہے۔ جب ہم اُن ہدایات کی پیروی کرتے ہیں جو ہمارا آسمانی باپ نبی کو دیتا ہے، ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بننا سیکھتے ہیں۔ ہم وہ باتیں سیکھتے ہیں جو ہمیں کرنی چاہئیں۔ جب ہمیں مسائل درپیش ہوں ہم اُنہیں حل کرنا سیکھ سکتے ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرے گا، اور ہم اپنے دلوں میں سکون پائیں گے۔

گفتگو

- نبی جو کام ہمیں کرنے کا کہتے ہیں ہمیں کیوں کرنا چاہیے؟
- جب ہم وہ کام کریں گے جن کی وہ نبی کو ہدایات دیتا ہے تو آسمانی باپ کیسے ہماری مدد کرے گا؟

حوالہ جات

نبی ایک ایسا شخص ہوتا ہے جو ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے بات کرتا ہے

- گنتی ۱۲:۶؛ لوقا ۱:۷۰ (ہمارا آسمانی باپ پاک نبیوں کی زبانی بات کرتا ہے)
- یرمیاہ ۱:۵،۷ (ہمارا آسمانی باپ نبیوں کو بتاتا ہے کہ کیا کہنا ہے)

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیشہ ہماری مدد کے لئے نبیوں کو بھیجا ہے

- عاموس ۳:۷ (ہمارا آسمانی باپ ہمیشہ نبیوں کی معرفت کلام کرتا ہے)
- عبرانیوں ۱:۱ (ماضی میں ہمارے آسمانی باپ نے انسانوں سے نبیوں کی معرفت کلام کیا)

آج زمین پر ایک نبی ہے

- ۲ نیفی ۳:۷–۲۴ (ہمارے آسمانی باپ نے وعدہ کیا کہ ایام آخر میں نبیوں کو چنے گا)

ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرتا ہے جب ہم ان ہدایات کو مانتے ہیں جو وہ نبی کو دیتا ہے

- استثناء ۱۸:۱۸–۱۹ (وہ جو نبی کی نہ سنے گا اس کے مطابق ان کا حساب ہو گا جو نبیوں نے سکھایا ہے)
- ۳ نیفی ۲۸:۳۴ (ہمارا آسمانی باپ اپنے نبیوں کا کلام رد کرنے والوں کو اپنے ساتھ دوبارہ قیام نہ کرنے دے گا)

نوشتے

۱۰ باب

ہمارے آسمانی باپ نے ہماری مدد کے لئے ہمیں چار مقدس کتابیں بخشی ہیں۔ کیا آپ ان چار کتابوں کے نام جانتے ہیں؟

ہمیں پاک تحریریں دے کر ہمارا آسمانی باپ ہم سے محبت کا اظہار کرتا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے نبیوں کو بتایا کہ وہ چیزیں لکھیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم جانیں۔ یہ تحریریں نوشتے کہلاتی ہیں۔ یہ نہایت مقدس ہیں۔ کیونکہ جو کچھ اِن میں ہے وہ ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے ہیں۔ یہ کسی بھی ایسی تحریر سے عظیم ترین اور اہم ہیں جو کوئی شخص ہمارے آسمانی باپ کی مدد کے بغیر لکھتا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے یہ تحریریں ہماری مدد کے لئے دی ہیں۔ ان کو پڑھنے سے ہم اپنے آسمانی باپ کے عظیم منصوبے کے متعلق سیکھ سکتے ہیں۔ ہم اِن سے اپنی پیدائش سے پہلے اس کے ساتھ اپنی زندگی کے متعلق جان سکتے ہیں۔ ہم یسوع مسیح کے متعلق سیکھ سکتے ہیں۔ ہم یہ سیکھ سکتے ہیں کہ شادمان رہنے اور اپنے آسمانی باپ کی مانند بننے کے لئے کیا کرنا ضروری ہے۔

ان تحریروں کی مدد سے ہم سیکھتے ہیں کہ ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم درست کام کریں۔ یہ ان لوگوں کے متعلق بتاتی ہیں جنہوں نے ہمارے آسمانی باپ کے متعلق سیکھا۔ یہ ہمیں بتاتی ہیں کہ وہ تمام لوگوں سے محبت رکھتا ہے۔ ہم ان نوشتوں میں پڑھتے ہیں کہ جب لوگ ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کا فیصلہ کر لیتے ہیں، تو پھر وہ شادمان رہتے ہیں اور وہ اُن کی مدد کرتا ہے۔ جب وہ اس کی فرمانبرداری نہیں کرتے، تو وہ شادمان نہیں رہ سکتے اور اس کی طرف سے ان کی مدد نہیں ہوتی۔

گفتگو

- نوشتے کیا ہیں؟
- ہم نوشتوں سے کیا سیکھتے ہیں؟

ہمارے پاس نوشتوں کی چار کتابیں ہیں۔

نوشتوں کی چار کتابیں یہ ہیں کتاب مقدس، مورمن کی کتاب، تعلیم اور عہد، اور بیش قیمت موتی۔ یہ ساری کتابیں ہمارے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کے کلام پر مشتمل ہیں۔ یہ ساری کتابیں ہمارے آسمانی باپ اور یسوع مسیح کی سچی تعلیم سکھاتی ہیں۔

کتابِ مقدس

کتابِ مقدس ہمارے آسمانی باپ کے اس کلام پر مشتمل ہے جو لوگوں کو آدم کے وقت سے لے کر یسوع کے * رسولوں کے زندہ رہنے تک دیا گیا۔ یہ کلام آج ہمارے پڑھنے اور پیروی کرنے کے لئے ہے۔ کتابِ مقدس دو حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔ یہ پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ ہیں۔

پرانے عہد نامے کی ابتداء اس کہانی سے شروع ہوتی ہے کہ ہمارے آسمانی باپ نے زمین کیسے تخلیق کی اور پہلے مرد اور عورت کو زمین پر بھیجا۔ پُرانا عہد نامہ بہت سے نبیوں کی کہانیوں پر مشتمل ہے جیسے کہ نوح، ابراہام، اسرائیل، موسیٰ، یسعیاہ، ایلیاہ۔ یہ کہانیاں بتاتی ہیں کہ ہمارے آسمانی باپ نے کس طرح ان لوگوں کی مدد کی جب انہوں نے وہی کچھ کیا جو درست تھا۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب لوگ نبیوں کی نہیں سنتے تھے اور ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری نہیں کرتے تھے تو پھر وہ اس کی مدد حاصل نہ کر پاتے تھے۔

نیا عہد نامہ کتابِ مقدس کا دوسرا حصہ ہے۔ یہ زمین پر یسوع کی پیدائش اور زندگی کی کہانی بتاتا ہے۔ یہ یسوع کی خوبصورت تعلیم اور لوگوں سے اس کی محبت اور ان کی مدد کی بہت سی کہانیوں پر مشتمل ہے۔ یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے اپنے پیروکاروں میں سے کیسے رسول چنے اور ان رسولوں کو کیسے سکھایا اور انہیں اختیار دیا کہ اُس کے کام کریں۔ اس کے پیروکار جانتے تھے کہ وہ خداوند ہے۔ بعد میں لکھنے والوں نے اسے خداوند یسوع مسیح لکھا۔

نیا عہد نامہ بتاتا ہے کہ کیسے یسوع نے دکھ اٹھائے اور بنی نوع انسان کے واسطے موأ۔ نیا عہد نامہ رسولوں کی ان کہانیوں کے ساتھ ختم ہوتا ہے کہ، انہوں نے کیسے دوسرے لوگوں کو یسوع کی دوسری آمد اور دنیا کے ختم ہونے تعلیم دی۔

دنیا کے لوگوں نے رسولوں کو قبول نہ کیا بلکہ انہیں ٹھٹھوں میں اڑایا، انہیں اذیتیں دیں، اور انہیں قتل کر دیا۔ جب تمام رسول اور نبی وفات پا گئے تو کوئی نہ تھا جو ہمارے آسمانی باپ کے کلام کو لکھتا۔

کتابِ مقدس ہمارے آسمانی باپ کے کلام پر مشتمل ہے اگر یہ درست ترجمہ ہوئی ہو۔

مورمن کی کتاب

مورمن کی کتاب ہمارے آسمانی باپ کی ان لوگوں کیلئے تعلیم پر مشتمل ہے جو براعظم امریکہ میں رہتے تھے۔ اس تاریخ کا کچھ حصہ یسوع مسیح کی پیدائش سے ۲۰۰۰ء سال پہلے لکھا گیا تھا۔ دوسرا حصہ تقریباً چھ سو سال قبل مسیح سے شروع ہو کر اس کی پیدائش کے تقریباً چار سو سال بعد تک کی تاریخ بتاتا ہے۔ یہ کتاب ہمارے آسمانی باپ کی اہم تعلیم پر مشتمل ہے۔ مورمن کی کتاب اُس وقت کے اور آج کے لوگوں کے یہ جاننے کے لئے کہ یسوع ہی سارے جہاں کا نجات دہندہ ہے، لکھی گئی۔

مورمن کی کتاب زیادہ تر لوگوں کے اس گروہ کے متعلق بتائی ہے جنہوں نے یروشلم سے براعظم امریکہ کی طرف سفر کیا۔ انہوں نے یہ سفر یسوع مسیح کی پیدائش سے ۶۰۰ سال پہلے کیا۔ لحی اور نیفی نامی نبیوں نے ان کی راہنمائی کی۔ نیفی کے دو بھائی بدکار تھے اور اپنے باپ کی فرمانبرداری نہیں کرتے تھے۔ وہ لامن اور لیموئیل کہلاتے تھے۔

لحی کی وفات کے بعد، اس کا خاندان دو حصوں میں بٹ گیا۔ وہ جنہوں نے نیفی کی پیروی کی وہ نیفی کہلائے۔ جنہوں نے لامن کی پیروی کی وہ لامنی کہلائے۔ یہ چھوٹے گروہ بڑی قومیں بنے۔ نفیوں اور لامنوں نے ایک دوسرے کے خلاف بہت سی جنگیں لڑیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے ان لوگوں کی حفاظت کی اور انہیں برکت دی جو اس کے حکموں کی فرمانبرداری کرتے رہے تھے۔

ہمارے آسمانی باپ نے امریکہ میں اپنے لوگوں کی راہنمائی اور تعلیم کے لئے بہت سے نبیوں کو چنا۔ ان کی زندگیوں کی کہانیاں اور ان کی تعلیم مورمن کی کتاب میں رقم ہے۔ ان میں سے کچھ انتہائی اہم نبی یہ ہیں۔ نیفی، یعقوب، بنیمین، ایلما، مورمن، اور مرونی۔ ان تمام لوگوں نے امریکہ میں ہمارے آسمانی باپ کے لوگوں کی تاریخ لکھی۔ مورمن نے نبیوں کی لکھی ہوئی تمام تاریخ ایک کتاب میں اکٹھی کر دی۔

نبیوں نے لوگوں کو بتایا کہ یسوع اپنا کام یروشلم میں ختم کرنے کے بعد ان سے ملنے ان کی سرزمین میں آئے گا۔ یسوع امریکہ میں نیک لوگوں پر ظاہر ہوا اور اس نے انہیں اپنی * انجیل اور وہ سب کچھ کرنے کی تعلیم دی جو موت کے بعد اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کے لئے ضروری ہے۔

لوگوں نے کئی سالوں تک یسوع پر ایمان رکھا اور اس کی فرمانبرداری کرتے رہے۔ وہ نیک تھے اور امن سے رہتے تھے۔ تب انہوں نے یسوع کو بھلانا شروع کر دیا۔ انہوں نے اپنے نبیوں کو سننا چھوڑ دیا وہ صرف بُرے کام ہی کرنے لگے۔

مورمن جو کہ اس کتاب کے آخری نبیوں میں سے ایک تھا اس نے اپنے لوگوں یعنی نفیوں کی تاریخ اپنے بیٹے مرونی کے حوالے کی۔ لامنوں سے ایک بڑی جنگ میں جب اس کے تمام لوگ مارے گئے، تو مرونی نے ان نبیوں کی لکھی ہوئی تاریخ جو اس کے لوگوں کے بارے میں تھی، ایک پہاڑی میں دفن کر دی۔

تاریخ کئی سو سال تک پہاڑی میں دفن رہی۔ بالآخر ۱۸۲۰ء میں ہمارے آسمانی باپ نے جوزف سمتھ کو نبی ہونے کے لئے چن لیا اور مرونی کو، جو * دوبارہ جی اٹھی ہستی تھا بھیجا کہ وہ جوزف سمتھ کو بتائے کہ تاریخ کہاں دفن ہوئی تھی۔ یہ آج مورمن کی کتاب کے نام سے جانی جاتی ہے۔

مورمن کی کتاب یہ بتانے کے لئے لکھی گئی کہ ہمارا آسمانی باپ زمین کے تمام لوگوں کو ہر جگہ جانتا اور ان سے محبت رکھتا ہے۔ مورمن کی کتاب ہمیں سکھاتی ہے کہ زمین پر تمام لوگوں کا نجات دہندہ یسوع ہے اور ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا ہے۔

تعلیم اور عہد

تعلیم اور عہد ہمارے آسمانی باپ کے نئے وقتوں میں لوگوں سے کلام پر مشتمل ہے۔ یہ یسوع مسیح کی کلیسیاء کی تنظیم کے متعلق ہدایات پر مشتمل ہے۔ یہ راہنماؤں اور اراکین کے فرائض بیان کرتی ہے۔ یہ اس تعلیم پر مشتمل ہے جو دنیا کے لوگ طویل عرصے تک کھو چکے تھے۔ یہ کتابِ مقدس کی کچھ تعلیم کی بھی وضاحت کرتی ہے۔

تعلیم اور عہد کی کتاب میں ہم جو آج کے دور میں زندہ ہیں کے لیے پیغامات ہیں۔ یہ کتاب ہمیں خبردار کرتی ہے کہ اگر ہم اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری نہیں کریں گے تو کیا ہوگا۔ یہ ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ اگر ہم اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کریں گے تو کیسی حیرت انگیز چیزیں ہمارے لئے تیار کی گئی ہیں۔

بیش قیمت موتی

بیش قیمت موتی موسیٰ کی کتاب، ابراہام کی کتاب اور جوزف سمتھ کی تاریخ پر مشتمل ہے۔

موسیٰ کی کتاب ہمارے آسمانی باپ کی اِن رویاؤں پر مشتمل ہے جو اس نے موسیٰ کو دکھائیں۔ یہ زمین کی تخلیق کے متعلق بیان کرتی ہے۔ یہ اس تعلیم پر مشتمل ہے جو کتاب مقدس میں سے کھو چکی تھی۔

ابراہام کی کتاب زمین کی تخلیق اور ہمارے آسمانی باپ اور اس کی قدرت کے متعلق بتاتی ہے۔

جوزف سمتھ کی کہانی بتاتی ہے کہ اُس نے کیسے اُسے نبی چنا۔ اُس میں کتاب مقدس کا کچھ ترجمہ اور کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے اعتقاد کی کیفیت بھی بیان کی گئی ہے۔ یہ بیانات ''ایمان کے ارکان'' کہلاتے ہیں۔

ہمارے آسمانی باپ کا نبی جو آج بھی موجود ہے وہ چیزیں لکھ لیتا ہے جو ہمارا آسمانی باپ اسے بتاتا ہے۔ ہمارے آسمانی باپ نے بڑی عظیم اور اہم باتیں ماضی میں نبیوں پر ظاہر کیں۔ وہ آج بھی عظیم اور اہم باتیں نبی پر ظاہر کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔

گفتگو

- آج ہمارے پاس نوشتوں کی کونسی سے چار کتابیں ہیں؟
- ان میں سے ہر کتاب ہمارے لئے کیوں اہم ہے؟

اگر ہم نوشتوں کو پڑھیں گے تو ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرے گا۔

ان نوشتوں میں، ہمارا آسمانی باپ ہمارے اس کی طرف لوٹنے کے منصوبے کے متعلق سکھاتا ہے۔ نوشتے پڑھنے سے ہم وہ چیزیں سیکھتے ہیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم جانیں اور کریں۔ اگر ہم نوشتے نہیں پڑھیں گے، تو ہم جان نہیں سکیں گے کہ ان میں کیا ہے۔ ہم نہیں جان سکیں گے کہ ہمارا آسمانی باپ ہم سے کیا کروانا چاہتا ہے۔

ہمیں نوشتوں کو ہر روز پڑھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے خاندانوں کے لئے نوشتوں میں سے پڑھنا چاہئے۔ نوشتوں کو سمجھنے کے لئے ہمیں اپنے خاندانوں کی مدد کرنی چاہئے۔ ہمیں اپنے بچوں کو بتانا چاہئے کہ یہ کتابیں مُقدس ہیں اور ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے آئی ہیں۔ یہ جاننے کے لئے کہ ان میں کیا ہے ہمیں ان کی مدد کرنی چاہئے اور انہیں بتانا چاہئے کہ وہ اس کے شکر گزار ہوں۔

گفتگو

- جب ہم پاک کلام کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہماری کیسے مدد کرتا ہے؟

حوالہ جات

ہمیں پاک تحریریں دے کر ہمارا آسمانی باپ ہم سے محبت کا اظہار کرتا ہے

- ۲ تیمتھیس ۳:۱۶–۱۷ (ہمارے آسمانی باپ نے ہماری مدد کے لئے ہمیں نوشتے عطا کئے ہیں)
- ۲ نیفی ۲۹:۳–۱۳ (ہمارا آسمانی باپ ان سب کو جو اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں مزید نوشتے بخشتا ہے)
- ۲ نیفی ۳۳:۱۰ (نوشتے ہمیں مسیح یسوع کا کلام بخشتے ہیں)

ہمارے پاس نوشتوں کی چار کتابیں ہیں

- ۲ نیفی ۳:۱۲؛ ۱۲ نیفی ۲۹ (ہمارے آسمانی باپ نے بہت سارے نبیوں کو نوشتے لکھنے کا حکم دیا)
- تعلیم اور عہد ۲۰:۹ (مورمن کی کتاب یسوع کی سکھائی گئی انجیل پر مشتمل ہے)

اگر ہم نوشتوں کو پڑھیں گے تو ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرے گا

- یوحنا ۵:۳۹ (نوشتے پڑھیں، وہ ہمارے آسمانی باپ کی طرف واپس لوٹنے میں ہماری مدد کریں گے)
- مورمن ۷ (نوشتے ہمیں وہ باتیں سکھاتے ہیں جنہیں ہمارے لئے جاننا بہت ضروری ہے)
- مرونی ۱۰:۳–۵ (روح القدس یہ جاننے میں ہماری مدد کرے گا کہ یہ پاک کلام سچے ہیں)

یسوع مسیح،
ہمارا نجات دہندہ

چوتھا حصہ

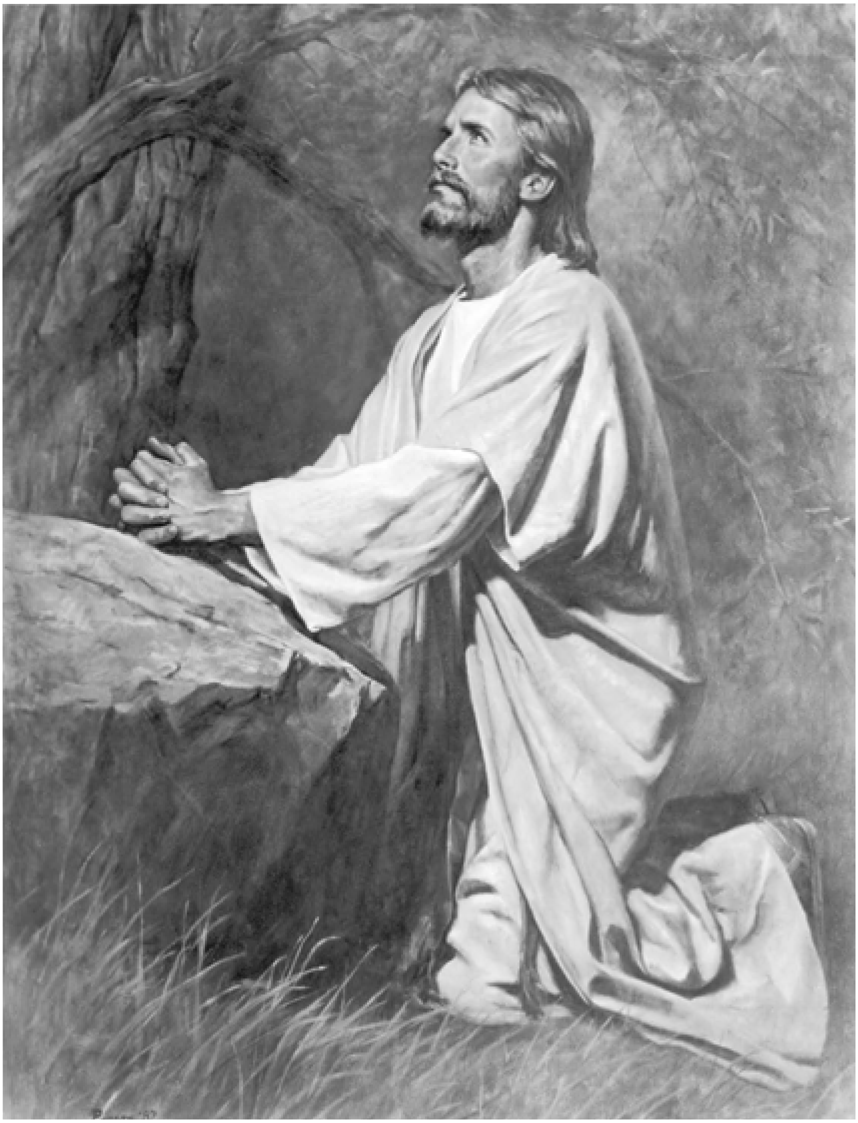

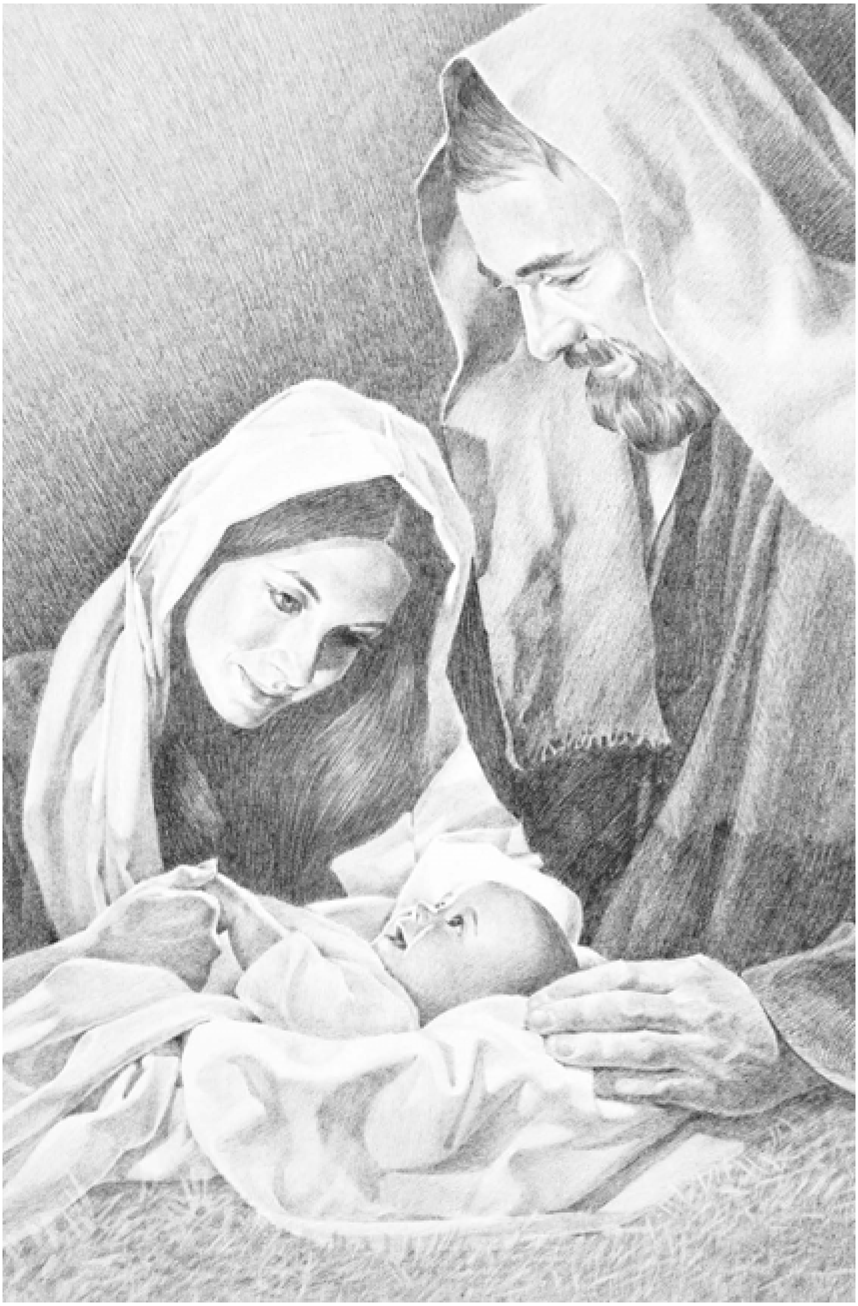

نجات دہندہ یسوع مسیح ایک معمولی اصطبل میں پیدا ہوا۔

یسوع مسیح کی زندگی

۱۱باب

یسوع مسیح ہی ایک ایسا شخص ہے جو ہمارے آسمانی باپ کی طرف واپس لوٹنے میں ہماری رہنمائی کر سکتا ہے۔ آپ اِس کے متعلق کیا جانتے ہیں؟

بہت سے لوگوں نے شدید خواہش کے ساتھ یسوع مسیح کی آمد کا انتظار کیا

یسوع نے ہمارا نجات دہندہ ہونے کے لئے خود کو پیش کیا۔ اس نے کہا وہ زمین پر ہمیں یہ بتانے کے لئے آئے گا کہ ہم کس طرح اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔ بہت سے لوگ جو یسوع کی پیدائش سے پہلے تھے ایمان رکھتے تھے کہ وہ ان کا نجات دہندہ بن کر آئے گا۔ انہوں نے اس کی آمد کا انتظار کیا۔ وہ جانتے تھے کہ وہ انہیں ان کے گناہوں کی ہمیشہ کی ملنے والی سزا سے بچا سکتا ہے۔

یسوع کی پیدائش سے پہلے جتنے بھی انبیاء پیدا ہوئے۔ انہوں نے لوگوں کو اس کی آمد کی بابت بتایا۔ ہمارے آسمانی باپ نے آدم کو یہ بتانے کے لئے ایک فرشتہ بھیجا کہ یسوع زمین پر آئے گا۔

یسوع کی پیدائش سے کئی سال پہلے، یسعیاہ نامی نبی نے رویا میں دیکھا کہ یسوع ہماری خاطر دکھ اٹھائے گا تاکہ ہمارے گناہوں کا فدیہ دے۔ یسعیاہ نے کہا کہ لوگ یسوع سے نفرت کریں گے اور اُسے رد کر دیں گے۔ اور یسوع بڑا دکھ برداشت کرے گا۔

نیفی، ایک نبی جس کے متعلق ہم مورمن کی کتاب میں پڑھتے ہیں، نے وہ سب کچھ دیکھا جو یسوع کرنے والا تھا۔ نیفی نے یہ سب کچھ یسوع کی پیدائش سے کئی سال پہلے دیکھا۔ اس نے بچہ یسوع کو اس کی ماں کی گود میں دیکھا۔ ایک فرشتے نے نیفی کو بتایا کہ بچہ ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا ہے۔

ہم بنیمین نامی نبی کے متعلق مورمن کی کتاب میں پڑھتے ہیں۔ اس نے لوگوں کو بتایا کہ یسوع زمین پر جلد آنے والا ہے۔ بنیمین نے انہیں بتایا کہ یسوع بیماروں کو شفا دے گا۔ لنگڑوں کو چلنے، اندھوں کو دیکھنے، اور بہروں کو سننے کی قوت بخشے گا۔ بنیمین نے انہیں بتایا کہ یسوع لوگوں کو تعلیم دے گا کہ وہ اپنے آسمانی باپ سے اور ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔

ان تمام نبیوں نے جو یسوع کی پیدائش کے بعد آئے ہمیں بتاتے ہیں کہ وہ آیا تھا۔ یسوع مسیح کے بغیر ہمارے آسمانی باپ کا منصوبہ ناکام ہو جاتا۔

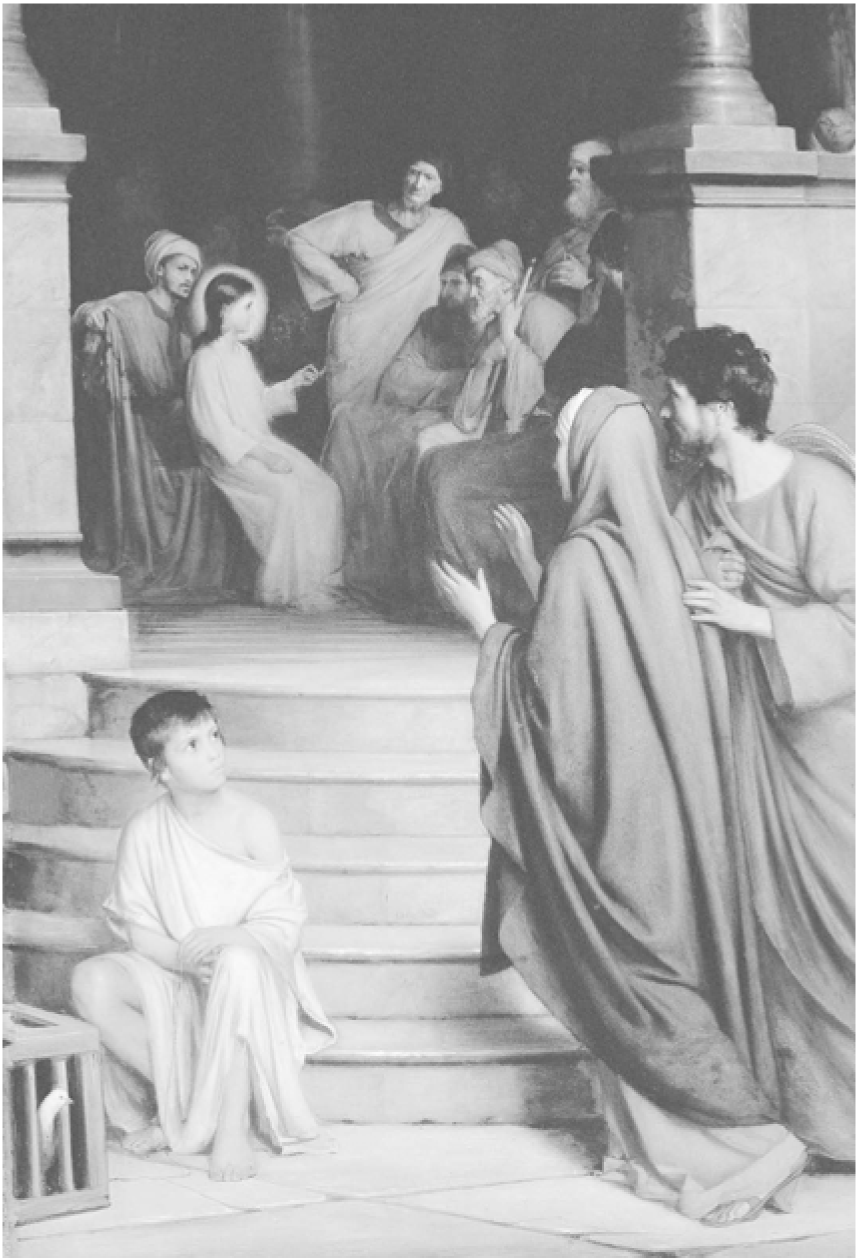

جب یسوع بچہ ہی تھا، اس نے ہیکل میں عالموں کو سکھایا۔

گفتگو

- یسوع نے خود کو زمین پر آنے کے لئے کیوں پیش کیا؟
- کون سے انبیاء تھے جنہوں نے اس کی آمد کی گواہی دی؟

یسوع کی پیدائش دنیا کے لئے بڑی خوشی کا سبب بنی

یسوع بیت لحم نامی ایک چھوٹے سے قصبے میں پیدا ہوا۔ جب یسوع پیدا ہوا تو فرشتوں نے شادمانی کے گیت گائے کیونکہ وہ بہت خوش تھے۔ آسمان پر ایک نیا ستارہ چمکا۔ گڈریئے اور مجوسی اسے دیکھنے اور سجدہ کرنے گئے۔ ساری دنیا میں بے شمار لوگ اب بھی اس کی پیدائش کا دن مناتے ہیں۔

اب تک پیدا ہونے والے بچوں میں یسوع مختلف بچہ تھا۔ یسوع کا باپ ہمارا آسمانی باپ تھا۔ ہمارا آسمانی باپ نہ صرف یسوع کی روح کا باپ تھا بلکہ بدن کا باپ بھی تھا۔ یسوع نے اپنے باپ سے وہ قدرت پائی تھی جو دوسرے لوگوں کے پاس نہیں ہے۔ لوگ اس کی جان نہیں لے سکتے تھے جب تک وہ خود انہیں لینے کی اجازت نہ دیتا۔ اسے قدرت حاصل تھی کہ اپنے مرنے کے بعد وہ اپنے جسم کو دوبارہ زندہ کر سکے۔

مریم یسوع کی ماں تھی۔ وہ ایک پاکدامن کنواری تھی۔ تقریباً ۲۰۰۰ سال پہلے وہ ملک اسرائیل میں رہتی تھی۔ وہ ابھی تک کنواری ہی تھی، اور ابھی اس کی شادی نہ ہوئی تھی، ایک فرشتہ ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے اس پر ظاہر ہوا۔ فرشتے نے اسے بتایا کہ وہ یسوع مسیح کی ماں ہو گی۔ فرشتے نے اسے بتایا کہ ہمارا آسمانی باپ یسوع کا باپ ہو گا۔ زمین پر سے کوئی بھی اس کا باپ نہیں ہو گا۔

فرشتہ مریم کے ہونے والے شوہر پر بھی ظاہر ہوا۔ اس آدمی کا نام یوسف تھا۔ فرشتے نے یوسف کو بتایا کہ جو بچہ پیدا ہونے کو ہے وہ ہمارے آسمانی باپ کا ہے نہ کہ کسی زمینی آدمی کا۔ فرشتے نے اسے کہا کہ وہ مریم سے شادی کر لے۔ سو یوسف اور مریم نے شادی کی۔ یسوع کی پیدائش کے بعد، یوسف نے یسوع کی پرورش اپنے بیٹے کی طرح کی۔

چونکہ اس کی ماں فانی تھی۔ اس لئے یسوع بھوک پیاس اور درد محسوس کر سکتا تھا اور وہ مر بھی سکتا تھا۔

گفتگو

- ہم یہ کیسے جانتے ہیں کہ یسوع کی پیدائش ایک بڑا اہم واقعہ تھا۔
- یسوع نے اپنے باپ سے کون سی قدرت پائی؟
- چونکہ یسوع کی ماں فانی تھی سو وہ کیا محسوس کرتا تھا؟

یسوع ہمیں اپنی انجیل سکھانے آیا

یسوع پاک تھا۔

یسوع پاک تھا۔ اس نے ہر وہ کام کیا جو ہمارا آسمانی باپ چاہتا تھا کہ وہ کرے۔ یسوع بھی عام بچوں کی طرح پروان چڑھا جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا گیا، حکمت حاصل کرتا رہا اس کے پاس ہمارے آسمانی باپ کی قدرت تھی۔

جب یسوع ۱۲ سال کا ہو گیا، تو وہ جانتا تھا کہ وہ اسی لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ ہر کام ہمارے آسمانی باپ کی مرضی کے مطابق کرے۔ وہ جانتا تھا کہ اسے زمین پر ایک خاص کام کرنا ہے۔

ایک دن وہ مریم اور یوسف کے ساتھ یروشلم کو گیا۔ جب مریم اور یوسف گھر واپس آ رہے تھے، تو انہوں نے دیکھا کہ یسوع ان کے ساتھ نہیں ہے۔ وہ اسے ڈھونڈتے ہوئے دوبارہ یروشلم گئے۔ تین دن بعد انہوں نے اسے ہیکل میں، داناؤں کے درمیان باتیں کرتے اور ان کے سوالوں کے جواب دیتے ہوئے پایا۔ اور جتنے اس کی سن رہے تھے دنگ تھے کہ وہ ان کے سوالوں کا جواب دے رہا تھا۔ یوسف اور مریم اسے پا کر خوش ہوئے، لیکن وہ اس کے ساتھ ناخوش اس لئے ہوئے کہ وہ ان کے ساتھ کیوں نہ ٹھہرا تھا۔ یسوع نے انہیں بتایا یہ اس لئے ہوا کیونکہ اسے اپنے آسمانی باپ کا کام کرنا تھا۔

یسوع کا * بپتسمہ لینا

جب یسوع تیس برس کا ہوا، تو وہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پاس بپتسمہ لینے گیا۔ یوحنا نے خیال کیا کہ اسے یسوع کو بپتسمہ نہیں دینا چاہئے، کیونکہ اُس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ لیکن یسوع نے یوحنا کو کہا کہ وہ اسے بپتسمہ دے۔ یسوع ہمارے آسمانی باپ کے تمام حکموں کی فرمانبرداری کرنا چاہتا تھا۔ یوحنا نے یسوع کو پورے طور سے پانی میں غوطہ دے کر بپتسمہ دیا۔ جب یسوع بپتسمہ لے چکا، تو آسمانی باپ کی آواز آسمان پر سے آئی، کہ یسوع اس کا بیٹا ہے اور وہ، یعنی ہمارا آسمانی باپ اس سے بہت خوش ہے۔ جب یسوع بپتسمہ لے چکا تو روح القدس بھی اُس پر نازل ہوا۔

شیطان نے یسوع کو آزمایا

بپتسمہ پانے کے بعد، یسوع روزہ رکھنے اور دعا کرنے اکیلا جنگل میں چلا گیا۔ یسوع کے چالیس دن رکھنے کے بعد شیطان اسے آزمانے کے لئے آیا۔ شیطان جانتا تھا کہ اگر اس نے یسوع سے ایک گناہ بھی کروا لیا، تو یسوع وہ کچھ کرنے کے قابل نہیں رہے گا جو وہ یہاں کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اور تب ہمارے آسمانی باپ کا منصوبہ ناکام ہو گا۔

یسوع نے شیطان کی تمام آزمائشوں کو روک دیا۔ بلآخر، اُس نے شیطان کو دور ہونے کا کہا۔ شیطان کے جانے کے بعد، فرشتے آئے اور یسوع کی خدمت کرنے لگے۔

یسوع نے ہمیں سکھایا کہ ہم اپنے آسمانی باپ اور ایک دوسرے سے محبت رکھیں

شیطان کو روک دینے کے بعد، یسوع نے لوگوں کو تعلیم دینا شروع کی۔ زمین پر اس کے آنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ وہ ہمیں سکھائے کہ ہمیں کس طرح رہنا چاہئے۔

یسوع نے ہمیں سکھایا کہ ہم اپنے آسمانی باپ سے اپنے سارے دل، ساری عقل، اور ساری طاقت سے محبت رکھیں۔ اس نے ہمیں یہ بھی سکھایا ہے کہ ہم دوسروں کو اپنی مانند پیار کریں۔ ہمیں دوسرے لوگوں کو معاف کر دینا چاہئے اور ان کی خدمت کرنی چاہئے۔ یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم یہ سب کچھ کیسے کریں۔ اس نے آسمانی باپ سے اپنی محبت ہر وہ کام کر کے دکھایا جو ہمارا آسمانی باپ اس سے چاہتا تھا۔

یسوع تمام لوگوں سے محبت رکھتا ہے

یسوع نے ہر ایک سے محبت رکھی۔ اس نے بیماروں کو شفا دی۔ اس نے لنگڑوں کو چلنے اور اندھوں کو دیکھنے کی قوت بخشی۔ اس نے چھوٹے بچوں کو گود میں لیا اور انہیں برکت دی۔

یسوع نے ان لوگوں سے محبت رکھی جو گنہگار تھے۔ اس نے انہیں تعلیم دی کہ وہ اپنے گناہوں پر پشیمان ہوں اور پھر گناہ نہ کریں۔ یسوع نے تو ان سے بھی محبت رکھی جنہوں نے اسے مارا۔ اس نے اپنے آسمانی باپ سے ان کے لئے دعا کی۔ اس نے ہمیں بتایا کہ ہم اسی طرح ایک دوسرے سے پیار کریں جیسے اس نے ہمارے ساتھ پیار کیا۔

گفتگو

- کون سی ایسی چیزیں ہیں جو ہم کر کے اپنے آسمانی باپ کو اپنی محبت دکھا سکتے ہیں؟
- کون سی ایسی چیزیں ہیں جو ہم کر کے دوسرے کو اپنی محبت دکھا سکتے ہیں؟

یسوع نے کلیسیاء کو منظّم کیا

یسوع چاہتا تھا کہ تمام لوگ اس راستے کو جان لیں جو واپس ہمارے آسمانی باپ کی طرف جاتا ہے۔ اس کی وہ راہ انجیل کہلاتی ہے۔ یسوع نے کلیسیاء منظّم کی تاکہ تمام لوگ انجیل کے متعلق سیکھیں۔

کلیسیا کی رہنمائی کے لئے، یسوع نے بارہ آدمیوں کو چنا، جو رسول کہلاتے تھے۔ اس کے آسمان پر واپس جانے کے بعد انہیں لوگوں کو انجیل کی تعلیم کا کام سونپا گیا۔ یسوع نے ان بارہ رسولوں کو اختیار دیا کہ وہ اس کے نام سے کام کریں۔ وہ تمام لوگوں کو انجیل کی تعلیم دینے اور بپتسمہ دینے میں بااختیار تھے۔ وہ انجیل کی تعلیم دینے کے لئے اور ان تمام کاموں کو کرنے کے لئے جو وہ ان سے کروانا چاہتا تھا دوسروں کو منتخب کر سکتے تھے۔

گفتگو

- یسوع نے بارہ رسولوں کو کیوں چنا؟

جب ہم یسوع کے متعلق سیکھتے ہیں، تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ کتنا عظیم شخص ہے۔

یسوع نے ہم سب کو یہ دکھا کر کہ ہمیں کیسے جینا ہے ہم میں سے ہر ایک کی مدد کی۔ جب ہم اس کی مانند بننا سیکھتے ہیں، ہم وہ کام کرنا بھی سیکھتے ہیں جو ہمیں خوش کرتے ہیں۔ ہم یہ بھی سیکھ سکتے ہیں کہ ہم کس طرح اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکتے ہیں کہ اس کے ساتھ رہ سکیں۔

جب ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یسوع ہم سے محبت رکھتا ہے، تو ہم تسلی پاتے ہیں۔ ہم خود کو خوفزدہ نہیں بلکہ محفوظ سمجھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ ہمارا رہنما بنے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہماری مشکلات کو سمجھتا ہے۔ اس کی تعلیم ہمیں ہماری مشکلات پر غالب آنے میں مدد دیتی ہے۔ جب ہم وہ سب جان لیتے ہیں جو یسوع نے ہمارے لئے کیا ہے، تو اس کے لئے ہماری محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اُس کے لئے ہماری محبت ہمیں یہ احساس دلاتی ہے کہ ہم اس کی فرمانبرداری کریں۔ ہم اس گھڑی کا انتظار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ جب ہم اس کے ساتھ قیام کر سکیں گے۔

گفتگو

- یسوع کی تعلیم ہماری کس طرح مدد کرتی ہے؟
- جب آپ یسوع کی تعلیم پاتے ہیں تو کیا محسوس کرتے ہیں؟

حوالہ جات

بہت سے لوگوں نے شدید خواہش کے ساتھ یسوع مسیح کی آمد کا انتظار کیا

- یسعیاہ ۵۳:۳–۷ (یسعیاہ یسوع کے متعلق بتاتا ہے)
- مضایاہ ۳:۵–۷ (بنیمین ان کاموں کے متعلق بتاتا ہے جو یسوع کرنے کو تھا۔)

یسوع کی پیدائش دنیا کے لئے بڑی خوشیاں لائی

- لوقا ۲؛ ۳ نیفی ۱ (یسوع کی پیدائش۔)

یسوع ہمیں اپنی انجیل سکھانے آیا

- متی ۳:۱۳–۱۷ (یسوع کا بپتسمہ لینا۔)
- متی ۴:۱–۱۱ (شیطان کا یسوع کو آزمانا۔)
- متی ۲۵:۳۵–۴۶؛ یوحنا ۱۵:۱۲ (یسوع چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کی مدد کریں)
- مرقس ۱:۳۴؛ متی ۱۴:۱۴ (یسوع بیماروں کو شفا دیتا ہے)
- لوقا ۲:۴۰ (یسوع بڑھتا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا، جب کہ وہ بچہ ہی تھا)
- لوقا ۲:۴۶–۴۷ (یسوع نے عالموں کو ہیکل میں تعلیم دی)
- یوحنا ۸:۲۸–۲۹ (یسوع نے وہی کچھ کیا جو ہمارا آسمانی باپ اس سے چاہتا تھا)

جب ہم یسوع کے متعلق سیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ کتنا عظیم شخص ہے

- متی، مرقس لوقا، یوحنا (یسوع کی زندگی اور تعلیم۔)

یسوع مسیح کا کفارہ

۱۲ باب

یسوع نے ہمارے گناہوں کی خاطر بہت دکھ برداشت کئے۔ اس نے کیوں چاہا کہ وہ ہماری خاطر موئے؟

ہمارے آسمانی باپ نے یسوع مسیح کو زمین پر بھیجا کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہو۔

ہمیں اپنے آسمانی باپ جیسا ہونے کے لئے گوشت اور ہڈیوں والے جسم کی ضرورت ہے۔ لیکن ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ آدم اور حوّا کی نافرمانی کی وجہ سے ہم سب مر جائیں گے اور اپنا جسم کھو دیں گے۔ اس پھل کے کھانے سے جو ہمارے آسمانی باپ نے کھانے سے منع کیا تھا، بالآخر وہ بھی مریں گے، اور ان کے بعد پیدا ہونے والے بھی۔ مر جائیں گے۔ ہمارا آسمانی باپ یہ بھی، جانتا تھا کہ جب تک ہم زمین پر ہیں گناہ کریں گے، اور ہم اپنے گناہوں کی وجہ سے اس قابل نہ ہوں گے کہ اس کے ساتھ دوبارہ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکیں۔ ہمیں اپنے گناہوں کا فدیہ دینے اور فرمانبردار ہونے کے لئے مدد کی ضرورت ہو گی تاکہ اپنے آسمانی باپ کی طرف واپس لوٹ سکیں۔ ہمیں مدد کی ضرورت تھی کہ مرنے کے بعد ہم گوشت اور ہڈیوں والا جسم حاصل کر سکیں۔ یسوع نے کہا وہ ہماری مدد کرے گا اور وہ ہمارا نجات دہندہ ہو گا۔

ہمیں کسی ایسے شخص کی ضرورت تھی جو بے داغ ہوتا اور ہمارے گناہوں کا کفارہ دیتا۔ یسوع ہی ہے جو ایسا کر سکتا تھا۔ وُہ بے گناہ تھا۔ وہ موت پر اختیار رکھتا تھا، وہی ہماری مدد کر سکتا تھا کہ ہم مرنے کے بعد دوبارہ اپنے جسم پا سکیں۔ وہ ہم سے بڑی محبت رکھتا تھا۔ وہ ہماری خطاؤں کی خاطر دکھ سہنے کو راضی تھا تاکہ ہم اُن سے پاک اور صاف ہو سکیں۔ وہ چاہتا تھا کہ ہماری خاطر موئے تاکہ ہم موت کے بعد زندگی پائیں۔ یسوع نے ہمارے لئے قربانی دی۔ جو کفارہ کہلاتی ہے۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ کے لئے یسوع کو زمین پر بھیجنا کیوں ضرور تھا؟

یسوع کی تکالیف ظاہر کرتی ہیں کہ وہ اور ہمارا آسمانی باپ ہم سے کتنی محبت رکھتے ہیں۔

ہمارا آسمانی باپ ہم سے اس قدر محبت رکھتا ہے کہ اس نے اپنے بیٹے، یسوع کو، اس دنیا میں بھیجا کہ وہ ہماری خاطر دکھ برداشت کرے اور موئے۔ یسوع ہم سے اس قدر محبت رکھتا ہے کہ اس نے ہماری خاطر دکھ برداشت کیا اور موا۔ وہ جانتا تھا کہ دکھ بہت بڑا ہو گا۔ یہ تقریباً اُس سے زیادہ تھا جو وہ برداشت کر سکتا تھا۔ لیکن وہ چاہتا تھا کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی طرح کامل ہونے کے قابل ہو سکیں۔

گتسمنی کے باغ میں، یسوع نے خود پر تمام بنی نوع انسان کے گناہ لے لئے۔

یسوع ایک جگہ پر گیا جو گتسمنی کا باغ کہلاتی ہے۔ وہاں اس نے گھٹنے ٹیکے اور اپنے آسمانی باپ سے مدد کے لئے دعا کی۔ اے آسمانی باپ، اگر یہ ممکن ہو، تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ لیکن اس نے کہا پھر بھی ویسا ہی ہو جیسا کہ ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے۔ یسوع کو دکھ برداشت کرنے کے لئے مجبور نہیں کیا گیا تھا اس نے خود چاہا کیونکہ یہ ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا ایک حصہ تھا تاکہ ہم اپنے گناہوں سے پاک اور صاف کئے جاتے۔

گتسمنی میں یسوع نے تمام انسانوں کے گناہوں کے لئے ایسے دکھ اٹھایا جیسے وہ اس کے اپنے ہوں۔ ان تمام گناہوں کے بدلے اس کے دکھ ہمارے تصور سے کہیں بڑھ کر تھے۔ کرب اتنا شدید تھا کہ وہ لرز گیا۔ اور اس کے جسم کے مساموں سے خون نکل آیا۔

بعد ازاں، بدکار لوگ آئے اور اسے یروشلم کے حاکم کے پاس لے گئے۔ وہاں انہوں نے اس پر تھوکا اور اسے مارا۔ انہوں نے اُس کے لئے کانٹوں کا تاج بنایا اور اس کے سر پر رکھا۔ وہ اس پر ہنستے اور اس کا تمسخر اڑاتے تھے۔

حاکم نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ یسوع کو مصلوب کر دیں۔ انہوں نے لکڑی کی بھاری صلیب اس سے اٹھوائی اور وہاں لے گئے جہاں اسے مصلوب کیا جانا تھا۔ انہوں نے اس کے ہاتھوں اور پیروں میں کیل جڑے اور صلیب پر چڑھا دیا۔ صلیب، پر اس نے آدم کی نافرمانی اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا۔

وہ وہاں کئی گھنٹوں تک لٹکا رہا۔ اب جب کہ وہ انتہائی دکھ میں تھا۔ لیکن لوگ پھر بھی اس پر ہنستے تھے۔ وہ خاموش رہا اور صبر کیا۔ آخر اس نے اپنے آسمانی باپ کو بتایا کہ وہ اپنی روح اسے سونپتا ہے، اور جان دے دی۔

یسوع کے پاس اختیار تھا کہ وہ خود کو موت سے بچا سکے۔ وہ زندہ رہنا جاری رکھ سکتا تھا، لیکن اس نے موت کو چنا، تاکہ ہم دوبارہ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہ سکیں۔

جب یسوع موا، اس کی روح نے اس کے جسم کو چھوڑ دیا۔ اس کے مرنے کے بعد، تیسرے دن اس کی روح اس کے جسم کو لُوٹی۔ اور وہ دوبارہ زندہ ہو گیا۔ روح کا جسم کی طرف لوٹنا دوبارہ جی اٹھنا کہلاتا ہے۔

یسوع دوبارہ جی اٹھنے کے بعد اپنے رسولوں اور دوسرے لوگوں پر ظاہر ہوا۔ اس نے اپنے رسولوں کو اپنے ہاتھوں اور پیروں میں لگے کیلوں کے نشان دکھائے۔ انہوں نے انہیں چھوا اور جانا کہ ان کا راہنما یسوع زندہ ہو گیا ہے۔ اس نے ان سے باتیں کیں اور ان کے ساتھ کھانا کھایا۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ نے کیسے اپنی محبت ہمیں دکھائی؟
- یسوع نے ہمارے لئے اپنی محبت کا کیسے اظہار کیا؟

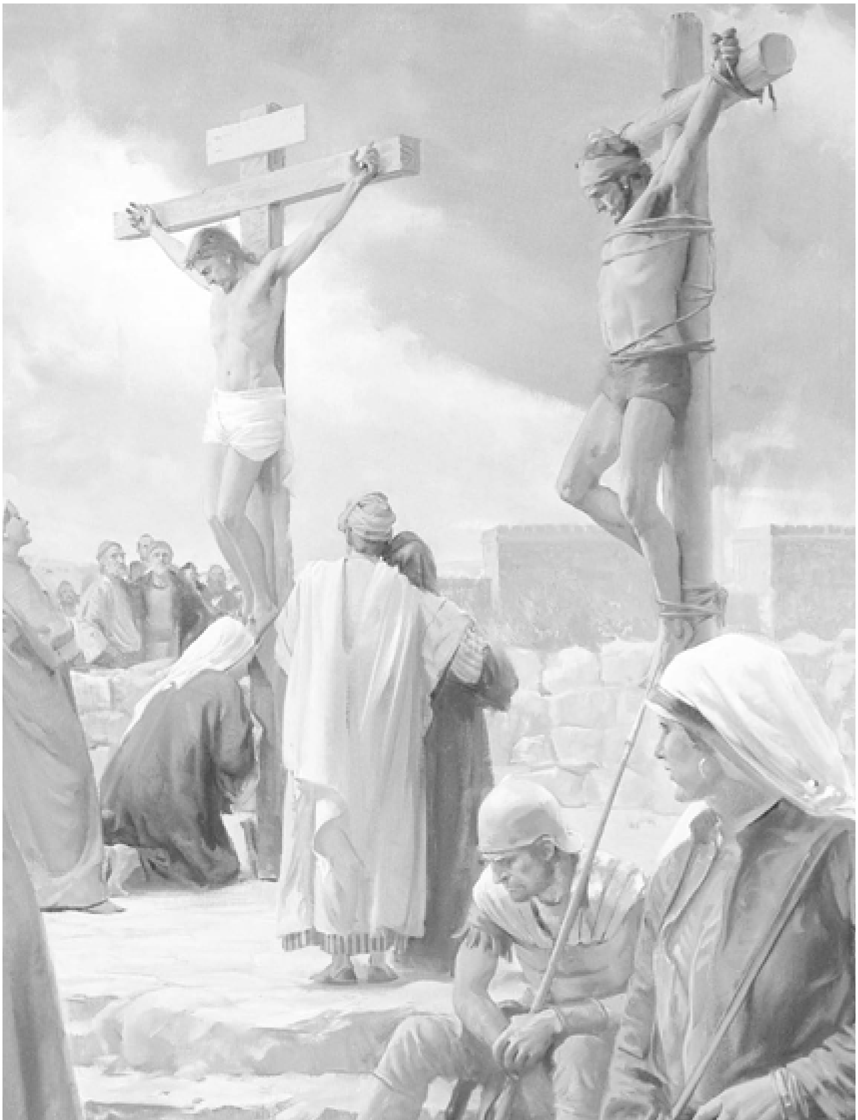

یسوع صلیب پر تمام لوگوں کے گناہوں کی خاطر موا۔

یسوع نے ہمارے لئے گناہ سے پاک ہونا ممکن بنادیا۔

صرف یسوع ہی ہمارے گناہوں کا فدیہ دے سکتا تھا۔ اس کا ہمارے لئے دکھ اٹھانا تب ہی مفید ہو سکتا ہے اگر ہم ایمان لائیں کہ وہ زندہ ہے اور پھر اس کے حکموں پر عمل کریں۔ ضرور ہے کہ ہم اپنے گناہوں پر پشیمان ہوں اور لازم ہے کہ انہیں دوبارہ نہ کریں۔ ضرور ہے کہ ہم یسوع مسیح کی تعلیم کو جانیں۔ تب ہمارا آسمانی باپ ہمارے گناہ معاف کرتا ہے۔

گفتگو

- آپ کو یسوع کی مدد کی ضرورت کیوں ہے کہ آپ اپنے گناہوں پر غالب آ سکیں؟
- آپ کو کیا کرنے کی ضرورت ہے کہ یسوع کا کفارہ آپ کے گناہوں کا فدیہ دے سکے؟

یسوع نے ہم سب کے لئے یہ ممکن کر دیا کہ ہم دوبارہ اپنے جسم حاصل کر سکیں۔

یسوع اپنی مرضی سے مرا اور پہلا شخص تھا جو دوبارہ جی اٹھا۔ صرف وہ ہی ایسا شخص ہے جو خود کو دوبارہ زندہ کر سکتا تھا۔ اس نے ہمارا دوبارہ جی اٹھنا بھی ممکن بنادیا۔

اگرچہ ہم مر جائیں گے، تو بھی دوبارہ زندہ ہوں گے۔ جب ہم مرتے ہیں، تو ہماری روحیں جسم سے نکل جاتی ہے۔ لیکن چونکہ یسوع نے موت پر فتح پائی ہے ہم اس قابل ہوگئے ہیں کہ ہماری روح اور جسم ہمیشہ کے لئے اکٹھے ہو جائیں گے۔ ہم پھر کبھی نہ مریں گے۔ یہ وہ نعمت ہے جو یسوع نے زمین پر پیدا ہونے والے ہر شخص کو دی ہے۔

گفتگو

- یسوع نے یہ کیسے ہمارے لئے ممکن کیا ہے کہ ہم دوبارہ اپنا جسم حاصل کر سکیں گے؟
- کون دوبارہ جی اٹھے گا؟

حوالہ جات

ہمارے آسمانی باپ نے یسوع مسیح کو زمین پر بھیجا کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہو

- متی ۱۶:۲۱ (یسوع نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ وہ مر جائے گا اور دوبارہ جی اٹھے گا)
- ایلما ۳۴:۹–۱۶ (یسوع ہی ہے جو ہمارے گناہوں کا کفارہ دے سکتا ہے)

یسوع کا تکالیف برداشت کرنا ظاہر کرتا ہے کہ وہ اور ہمارا آسمانی باپ ہم سے کتنی محبت رکھتے ہیں

- لوقا ۲۲:۳۹–۴۶ (گتسمنی باغ میں یسوع کا احوال)
- یوحنا ۳:۱۶ (ہمارا آسمانی باپ ہم سے اس قدر پیار کرتا ہے کہ اس نے یسوع کو ہمیں بچانے کے لئے بھیجا)

یسوع نے ہمارے لئے گناہ سے پاک ہونا ممکن بنادیا

- رومیوں ۵:۱۲–۱۷ (ہم یسوع کے کاموں کی بدولت دوبارہ جی اٹھنے کی نعمت پا سکتے ہیں)

- ۱ پطرس ۱:۱۸–۲۰ (ہم یسوع کے خون بہائے جانے سے بچائے گئے ہیں)
- ۱ یوحنا ۱:۷ (یسوع نے ہمارے لئے گناہ سے پاک ہونا ممکن بنا دیا)
- ۲ نیفی ۹:۲۱–۲۲ (یسوع کا دکھوں کو برداشت کرنا جب ہی ہمیں بچا سکتا ہے اگر ہم اس کے حکموں کی فرمانبرداری کریں)
- ہیلمن ۱۴:۱۵–۱۸ (یسوع ہماری خاطر موئے گا تا کہ ہم دوبارہ زندہ ہو سکیں)

یسوع نے ہم سب کے لئے یہ ممکن کر دیا ہے کہ ہم دوبارہ اپنے جسم حاصل کر سکیں

- یوحنا ۵:۲۸–۲۹ (ہم سب دوبارہ جی اٹھیں گے)
- ۱ کرنتھیوں ۱۵:۲۱–۲۲ (موت آدم کے سبب آئی اور دوبارہ جی اُٹھنا یسوع کے وسیلے)
- ایلما ۱۱:۴۰–۴۵ (جسم دوبارہ اپنی مکمل شکل میں بحال ہو گا)
- مورمن ۹:۱۲–۱۴ (دوبارہ جی اٹھ کر ہم موت پر فتح پا سکتے ہیں)

یسوع مسیح کی انجیل

پانچواں حصہ

اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کے لئے مسیح یسوع پر ایمان رکھنا ضروری ہے

یسوع مسیح پر ایمان

۱۳ باب

ہم یسوع مسیح کا یقین کیسے کر سکتے ہیں اگرچہ ہم نے اسے دیکھا ہی نہیں؟

ہم یسوع مسیح کا یقین اور اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

ایمان رکھنے کے معنی یہ ہیں کہ کسی شخص یا کسی چیز کا یقین کر لینا جو ہم نے نہیں دیکھی، اور پھر اس یقین کے مطابق کرنا۔ مثال کے طور پر، ایک کسان کا ایمان ہوتا ہے کہ اگر وہ بیج بوئے گا اور اس کی نگہداشت کرے گا تو پودا بڑھے گا۔ پس وہ بیج بوتا ہے اور اسے پانی دیتا اور اس کی نگہداشت کرتا ہے۔ جب وہ یہ کرتا ہے، پودا بڑھتا اور اسے خوراک مہیا کرتا ہے۔

یسوع پر ایمان رکھنے کے معنی ہیں کہ ہم یقین کرتے ہیں کہ وہ زندہ ہے اور اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں، جب کہ ہم نے اسے دیکھا نہیں ہے۔ یہ چند چیزیں ہیں جن کا ہم یسوع کی بابت یقین کرتے ہیں جب ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں۔

۱۔ ہمارا یقین ہے کہ ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کو اس لئے چنا کہ اپنے آسمانی باپ کے منصوبے کی پیروی کرنے میں ہماری مدد کرے۔
۲۔ ہمارا یقین ہے کہ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے۔
۳۔ ہمارا یقین ہے کہ وہ اس دنیا میں ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا بن کر پیدا ہوا۔
۴۔ ہمارا یقین ہے کہ وہ ہمیں سکھانے آیا کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی طرف کیسے لوٹ سکتے ہیں۔
۵۔ ہمارا یقین ہے کہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے۔
۶۔ ہمارا یقین ہے کہ اس نے ہمارے گناہوں کی خاطر دکھ اٹھائے پس ہم توبہ کر کے سزا سے بچ سکتے ہیں۔
۷۔ ہمارا یقین ہے کہ وہ مُوا اور دوبارہ جی اٹھا۔
۸۔ ہمارا یقین ہے کہ اس کی تعلیم سچی ہے۔
۹۔ ہمارا یقین ہے کہ اگر ہم یسوع کی فرمانبرداری کریں تو ہم آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔

اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کے لئے ہمارا یسوع مسیح پر ایمان لانا ضروری ہے۔ جب ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں، ہم اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اُس کی بابت سیکھنا چاہتے ہیں۔ یسوع ہی ہے جو آسمانی باپ کی طرف واپسی میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔ صرف وہ ہی جو یسوع کا یقین کرتے اور اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں اپنے آسمانی باپ کیساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔

گفتگو

- ایمان کیا ہے؟
- یسوع پر ایمان رکھنا کیا ہے؟
- کون سی چند چیزیں ہیں جن کا ہم یسوع کی بابت یقین کرتے ہیں۔
- ہمیں مسیح پر ایمان رکھنے کی ضرورت کیوں ہے؟

یسوع نے ہمیں اُس پر ایمان میں ترقی کرنے کے لئے راستہ فراہم کیا ہے۔

یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم کس طرح اس پر ایمان رکھ سکتے ہیں اور کیسے اس کے متعلق سیکھ سکتے ہیں۔ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ پاک کلام پڑھیں اور سیکھیں کہ نبیوں نے اس کے متعلق کیا لکھا ہے۔ اس نے ہمیں کہا ہے کہ اس نبی کی سنیں جو آج موجود ہے۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہم یسوع کے متعلق مزید سیکھتے ہیں۔

جب ہم یسوع کے متعلق سیکھتے ہیں، تو ہمیں دُعا کرنی چاہیے۔ ہمیں اپنے آسمانی باپ سے مدد مانگنی چاہئے ان چیزوں کو سمجھنے کے لئے جو ہم یسوع کے متعلق پڑھتے ہیں اور سنتے ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ روح القدس کو بھیجے گا تاکہ ہم وہ چیزیں جو سیکھ رہے ان کو سمجھنے میں مدد کرے۔ روح القدس ہمیں بتائے گا کہ یسوع ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا ہے، اور یہ کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے، اور اس کی تعلیم سچی ہے۔

ایلما نامی نبی نے کہا اگر ہم یہ جاننا چاہئیں آیا کہ کوئی چیز سچ ہے، ہمیں اس کا امتحان کر لینا چاہئے۔ اس نے اس کا موازنہ بیج بونے سے کیا۔ اگر ہم اچھا بیج بوئیں اور اس کی نگہداشت کریں، وہ بڑھے گا، اور ہم جان لیں گے کہ وہ اچھا بیج ہے۔ اور اگر بیج نہ بڑھے گا، ہم جان لیں گے کہ وہ بیج برا تھا۔ اگر ہم یہ جاننا چاہیں کہ آیا یسوع کی تعلیم سچ ہے، ہمیں چاہئے کہ ہم انہیں پڑھیں اور اس کی فرمانبرداری کریں۔

یسوع پر ایمان رکھنا صرف یہ کہہ دینے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ ہم اس کا یقین کرتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں کہ ہم اس پر مکمل بھروسہ کر کے مضبوطی سے اس کے حکموں کی فرمانبرداری کریں، جو بھی وہ ہمیں کرنے کو کہے۔ وہ ہی جو اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں حقیقتاً اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جیسے ہم اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں ہمارا ایمان مضبوط تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ ہم یہ سیکھتے ہیں کہ اس کی تعلیم انسان کی طرف سے نہیں، بلکہ ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے ہے۔

اگر ہم یسوع کی فرمانبرداری نہیں کرتے، تو ہمارا ایمان کمزور تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ جب ہم وہ کرتے ہیں جن کا وہ ہمیں حکم دیتا ہے، ہمارا ایمان مضبوط تر ہوتا ہے۔ ہمارا ایمان مسلسل مضبوط تر ہوتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ ہم اس کے زندہ ہونے کے علم سے آگاہ ہو جاتے ہیں، ایسے جیسے کہ ہم اسے دیکھ سکتے ہیں۔

گفتگو

- ہم یسوع پر کیسے ایمان رکھ سکتے ہیں اگرچہ ہم نے اسے دیکھا نہیں ہے؟
- اس پر ایمان رکھنے کے بعد ہمارے لئے اس کی فرمانبرداری کیوں ضروری ہے؟

یسوع پر ایمان رکھنے سے ہم بڑی قدرت اور بے حد علم حاصل کر سکتے ہیں۔

ان نبیوں کے متعلق جن کا ہم صحیفوں میں پڑھتے ہیں یسوع پر ان کا ایمان انتہائی مضبوط تھا۔ اس ایمان نے انہیں قدرت بخشی کہ وہ اپنے لوگوں کی مدد کر سکیں۔ یسوع پر ایمان کی بدولت، ان کے پاس وہ کچھ کرنے کی قدرت تھی جو وہ خود نہیں کر سکتے تھے۔

یسوع کی اس دنیا میں پیدائش سے پہلے، ہمارے آسمانی باپ نے اسے کہا کہ وہ نوح نامی نبی کو بتائے کہ وہ ایک جہاز بنائے کیونکہ اگر نوح کے زمانے کے لوگوں نے توبہ نہ کی تو ہمارا آسمانی باپ بڑا طوفان بھیجنے والا ہے۔ لوگوں نے توبہ نہ کی۔ نوح نے یسوع کا یقین کیا اور جہاز بنایا۔ جب طوفان آیا، وہ تمام لوگ جنہوں نے توبہ نہ کی مارے گئے؛ لیکن نوح اور اس کا گھرانہ جہاز میں محفوظ تھے کیونکہ انہوں نے یسوع کا یقین کیا اور وہی کچھ کیا جو اس نے ان سے کہا۔

موسیٰ وہ نبی تھا جس نے اپنے لوگوں کو غلامی سے نکلنے میں رہنمائی کی۔ ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کو موسیٰ کی مدد کے لئے بھیجا کیونکہ موسیٰ یسوع کا یقین کرتا تھا اور اس نے وہی کچھ کیا جو یسوع نے اسے کرنے کو کہا۔

جب یسوع اس دنیا میں تھا، تو ایک عورت جس کا یسوع پر پختہ ایمان تھا۔ وہ بڑے عرصے سے بیمار تھی، اور اس کو یقین تھا کہ اگر وہ یسوع کے کپڑے ہی چھو لے، تو وہ شفا پا جائے گی۔ یسوع لوگوں کے ہجوم میں گذر رہا تھا۔ وہ ہجوم کو دھکیلتی ہوئی آگے بڑھی اور اُس کے کپڑوں کو چھوا۔ وہ فوراً تندرست ہوگئی۔ یسوع نے اسے بتایا کہ اُسکے ایمان نے اُسے اچھا کیا ہے۔

نبی جوزف سمتھ یسوع مسیح پر ایمان رکھتا تھا۔ اس نے کتاب مقدس میں پڑھا کہ ہمارا آسمانی باپ ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے اگر ہم اس یقین کے ساتھ دعا کریں کہ وہ جواب دے گا۔ جوزف نے ہمارے آسمانی باپ سے دعا کی۔ ہمارا آسمانی باپ اور یسوع جوزف پر ظاہر ہوئے۔ ہمارے آسمانی باپ نے جوزف کو کہا کہ وہ یسوع کی سنے اور جو یسوع اسے بتائے اس کی فرمانبرداری کرے۔ جوزف نے یسوع کی فرمانبرداری کی، اور اس طرح وہ مورمن کی کتاب حاصل کرنے کے قابل ہوا اور یسوع مسیح کی کلیسیا دوبارہ بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوا۔

اگر ہم یسوع پر ایمان رکھیں تو وہ ہماری بھی مدد کرے گا۔ وہ ہماری مشکلات میں ہماری مدد کرے گا۔ وہ ہماری افسردگی میں ہماری مدد کرے گا۔ گناہ پر غالب آنے میں وہ ہماری مدد کرے گا۔ اور ہم اپنے گھرانوں اور دوسرے لوگوں کی مدد کرنے کے قابل ہوں گے۔

جب ہمارا یسوع پر ایمان ہوگا، تو ہم اپنے آسمانی باپ کے منصوبے کی پیروی بھی کرنے لگیں گے۔ ہم اُس طرح جینا اور وہ کام کرنا شروع کر دیں گے جس سے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے میں ہماری رہنائی ہو سکے۔ اگر ہم یہ کام جاری رکھیں، تو ایک دن ہم اس قابل ہوں گے کہ ہم اس کے ساتھ ہمیشہ کے لئے رہ سکیں گے۔

گفتگو

- ہمارے پاس کس قسم کا علم اور طاقت ہو گی جب ہم یسوع پر ایمان رکھیں گے؟

حوالہ جات

ہم یسوع مسیح کا یقین اور اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں

- یوحنا ۶:۱۴ (اپنے آسمانی باپ کی طرف واپسی کا راستہ صرف یسوع ہی بتا سکتا ہے۔)
- اعمال ۱۲:۴؛ ۲ نیفی ۲:۹؛ ۹:۲۳؛ مضایاہ ۳:۱۲ (صرف وہ ہی جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اپنے گناہوں سے نجات پا سکتے ہیں۔)
- عبرانیوں ۱:۱۱؛ ایلما ۳۲:۲۱ (ایمان کے معنی بغیر دیکھے کسی چیز کا یقین کر لینا۔)
- عبرانیوں ۶:۱۱ (بغیر ایمان کے، ہم اپنے آسمانی باپ کی خدمت نہیں کر سکتے۔)
- مضایاہ ۴:۱۰–۱۱ (ہمیں یسوع پر ایمان رکھنا چاہیئے۔)

یسوع نے ہمیں اُس پر ایمان میں ترقی کرنے کے لئے راستہ فراہم کیا ہے۔

- یوحنا ۵:۳۹ (صحیفے یسوع کی گواہی دیتے ہیں اس لئے ضروری ہے کہ ہم انہیں پڑھیں۔)
- یوحنا ۷:۱۶–۱۷ (اگر ویسا ہی کریں جیسا یسوع ہمیں کرنے کو کہتا ہے، تو ہم جانیں گے کہ کہ اس کی تعلیم سچی ہے۔)
- ۱ کرنتھیوں ۱۲:۳ (یسوع پر ایمان لانے میں روح القدس ہماری مدد کرتا ہے۔)
- یعقوب ۲:۱۷ (ہم وہ کر کے جو یسوع ہم سے کرنے کو کہتا ہے ہم اپنا ایمان دکھا سکتے ہیں)
- ایلما ۳۲:۲۷–۳۹ (اگر ہم یسوع کی فرمانبرداری کریں تو ہم جان لیں گے کہ اسکی تعلیم سچی ہے)

اگر ہم یسوع پر ایمان رکھیں تو ہم بڑی قدرت اور نہایت زیادہ علم حاصل کر سکتے ہیں

- لوقا ۸:۴۳–۴۸ (یسوع نے عورت کو اس کے ایمان کے سبب اچھا کیا۔)
- عبرانیوں ۱۱ (یسوع نے بہت سے لوگوں کی ایمان کے سبب مدد کی۔)

توبہ

۱۴ باب

بُرے کام ہمیں افسردہ کرتے ہیں۔ بُرے کام کرنے کے بعد ہم دوبارہ خوشی کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

ہمارے آسمانی باپ نے گناہ پر غالب آنے کے لئے ہمارے واسطے راہ تیار کی۔

ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ ہم سب زمین پر غلطیاں کریں گے۔ غلط کام جو ہم کرتے ہیں وہ گناہ ہیں۔ ہم گناہ کرتے ہیں جب ہم وہ کام کرتے ہیں جنہیں خدا نے ہمیں کرنے سے منع کیا ہے۔ تب بھی ہم گناہ کرتے ہیں جب وہ کام نہیں کرتے جن کا خدا ہمیں کرنے کو کہتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ گناہ نہیں کرتا، اور وہ لوگوں کو جو گناہ کرتے ہیں اپنے ساتھ قیام کی اجازت نہیں دیتا۔ اس کے ساتھ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔ توبہ کے معنی ہیں اپنے گناہوں پر پشیمان ہوں اور انہیں کرنا بند کریں۔

ہمارا آسمانی باپ ہم سے پیار کرتا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ اس کی طرف واپسی میں گناہ ہمیں روکیں۔ لہٰذا اس نے ہماری مدد کے لئے راستہ تیار کر دیا۔

ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کو ہماری مدد کے لئے بھیجا کہ اپنے گناہوں سے توبہ کر سکیں۔ یسوع ہمیں وہ چیزیں سکھاتا ہے جو کر کے ہم گناہ کرنے سے دور رہ سکتے ہیں۔ یہ چیزیں کرنے کے لئے وہ ہمیں قوت بھی بخشتا ہے۔ جب ہم اس کا یقین کرتے ہیں اور اس کی پیروی کرتے ہیں، وہ ہمارے دلوں کو بدل ڈالتا ہے یہاں تک کہ ہم گناہ کرنا ہی نہیں چاہتے، بلکہ صرف نیک کام کرنا چاہتے ہیں۔ اگر ہم اپنے گناہوں کی سزا سے بچنا چاہتے ہیں، تو پھر ضروری ہے کہ ہم یسوع پر ایمان لائیں۔ وہ جو حقیقی معنوں میں یسوع پر ایمان لاتے ہیں اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔

جب ہم یسوع پر ایمان لاتے اور توبہ کرتے ہیں، تو یسوع کے دکھ ہمارے گناہوں کا فدیہ دیتے ہیں اور ہم پاک صاف ہو جاتے ہیں۔ ہم اس قابل ہو جاتے ہیں کہ ہم لوٹ کر اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہ سکیں کیونکہ ہم پاک صاف ہو جاتے ہیں۔

گفتگو

- توبہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟
- ہمارا آسمانی باپ کیوں چاہتا ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں؟
- ایسا کیوں ہے کہ جو حقیقی معنوں میں یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اپنے گناہوں سے توبہ کریں؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ توبہ کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے۔
توبہ کرنے کے لئے، ضروری ہے کہ ہم یسوع پر ایمان لائیں اور اس کی تعلیم کو مانیں۔ ہمیں یقین ہونا چاہئے کہ اس نے ہمارے گناہوں کا بوجھ اٹھایا۔ ضروری ہے کہ ہم یہ یقین کریں کہ وہ ہی ہے جو ہمارے گناہوں کا کفارہ دے سکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ہم یقین کریں کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم اپنے گناہوں پر غالب آئیں اور وہ ایسا کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔ ضروری ہے کہ ہم وہ کچھ کرنے کی بھرپور کوشش کریں جن کا وہ ہمیں حکم دیتا ہے۔

جب ہم توبہ کرتے ہیں، تو ہم چاہتے ہیں کہ یسوع ہمیں بدل کر ایسا کردے جیسا کہ وہ چاہتا ہے۔ ہم غلط کام چھوڑ کر درست کام کرنے لگتے ہیں۔ اگر ہم نے وہ باتیں بتائی ہیں جو سچ نہیں، ہم منع ہوں اور صرف وہی بتائیں جو سچ ہو۔ اگر ہم نے کچھ چرایا ہو، ہم اسے اس کے مالک کو واپس کردیں اور دوبارہ پھر کبھی چوری نہ کریں۔ اگر ہم دوسروں کے لئے رحمدل نہ تھے، تو ہم پھر رحمدلی اپنائیں اور ان کیلئے نیک کام کریں۔

جب ہم توبہ کرتے ہیں ہم درج ذیل کام کرتے ہیں:

ہم اقرار کر لیتے ہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہے۔ ہم جانتے ہیں جب ہم اپنے آسمانی باپ کی نافرمانی کرتے ہیں تو ہم گناہ کر رہے ہوتے ہیں۔ جب ہم توبہ کرتے ہیں، تو ہم غلط کام کرنے کے لئے بہانے نہیں بناتے۔ بلکہ اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے غلط کام کیا ہے اور تبدیل ہونا چاہتے ہیں۔

ہم ان غلطیوں پر پشیمان ہوتے ہیں جو ہم نے کی ہیں۔ جب ہم توبہ کرتے ہیں، ہم راستی کے ساتھ ان غلطیوں پر افسردہ ہوتے ہیں۔ ہم صرف یہ نہیں کہہ دیتے کہ گناہوں کی معافی دے دو۔ ہم حقیقی معنوں میں ایسا کرنے پر پشیمان ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ کاش ہم نے نہ کیے ہوتے۔ ہم وہ کچھ بھی کرنا چاہتے ہیں جو ہمارا آسمانی باپ ہمیں کرنے کا حکم دیتا ہے۔

ہم بُرے کام چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر ہم محض یہ اعتراف کرتے ہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہے، اور یہ کہ صرف یہ کہہ دیں کہ مجھے افسوس ہے، حقیقی معنوں میں ہم نے توبہ نہیں کی۔ حقیقی توبہ کے لئے، ضروری ہے کہ ہم برے کام کرنا چھوڑ دیں۔ کبھی کبھی انہیں چھوڑنا آسان نہیں ہوتا، لیکن چونکہ ہماری مدد کرنے کے لئے یسوع اس زمین پر آیا ہے۔ سو ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم یسوع کو اپنی مدد کرنے دیں کیونکہ یہی ایک راستہ ہے کہ ہم پاک ہو سکتے ہیں اور خدا کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔

ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کریں۔ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام میں اعترف کے معنی ہیں کہ ہم اپنے آسمانی باپ اور کلیسیائی راہنما کو بتائیں ہم نے کیا غلط کیا ہے۔ کچھ ایسے گناہ ہیں جو ہم کرتے ہیں جن سے صرف ہم خود ہی متاثر ہوتے ہیں۔ جب ہم اپنے آسمانی باپ سے دعا کرتے ہیں، تو ہمیں اسے بتانا چاہئے اور اس سے معافی اور مدد مانگنی چاہئے تاکہ ہم ان پر غالب آسکیں۔ اگر ہمارے گناہ کرنے سے دوسرا شخص متاثر ہوتا ہے، ہمیں اس شخص کے سامنے اور خدا کے سامنے اعتراف کرنا چاہئے۔ ہمیں بڑے گناہ جیسا کہ زنا وغیرہ ہے، کا اعتراف اپنے کلیسیائی راہنما کے سامنے کرنا چاہئے، جو کہ ہمارا *بشپ یا پھر ہماری شاخ کا صدر ہو سکتا ہے۔

ہم اسے درست کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں جو ہم نے غلط کیا ہے۔ جب ہم توبہ کرتے ہیں، تو ہم ان بری چیزوں کو درست کرتے ہیں جو ہم کر چکے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر ہم نے ہمسایوں کا کچھ چرایا ہو، تو ہم لی گئی چیز واپس کر دیتے ہیں۔ اگر وہ چیز ہمارے پاس نہ ہو ہم اس کے بدلے کوئی اور چیز یا اس کے پیسے ادا کر دیتے ہیں۔

ہم دوسروں کے گناہ معاف کرتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ دوسروں کو معاف کر دو۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں معاف کر دے، لازمی ہے کہ ہم دوسروں کو معاف کر دیں۔ اگر ہم دوسروں کی غلطیوں کی وجہ سے ان سے نفرت کریں گے اور ہم اُنہیں معاف نہیں کرتے، تو ہمارا آسمانی باپ بھی ہمارے گناہ معاف نہیں کرے گا۔

ہم مخلصی سے اپنی تمام زندگی یسوع کے تمام احکام کی فرمانبرداری کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمیں مسلسل تبدیلی لانی ہے جب تک ہم درست کام نہ کرنے لگیں۔ جو بُرے کام ہم کرتے ہیں اُنہیں درست کرنے کی ہر ممکن کوشش ہم ہر روز کرتے ہیں۔

جب بھی ہم کچھ غلط کریں ضرور ہے کہ ہم توبہ کریں۔ شائد ہم سوچیں ابھی اس وقت توبہ کرنا مشکل ہے۔ شائد ہم سوچیں بعد میں توبہ کرنا آسان ہو گا، لیکن ایسا نہیں ہو گا۔ توبہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے جب ہم ایسا کرنے کے لئے انتظار کرتے ہیں۔ توبہ کے لئے انتظار کرنا ہماری روحانی ترقی میں بھی رکاوٹ کا باعث بنتا ہے، کیونکہ اپنے آسمانی باپ کے بارے سیکھنے میں پھر یسوع ہماری مدد نہیں کر سکتا۔ لہٰذا اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے ہم تیاری نہیں کر سکتے اگر ہم اپنے کئے ہوئے گناہوں سے توبہ نہیں کرتے۔ جب بھی ہمیں یہ علم ہو جائے کہ ہم غلط کام کر رہے ہیں ہمیں فوراً توبہ کر لینی چاہئے۔

گفتگو

- توبہ کے لئے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

ہم میں سے ہر ایک توبہ کر سکتا ہے۔

ہم میں سے ہر ایک توبہ کر سکتا ہے۔ بعض اوقات توبہ کرنا ہمارے لئے مشکل نظر آتا ہے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ شائد اپنی کمزوری پر ہم کبھی بھی غالب نہ آ سکیں گے۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ ہم اس بات کا یقین کر لیں تاکہ ہم غلط کام کرتے رہیں۔ ہمیں لازمی یاد رکھنا چاہئے کہ ہم توبہ کر سکتے ہیں۔ یہ ہم بذاتِ خود نہیں کر سکتے۔ ہمیں مدد کی ضرورت ہے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنے آسمانی باپ کا بچہ ہے، اور اس نے یسوع کو ہماری مدد کے لئے بھیجا ہے۔ یسوع کی مدد سے ہم وہ سب کچھ کر سکتے ہیں جن کو کرنے کا ہمارے آسمانی باپ نے حکم دیا ہے۔

یسوع توبہ کرنے میں ہماری مدد کرے گا اگر ہم اپنے آسمانی باپ سے یسوع سے مدد کے لئے دعا کریں گے۔ وہ اور ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم صحیح کام کریں۔ وہ جو غلط کام ہم کرتے ہیں انہیں پسند نہیں کرتے۔ لیکن وہ پھر بھی ہمیں پیار کرتے ہیں، اگرچہ ہم غلط کام بھی کریں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہم توبہ کریں تاکہ اپنے آسمانی باپ سے معافی پائیں اور خوش رہ سکیں۔

گفتگو

- جب ہمیں توبہ کرنا مشکل نظر آتا ہو تو ہم توبہ کیوں کریں؟
- ہمارے توبہ کرنے میں کون ہماری مدد کرے گا؟

جب ہم توبہ کرتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہمیں اس کا اجر دیتا ہے۔

جب ہم یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور توبہ کرتے ہیں، تو ہمارا آسمانی باپ ہمیں پوری طرح معاف کر دیتا ہے۔ اان کی وجہ سے ہمیں پھر سزا کی فکر نہیں کرنی ہے۔ وہ صرف ہمیں معاف ہی نہیں کر دیتا، بلکہ وہ ہماری یہاں تک مدد کرتا ہے کہ ہم پھر گناہ کرنا ہی نہیں چاہتے، بلکہ ہم ہمیشہ صرف اچھے کام ہی کرتے ہیں۔ ہماری یہ مدد یسوع کرتا ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند یکدم نہیں بن سکتے۔ لیکن جیسے جیسے یسوع پر ہمارا ایمان بڑھتا جاتا ہے اور اپنے گناہوں سے ہم توبہ کرتے ہیں اور یسوع کی فرمانبرداری کرتے ہیں، ہمارا آسمانی باپ ہمارے گناہ معاف کرتا رہتا ہے۔ یسوع ہماری مدد کرنا جاری رکھتا ہے۔ ہم اپنے آسمانی باپ کی طرح ہوتے جاتے ہیں۔ بالآخر ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ کر جا سکتے ہیں۔

جب ہم توبہ کرتے ہیں، تو ہم خوشی محسوس کرتے ہیں۔ ہم اب ان غلط کاموں پر افسردہ نہیں ہوتے جو ہم نے کئے ہوتے ہیں، بلکہ ہم خوش ہوتے ہیں کیونکہ یسوع کی مدد کی بدولت ہم اپنی کمزوریوں پر غالب آتے ہیں۔ تب ہم جانتے ہیں کہ ہم آزمائشوں پر غالب آنے اور راست کام کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

گفتگو

- جب ہم توبہ کرتے ہیں تو کیا اجر پاتے ہیں؟

حوالہ جات

ہمارے آسمانی باپ نے گناہ پر غالب آنے کے لئے ہمارے واسطے راہ تیار کی ہے۔

- یعقوب ۴:۱۷ (گناہ وہ ہے اگر ہم وہ کچھ نہیں کرتے جو خدا نے ہمیں کرنے کا کہا ہے)
- ۱یوحنا ۱:۸ (اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا، تو ہم سچ نہیں بول رہے)
- ۱یوحنا ۵:۱۷ (کوئی بھی ناراست کام کرنا گناہ ہے)

ہمارے آسمانی باپ نے بتایا ہے کہ توبہ کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے۔

- متی ۶:۱۴–۱۵؛ ۳نیفی ۱۳:۱۴–۱۵ (لازمی ہے کہ ہم دوسروں کو معاف کریں)
- ایلما ۳۲:۱۳–۱۶ (ہمارے لئے بہتر ہے کہ خود حلیم بن جائیں بجائے اس کے حلیم ہونے کے لئے زبردستی کی جائے۔)
- ایلما ۳۴:۳۲–۳۶ (اب توبہ کرنے کا وقت ہے)

ہم میں سے ہر ایک توبہ کر سکتا ہے

- ۱نیفی ۳:۷ (ہمارا آسمانی باپ کبھی وہ کچھ کرنے کو نہیں کہتا جو ہمارے لئے کرنا ناممکن ہو)
- ایلما ۴۲:۲۹–۳۰ (ہمیں اپنے گناہوں کے لئے بہانے نہیں بنانے چاہئے)

جب ہم توبہ کرتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہمیں اس کا اجر دیتا ہے

- مضایاہ ۵:۵–۹ (یسوع ان کی مدد کرے گا جو توبہ کریں گے اور اس کی فرمانبرداری کریں گے)
- مرونی ۸:۲۴–۲۶ (وہ جو توبہ کریں بپتسمہ پا سکتے ہیں)

بپتسمہ

باب ۱۵

بپتسمہ لینا انتہائی ضروری کام ہے جو آپ اِس زمین پر کر سکتے ہیں۔ بپتسمہ لینا کیوں ضروری ہے؟ بپتسمہ لینے کا صحیح طریقہ کونسا ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بپتسمہ لینے کا حکم دیا ہے۔

بپتسمہ لینے کے معنی ہیں کہ مکمل طور پر ایک لمحہ کے لئے پانی کے اندر چلے جانا اور پھر اس آدمی کے ذریعے جسے بپتسمہ دینے کا اختیار ہے پانی سے اوپر اٹھا لیا جانا۔ بپتسمہ ہمارے لئے آسمانی باپ کے منصوبے کا ایک حصہ ہے۔ یہ دکھانے کے لئے کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں، کہ ہم اُسے پیار کرتے ہیں اور اُس کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں، اور کہ ہم نے اپنے گناہوں سے توبہ کر لی ہے، اُس نے ہمیں بپتسمہ لینے کا حکم دیا ہے۔

یسوع جانتا تھا کہ ہمارے آسمانی باپ نے اپنے تمام بچوں کو بپتسمہ لینے کا حکم دیا ہے۔ جب یسوع اس زمین پر تھا، تو اس نے بپتسمہ لیا۔ اس نے ایسا اس لئے کیا کیونکہ وہ ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنا چاہتا تھا۔ وہ ہمیں بھی بتانا چاہتا تھا کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کریں اور بپتسمہ لیں۔

ہر وہ شخص جو آٹھ سال کا ہو جائے، جو اچھائی اور برائی میں تمیز کر سکے، اور جس کا یسوع پر ایمان ہو اور توبہ کی ہو اُسے بپتسمہ لینا چاہئے۔ آٹھ سال سے کم عمر بچوں کو بپتسمہ لینے کی ضرورت نہیں۔ ہمارا آسمانی باپ ان کے کاموں کی عدالت نہیں کرتا۔ ان لوگوں کو بھی، جو ذہنی طور پر اچھائی اور برائی میں تمیز کرنے کے قابل نہیں بپتسمہ لینے کی ضرورت نہیں۔ باقی وہ تمام لوگ جو اپنے آسمانی باپ کی طرف واپس جا کر اس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں ان کے لئے بپتسمہ لینا لازمی ہے۔

یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم کب بپتسمہ لیں۔ اس نے اپنے پیروکاروں کو بتایا کہ وہ لوگوں کو بپتسمہ دیں جب وہ اُسکے متعلق سیکھ جائیں، اور اس کا یقین کر لیں، اور پھر توبہ کر لیں اس نے اپنی کلیسیا میں بعض آدمیوں کو اختیار دیا کہ وہ لوگوں کو بپتسمہ دیں۔

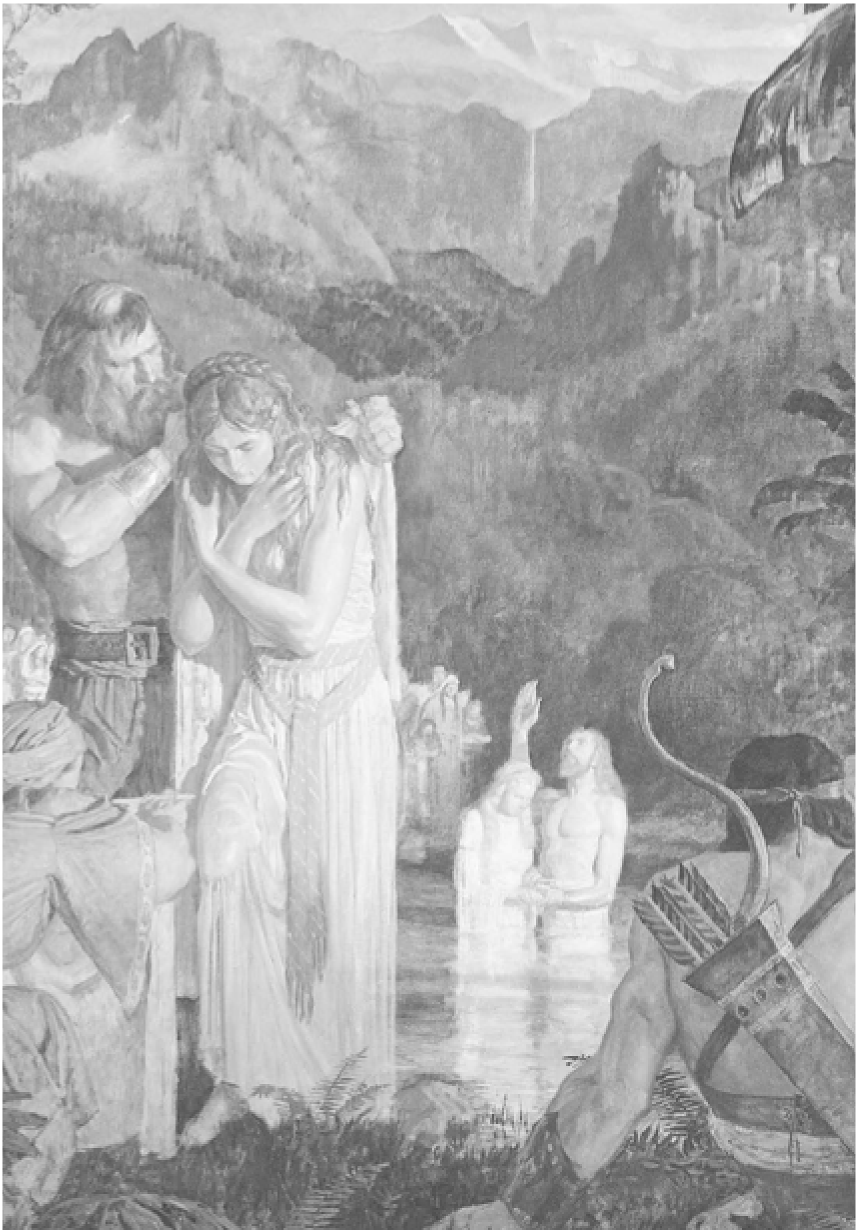

ایلما کا مورمن کے پانیوں میں بپتسمہ دینا۔

گفتگو

- ہمارا آسمانی باپ کیوں چاہتا ہے کہ ہم بپتسمہ لیں؟
- یسوع نے کیوں بپتسمہ لیا؟
- کس کو بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے؟

بپتسمہ لینا انتہائی ضروری کاموں میں سے ایک کام ہے جو ہم کر سکتے ہیں۔

بپتسمہ لینے سے، ہم اپنے آسمانی باپ کو یہ بتا سکتے ہیں کہ ہم اپنے لئے اس کے منصوبے پر چلنا چاہتے ہیں۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ یسوع مسیح کو اپنا رہنما قبول کرتے ہیں اور ہر اس کام میں اس کی تابعداری کریں گے جو وہ ہم سے کہتا ہے۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اس کو اور ان کاموں کو جو اس نے ہمارے لئے کئے ہیں ہمیشہ یاد رکھیں گے۔

جب ہم یسوع مسیح پر ایمان لے آتے، اپنے گناہوں سے توبہ کرتے، اور بپتسمہ لیتے ہیں، تو ہمارا آسمانی باپ ہمارے گناہ ہمیں معاف کر دیتا ہے۔ وہ وعدہ کرتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ رہنے کے لئے اُس کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔ وہ ہمیں یسوع کی کلیسیا کا رکن قبول کر لیتا ہے۔ وہ روح القدس کو بھیجتا ہے تاکہ وہ اس کے متعلق مزید سیکھنے اور درست کام کرنے میں ہماری مدد کرے۔ ہم یہ تمام برکتیں صرف اسی صورت میں حاصل کر سکتے ہیں اگر ہم وہی کچھ کرتے رہیں جس کا ہم نے بپتسمہ لیتے وقت وعدہ کیا ہوتا ہے۔

یہ تمام برکتیں ہم تب ہی پا سکتے ہیں اگر ہم بپتسمہ لیں۔ صرف یہی ایک راستہ ہے جس کے وسیلے ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔ صرف یہی ایک راستہ ہے جس کے وسیلے ہم کلیسیائے یسوع کے رکن بن سکتے ہیں۔ صرف یہی ایک راستہ ہے جس کے وسیلے ہم روح القدس کی نعمت پا سکتے ہیں، جو کہ ہمارا حق ہے کہ روح القدس ہماری زندگی میں ہماری مدد کرے۔ یہ نعمت ہمیں بپتسمہ لینے کے بعد دی جاتی ہے۔ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے اور اس کی طرف لوٹنے کے لئے یہ تمام چیزیں ضروری ہیں۔

گفتگو

- جب ہم بپتسمہ لیتے ہیں تو اپنے آسمانی باپ سے ہم کیا وعدہ کرتے ہیں؟
- جب ہم بپتسمہ لیتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہم سے کیا وعدہ کرتا ہے؟
- بپتسمہ لینا اتنا ضروری کیوں ہے؟

لازم ہے کہ ہم خود کو بپتسمہ کے لئے تیار کریں۔

بپتسمہ کی تیاری سے پہلے ضروری ہے کہ ہم کچھ ضروری چیزیں کریں۔ ضروری ہے کہ ہم یسوع مسیح کے متعلق سیکھیں، اور اس کا یقین کریں، اپنے گناہوں سے توبہ کریں، اور وہ کام کریں جن کو یسوع ہمیں کرنے کا حکم دیتا ہے۔

گفتگو

- بپتسمہ کی تیاری کے لئے ہمارے لئے کیا کرنا ضروری ہے؟

اپنے گناہوں کی معافی کے لئے ضروری ہے کہ غوطے والا بپتسمہ لیں۔

بپتسمہ ہمیں نئی ابتدا بخشتا ہے۔

بپتسمہ ہماری گناہوں سے پاک، نئی زندگی کی ابتدا کر دیتا ہے۔ یسوع نے ایک دفعہ کہا یہ ایسے ہے جیسے ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس نے کہا جب تک کہ ایک شخص روحانی طور پر نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتا، وہ اپنے آسمانی باپ کی طرف اس کے ساتھ رہنے کے لئے نہیں جا سکتا۔

پولوس نے، جو کہ یسوع کے پیروکاروں میں سے ایک تھا، فرماتا ہے بپتسمہ کے بعد ہمیں نئی زندگی شروع کرنی چاہیئے۔ اس نے کہا جب ہم بپتسمہ کے لئے پانی میں جاتے ہیں، تو یہ اپنے گناہ دفن کرنے کی مانند ہے۔ جب ہم پانی سے باہر آتے ہیں، تو ہم پاک ہو جاتے ہیں، نئے شخص بن جاتے ہیں، اور نئی زندگی شروع کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کے لئے بپتسمہ اُس راستے پر ہماری ابتدا کر دیتا ہے۔

حوالہ جات

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بپتسمہ لینے کا حکم دیا ہے

- ۲ نیفی ۳۱:۴–۱۱ (یسوع نے بتایا ہے کہ ہمیں بپتسمہ لینے کی ضرورت ہے)
- ۳ نیفی ۱۱:۲۱–۲۷ (یسوع ہمیں سکھاتا ہے کہ آدمی کو کیسے بپتسمہ لینا چاہیئے)
- مرونی ۸:۹–۲۲ (چھوٹے بچوں کو بپتسمہ نہیں لینا چاہیئے)

بپتسمہ لینا انتہائی ضروری کام ہے جو ہم کر سکتے ہیں

- مضایاہ ۱۸:۷–۱۱ (بپتسمہ لیتے ہوئے یہ ظاہر کرنا چاہیئے کہ ہم خُدا کی خدمت کے لئے اور اُسکے حُکموں پر عمل کرے کے لئے تیار ہیں۔)
- ۳ نیفی ۲۷:۱۶ (ہمارا آسمانی باپ انہیں برکت دیتا ہے جو بپتسمہ لیتے ہیں)

بپتسمہ لینے کے لئے ہمیں لازمی طور پر تیاری کی ضرورت ہے۔

- تعلیم اور عہد ۲۰:۳۷ (بپتسمہ کی تیاری کے لئے ہمیں توبہ کرنے اور یسوع کے پیچھے رضامندی سے چلنے کی ضرورت ہے۔)

بپتسمہ ہمیں نئی زندگی دیتا ہے۔

- یوحنا ۳:۳–۵ (یسوع نے فرمایا، ہمیں آسمانی باپ کی طرف واپس جانے کے لئے نئے سِرے سے پیدا ہونے کی ضرورت ہے)
- رومیوں ۶:۳–۷ (ہم بپتسمہ کے ذریعے پاک ہو جاتے ہیں۔)

ضروری ہے کہ ہم سر پر ہاتھوں کے رکھے جانے سے روح القدس کی نعمت پائیں۔

روح القدس کی نعمت

۱۶ باب

روح القدس ان چیزوں کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ جو سچ ہیں ہم کیسے روح القدس کی نعمت پا سکتے ہیں؟

روح القدس سچائی کی طرف ہماری رہنمائی کر سکتا ہے۔

بپتسمہ سے پہلے روح القدس انسان کی مدد کر سکتا ہے۔ وہ ایک شخص کو بتا سکتا ہے کہ یسوع کی تعلیم سچی ہے۔ بعض اوقات وہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم یسوع مسیح کی سچی کلیسیا کہاں تلاش کریں۔ لیکن روح القدس اس وقت تک ہمارے ساتھ ٹھہرا نہیں رہے گا جب تک ہم بپتسمہ لے نہیں لیتے اور ہمیں روح القدس کی نعمت مل نہیں جاتی۔

نئے عہد نامے میں ہم کرنیلیس نامی شخص کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ یہ وہ آدمی تھا جس نے بپتسمہ نہیں لیا تھا۔ روح القدس نے اسے بتایا کہ یسوع کی تعلیم سچی ہے۔ بعد میں کرنیلیس نے بپتسمہ لیا اور روح القدس کی نعمت پائی۔

ہمارے آسمانی باپ نے روح القدس کی نعمت پانے کا طریقہ ہمیں بتایا ہے۔

جب ہم اپنے آسمانی باپ کے منصوبے کے متعلق سیکھتے ہیں، تو پھر ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتے ہیں اور ہر اس بات کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں جو یسوع ہمیں کرنے کو کہتا ہے۔ لیکن ہم بغیر مدد کے یہ نہیں کر سکتے۔ روح القدس کی نعمت ہر وقت روح القدس سے مدد حاصل کرنے کا حق ہے۔ جب ہم بپتسمہ لے لیتے ہیں تو پھر ہمیں یہ نعمت بھی دی جاتی ہے۔

روح القدس کی نعمت پانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم مناسب تیاری کریں۔ ضروری ہے کہ ہم یسوع پر ایمان رکھیں اور اس کے حکموں کو ماننے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ ضروری ہے کہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور بپتسمہ لیں۔

جب ہم بپتسمہ لے لیتے ہیں، تو وہ جن کو ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے اختیار ہوتا ہے ہمارے سر پر اپنے ہاتھ رکھ کر، ہمیں روح القدس کی نعمت دیتے ہیں، اور ہمیں کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا باضابطہ رکن بنا دیتے ہیں۔ وہ ہمیں برکت بھی دیتے ہیں۔

گفتگو

- ہم کس طرح روح القدس کی نعمت پاتے ہیں؟

روح القدس کی نعمت کئی طرح سے ہماری مدد کرتی ہے۔ وہ یسوع کی طرف سے ہمارے لئے پیغام لا سکتا ہے۔ وہ ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق بہت سی چیزیں ہمیں سکھا سکتا ہے۔

وہ ہماری یہ جاننے میں مدد کر سکتا ہے کہ اپنی مشکلات کیسے حل کریں۔ وہ ہمیں تسلی دے سکتا ہے۔ وہ ہمیں اپنے گناہوں پر غالب آنے میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔ وہ درست کام کرنے میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔

روح القدس ہماری مدد کر سکتا ہے تاکہ ہم دوسروں کو سمجھیں اور اِن سے محبت رکھیں۔ وہ ہماری یہ جاننے کے لئے مدد کر سکتا ہے کہ ہم کیسے ان کی مدد کریں۔ یسوع کی تعلیمات کو سمجھنے میں وہ ہماری مدد کر سکتا ہے۔ دوسرے لوگوں کو اپنے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق سکھانے میں وہ ہماری مدد کر سکتا ہے۔

گفتگو

- روح القدس کی نعمت کس طرح ہماری زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے؟

یہ نعمت پانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔

روح القدس کی نعمت کے وسیلے ہم بہتر انسان بن سکتے ہیں اور نیک کام کر سکتے ہیں۔ ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بن سکتے ہیں۔ لیکن ہمیں ہمیشہ نیک کام کرنے کی کوشش کرنا ہے، ورنہ روح القدس ہمارے ساتھ قیام نہیں کرے گا۔ ضروری ہے کہ ہمارے خیالات اچھے ہوں۔ ضروری ہے کہ ہم یسوع کی تعلیم کی پیروی کریں۔ غلطی کرنے پر ضروری ہے، کہ توبہ کریں۔ اگر ہم یہ تمام چیزیں کرنے کی کوشش کریں گے، تو روح القدس ہماری مدد کرے گا۔

کبھی کبھی روح القدس ہماری مدد اس طرح کرتا ہے کہ ہمارے دل تسلی، اور گرمجوشی محسوس کرتے ہیں۔ اور پھر جب ہم غلط کام شروع کر دیتے ہیں، تو یہ خوشگوار احساس جاتا رہتا ہے۔ بعض اوقات ہم اپنے ذہنوں میں آواز سن سکتے ہیں، ہمیں یہ بتاتی ہوئی کہ کیا کریں اور کیا نہیں۔ ضرروی ہے کہ ہم ہر وقت روح القدس کی اس آواز کو سننے اور اس کی فرمانبرداری کے لئے تیار رہیں جو وہ ہمیں بتاتا ہے، کیونکہ روح القدس ہمیں وہی کچھ بتاتا ہے جو یسوع چاہتا ہے کہ ہم کریں، اور صرف یسوع کی فرمانبرداری کرنے سے ہم اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔

اگر ہم روح القدس کی فرمانبرداری نہیں کرتے، اور اگر ہم غلط کام شروع کر دیتے ہیں، تو روح القدس ہمارا ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔ اگر ہم درست کام نہیں کرتے تو وہ ہمارے ساتھ نہیں ٹھہرے گا اور نہ ہی ہماری مدد کرے گا۔ لیکن اگر ہم اس کی ہدایت کو سنتے ہیں تو روح القدس مستقل طور پر ہمارے ساتھ ہوگا۔ وہ ہمیں بہتر انسان بننے اور اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے تیاری میں ہماری مدد کرتا ہے۔

گفتگو

- ہمارے لئے کیا کرنا ضروری ہے تاکہ روح القدس ہماری مدد کر سکے؟

روح القدس کے وسیلے ہم دوسری خاص برکتیں بھی پاتے ہیں۔

روح القدس کے وسیلے ہم کچھ دیگر خاص برکتیں بھی پاتے ہیں جو کہ روحانی نعمتیں کہلاتی ہیں۔ یسوع یہ نعمتیں اپنی سچی کلیسیا کے اراکین کو دیتا ہے جب بھی اُسکی یہ کلیسیا اس دنیا میں موجود ہے۔ وہ ہمیں یہ نعمت روح القدس کی قدرت کے وسیلے بخشتا ہے۔ ہمیں ان نعمتوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم انہیں دانائی کے ساتھ استعمال کر سکیں۔

غیر زبانیں بولنے کی نعمت

ایک نعمت لوگوں کی دوسری زبانیں بولنے میں مدد کرتی ہے۔ یسوع کے لوگوں کو یہ نعمت دینے کی وجوہات میں سے ایک اُن کو غیر زبانیں بولنے والوں کو انجیل کے سکھانے میں مدد دینا ہے۔

غیر زبان کے ترجمہ کی نعمت

دوسری نعمت ان لوگوں کی مدد کرنا ہے جو انجیل سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ ترجمہ کرنے کی نعمت ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو غیر زبان میں دیئے گئے یسوع کے پیغام کو نہیں سمجھ سکتے۔

یسوع کو ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا جاننے کی نعمت

ایک اور نعمت لوگوں کی یسوع کو ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا جاننے میں مدد کرتی ہے۔ صحیفے ہمیں بتاتے ہیں کہ روح القدس کی مدد کے وسیلے ہی کوئی شخص جان سکتا ہے کہ یسوع نجات دہندہ ہے۔ یہ نعمت روح القدس کی طرف سے گواہی ہے کہ یسوع ہی حقیقت میں ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا ہے اور اس جہاں کا نجات دہندہ ہے۔

دوسروں کی گواہی پر یقین کرنے کی نعمت

دوسروں کی گواہی پر یقین کرنے کی نعمت لوگوں کی یہ جاننے میں مدد کرتی ہے کہ آیا وہ چیزیں جو یسوع کے بارے میں کہی جا رہی ہیں سچ ہیں۔ روح القدس سچی گواہی جان لینے اور اس پر یقین کرنے میں ہمارے مدد کرتا ہے۔

ایمان کی نعمت

ایمان کی نعمت یسوع کے حکموں کی فرمانبرداری کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ بغیر ایمان کے ہم کوئی روحانی نعمت نہیں پا سکتے۔ بغیر ایمان کے ہم اپنے آسمانی باپ کی طرف نہیں لوٹ سکتے۔ بے شمار لوگ یسوع پر مضبوط ایمان رکھتے ہیں۔ مورمن کی کتاب میں ایک نبی تھا جس کا یسوع پر ایمان اتنا مضبوط تھا کہ یسوع اس پر ظاہر ہوا۔ نبی جوزف سمتھ کا یسوع پر ایمان مضبوط تھا اس لئے یسوع اور ہمارا آسمانی باپ اس پر ظاہر ہوئے۔

ترجمہ کرنے کی نعمت

ترجمہ کرنے کی نعمت ان لوگوں کی مدد کرتی ہے جو ہمارے آسمانی باپ اور یسوع اور اس کے پیروکاروں کے لکھے ہوئے کلام کا ایک زبان سے دوسری میں ترجمہ کرتے ہیں۔ نبی جوزف سمتھ نے جب مورمن کی کتاب کا ترجمہ کیا تو یہ نعمت اس کے پاس تھی۔ یہ نعمت ترجمہ کرنے والوں کی اس طرح مدد کرتی ہے کہ وہ پیغام کے ٹھیک معنی سمجھیں اور پھر ٹھیک طور پر اس کا ترجمہ کریں۔

علم کی نعمت

علم کی نعمت ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے کاموں کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔ ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہے کہ ہم اس کی طرف اس وقت تک نہیں لوٹ سکتے جب تک کہ ہم یہ جان اور سمجھ نہ لیں کہ وہ کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کے اس منصوبے کو جانیں جو اس نے ہمیں دیا ہے تاکہ ہم اس کی طرف لوٹ سکیں۔

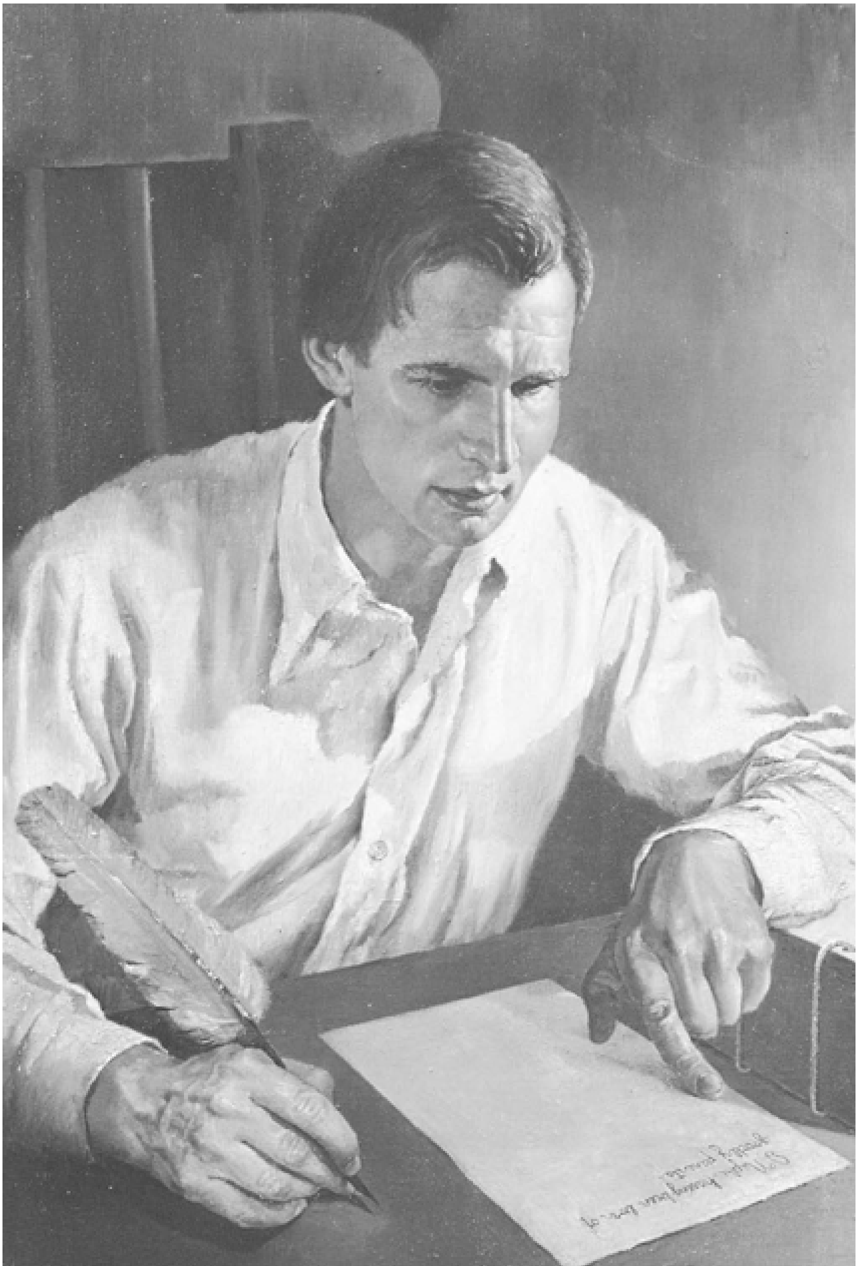

جوزف سمتھ نے روح القدس کی قدرت سے مورمن کی کتاب کا ترجمہ کیا۔

یسوع نے فرمایا ہے جو علم ہم نے یہاں حاصل کیا ہے مرنے کے بعد عالم ارواح میں ہمارے لئے مفید ہو گا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کی تعلیم اور حکموں کو جانیں، آسمان اور زمین کے متعلق، چیزوں کے متعلق جو واقع ہوئیں، اپنے ملک کے متعلق اور دوسرے ملکوں کے متعلق جانیں۔ اس نے فرمایا ضروری ہے کہ ہم اس علم کو دانائی سے استعمال کریں۔ ہمیں علم کے لئے روح القدس سے مدد مانگنی چاہئے۔

حکمت کی نعمت

یہ نعمت اس علم کو ٹھیک طرح سے استعمال کرنے میں لوگوں کی مدد کرتی ہے، جو ہمارا آسمانی باپ انہیں بخشتا ہے۔ ہمیں یہ نعمت اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے اور دوسروں کو سکھانے اور دانا مشورت دینے میں استعمال کرنی چاہئے۔

تعلیم دینے کی نعمت

تعلیم دینے کی نعمت لوگوں کو انجیل اس طریقے سے سکھانے میں مدد کرتی ہے جسے وہ آسانی سے سمجھ سکیں سمجھ سکیں۔ ہم یہ نعمت صرف یسوع پر ایمان رکھنے اور مطالعہ کرنے اور دعا کرنے کے وسیلے ہی پا سکتے ہیں۔

نبوت کی نعمت

نبوت کی نعمت لوگوں کی ان باتوں کو سمجھنے اور جاننے میں مدد کرتی ہے، جو کہ ماضی میں ہو چکی ہیں، جو اب ہو رہی ہیں اور جو مستقبل میں ہوں گی۔ یہ نعمت نبیوں کو بخشی گئی، لیکن اپنی زندگیوں کی رہنمائی کے لئے یہ ہمیں بھی بخشی جا سکتی ہے۔

*مکاشفے کی نعمت

روح القدس لوگوں پر وہ باتیں ظاہر کرتا ہے جس سے ان کی مدد ہو۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی بہتری کے لئے مکاشفہ پا سکتا ہے۔ لیکن ساری کلیسیاء کے لئے مکاشفات صرف نبی ہی کو دیئے جاتے ہیں۔ ہم کسی ایسے شخص کے لئے مکاشفہ حاصل نہیں کر سکتے جو کلیسیاء میں ہمارا رہنما ہے۔ وہ سب جو کچھ روح القدس ہم پر ظاہر کرے گا وہ ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کی تعلیم کے مطابق ہی ہو گا۔

شفا کی نعمت

شفا کی نعمت بیمار لوگوں کو بہتر ہونے میں مدد دیتی ہے۔ کچھ لوگ شفایاب ہونے کا ایمان رکھتے ہیں اور دوسروں کا دوسرے لوگوں کو شفا دینے کا ایمان ہے۔

معجزے کرنے کی نعمت

معجزے کرنے کی نعمت لوگوں کی مدد کے لئے بخشی گئی ہے۔ معجزہ وہ چیز ہے جو ہمارا آسمانی باپ ہمارے لئے کرتا ہے جو کہ اس سے بالا ہے جس کے کرنے کی ہم میں طاقت ہے۔ نئے عہد نامے اور مورمن کی کتاب میں یسوع فرماتا ہے کہ جو اس کا یقین کرتے ہیں ان کے درمیان معجزے ہوں گے۔

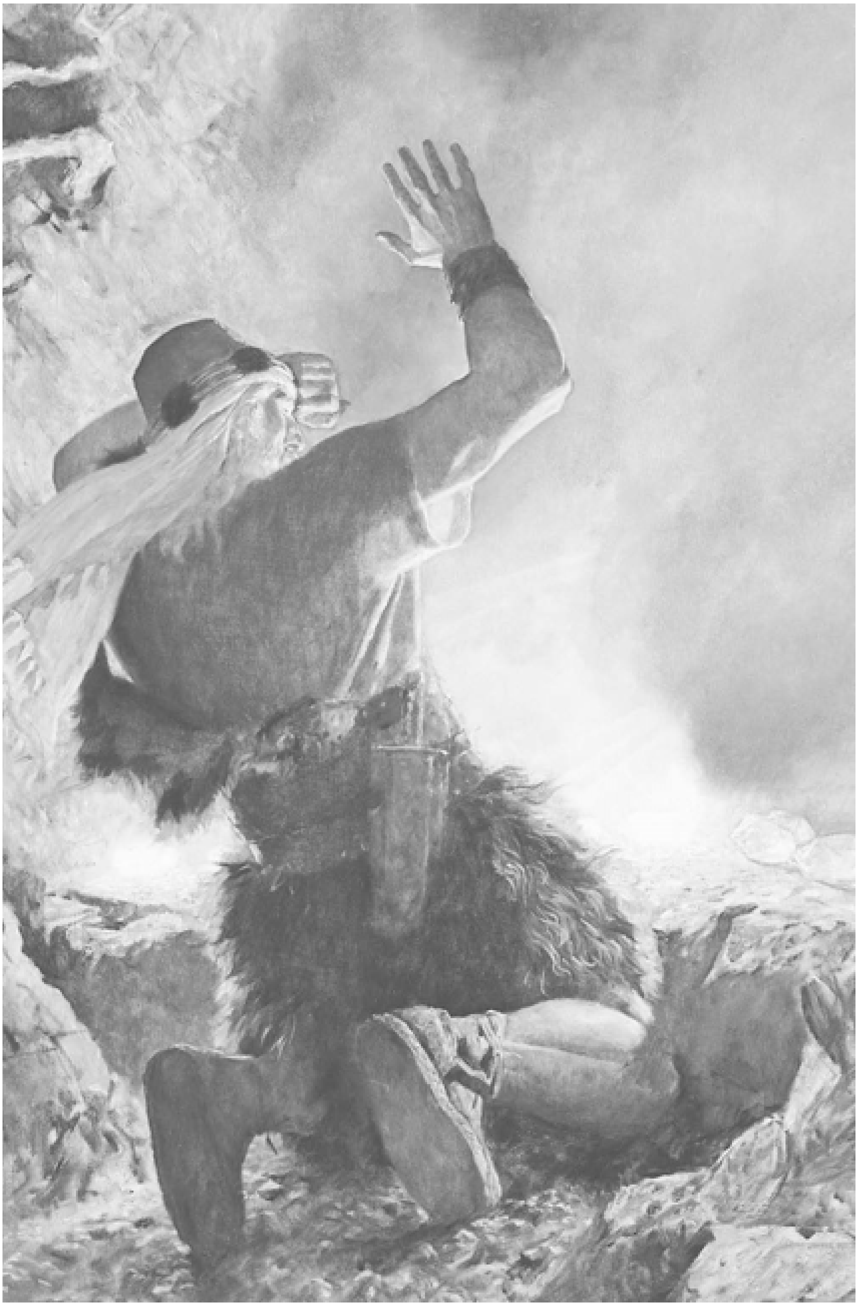

یارد کے بھائی کا ایمان انتہائی مضبوط تھا کہ اس نے یسوع کی انگلی یسوع کی زمین پر پیدائش سے پہلے دیکھی۔

شیطان اِن روحانی قوتوں کی نقل کر سکتا ہے۔

شیطان بھی ایسے کاموں کا سبب بن سکتا ہے جو سچی روحانی نعمتوں کی نقل لگیں۔ وہ خود کو فرشتے کی مانند بنا سکتا ہے۔ وہ بری چیزیں اس طرح بنا سکتا ہے کہ وہ اچھی اور درست نظر آئیں۔ وہ ایک جھوٹے نبی کو سچا نبی ظاہر کر سکتا ہے۔ وہ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے معجزے کر سکتا ہے۔ جادوگر، جنات کے آشنا، اور فال گیر، اور ان کی طرح کے دوسرے لوگ یہ قدرت شیطان سے حاصل کرتے ہیں اور وہ یسوع کے پیروکار نہیں ہیں۔ ہمیں ان سے دور رہنا چاہئے۔

شیطان ایسی چیزیں بھی ہم پر ظاہر کر سکتا ہے جو بالکل سچ لگتی ہیں ہم ان کے جھوٹ ہونے کا صرف تب ہی پتہ چلا سکتے ہیں اگر ہم اپنے آسمانی باپ سے پوچھیں۔ جب شیطان اور اس کے پیروکار روحانی نعمتوں کی نقل کرتے ہیں، ہم غیر یقینی کیفیت محسوس کریں گے، نہ کہ تسلی بخش احساس روحانی نعمت کی حقیقت جاننااور شیطان کے معجزوں کو سمجھ لینا امتیاز کی نعمت کہلاتی ہے۔

گفتگو

- روحانی نعمتیں کیا ہیں؟
- ہم حقیقی روحانی نعمتوں اور شیطان کے کاموں میں کیسے تمیز کر سکتے ہیں؟

ہمیں اُن نعمتوں کو جو ہمارے پاس ہیں استعمال کر کے ترقی کے لئے کام کرنا چاہئے

ہم جان سکتے ہیں کہ ہمارے پاس کون سی نعمتیں ہیں، اگر ہم مطالعہ کریں، روزہ رکھیں، اور دعا کریں۔ ہم یہ نعمتیں صرف تب ہی استعمال کر سکتے ہیں جب ہم یسوع کے حکموں کی فرمانبرداری کریں گے۔ تب ہم ان کو دوسروں کی مدد اور کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی تعمیر کے لئے استعمال کرنا چاہیں گے۔ اگر ہم ان نعمتوں کو استعمال کر کے ترقی نہیں کرتے، تو ہم انہیں کھو دیں گے۔

یسوع نے فرمایا ہے۔ کہ ہم اپنی ان روحانی نعمتوں کا غرور نہ کریں جن سے ہم نے برکت پائی ہے۔ ہمیں اِن کے متعلق ان لوگوں سے بات نہیں کرنی چاہئے جو انہیں پاک خیال نہیں کرتے۔ یہ نعمتیں ہماری بھلائی اور دوسرے لوگوں کو برکت دینے کے لئے دی گئی ہیں۔ ہمیں یہ بات لازمی یاد رکھنی چاہئے کہ یہ پاک ہیں۔ یسوع ہمیں یہ نعمتیں روح القدس کے وسیلے سے بخشتا ہے۔ وہ ہم سے صرف یہ چاہتا ہے کہ ہم اِن نعمتوں کو اس کی مرضی کے مطابق استعمال کریں اور اُس کا شکریہ ادا کریں۔

گفتگو

- ہم یہ کیسے پتہ چلا سکتے ہیں کہ ہمارے پاس کون کون سی نعمتیں ہیں؟
- ہم روحانی نعمتیں کیسے پاک رکھ سکتے ہیں؟

روح القدس کی نعمت ہمارے لئے مفید ہو سکتی ہے۔

ضروری ہے کہ ہم ہمیشہ نیک کام کریں اور یسوع کی فرمانبرداری کریں، ورنہ روح القدس کی تاثیر ہم میں سے جاتی رہے گی۔ ضروری ہے کہ ہمارے خیالات اچھے ہوں۔ اگر ہم کوئی غلط کام کریں، تو ضروری ہے کہ توبہ کریں۔ ضروری ہے کہ روح القدس جو کچھ ہمیں بتائے اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔ ضروری ہے کہ ہم اس کی مشورت کو سنیں جو وہ ہمیں دیتا ہے۔

اگر ہم راستی سے یسوع کی فرمانبرداری کریں، تو روح القدس کی نعمت ہماری زندگی کو برکت دے گی۔ وہ ہماری اس زندگی میں خوش رہنے اور آسمانی باپ کے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے تیاری میں ہماری مدد کرے گا۔

گفتگو

- ہمیں کیا کرنا چاہئے کہ روح القدس ہماری مدد کرے؟

حوالہ جات

روح القدس سچائی کی طرف ہماری مدد کر سکتا ہے

- ۲ نیفی ۳۲:۵؛ مرونی ۱۰:۵–۷ (روح القدس ہمیں بتاتا ہے کہ آیا یہ سچ ہے)

ہمارے آسمانی باپ نے روح القدس کی نعمت پانے کا طریقہ ہمیں بتایا ہے

- اعمال ۱۰:۴۴–۴۸؛ ۲ نیفی ۳۱:۱۷–۱۸ (روح القدس کی نعمت بپتسمے کے بعد دی جاتی ہے)
- مرونی ۸:۲۵–۲۶ (ہم روح القدس پا سکتے ہیں)

یہ نعمت پانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں

- مضایاہ ۲:۳۶ (جب ہم اپنے آسمانی باپ کے حکموں کی نافرمانی کرتے ہیں تو ہم روح القدس کی نعمت کھو دیتے ہیں)
- مرونی ۸:۲۸ (اگر ہم توبہ نہیں کرتے تو روح القدس ہماری مدد کرنا چھوڑ دیتا ہے)

روح القدس کے وسیلے ہم دوسری خاص برکتیں بھی پاتے ہیں

- مرقس ۱۶:۱۷–۱۸؛ مورمن ۹:۷–۲۴ (روحانی نعمتیں یسوع مسیح کی انجیل کا حصہ ہیں)
- ۱ کرنتھیوں ۱۲:۱–۱۱؛ مرونی ۱۰:۸–۱۹؛ تعلیم اور عہد ۴۶:۱۰–۳۳ (روح القدس ہمیں روحانی نعمتیں دے گا)

ہمیں اُن نعمتوں کو جو ہمارے پاس ہیں استعمال کر کے ترقی کے لئے کام کرنا چاہئے

- متی ۲۵:۱۴ – ۳۰ (ہمارے آسمانی باپ نے یہ نعمتیں دی ہیں کہ ہم انہیں اس کے کاموں میں استعمال کریں۔ اور اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو ہم انہیں کھو دیں گے)

روح القدس کی نعمت ہمارے لئے مفید ہو سکتی ہے

- ایلما ۳۴:۳۷–۳۸ (ہمیں وہ کام کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو روح القدس ہمیں کرنے کو کہتا ہے)

یسوع مسیح کی کلیسیا

حصہ ششم

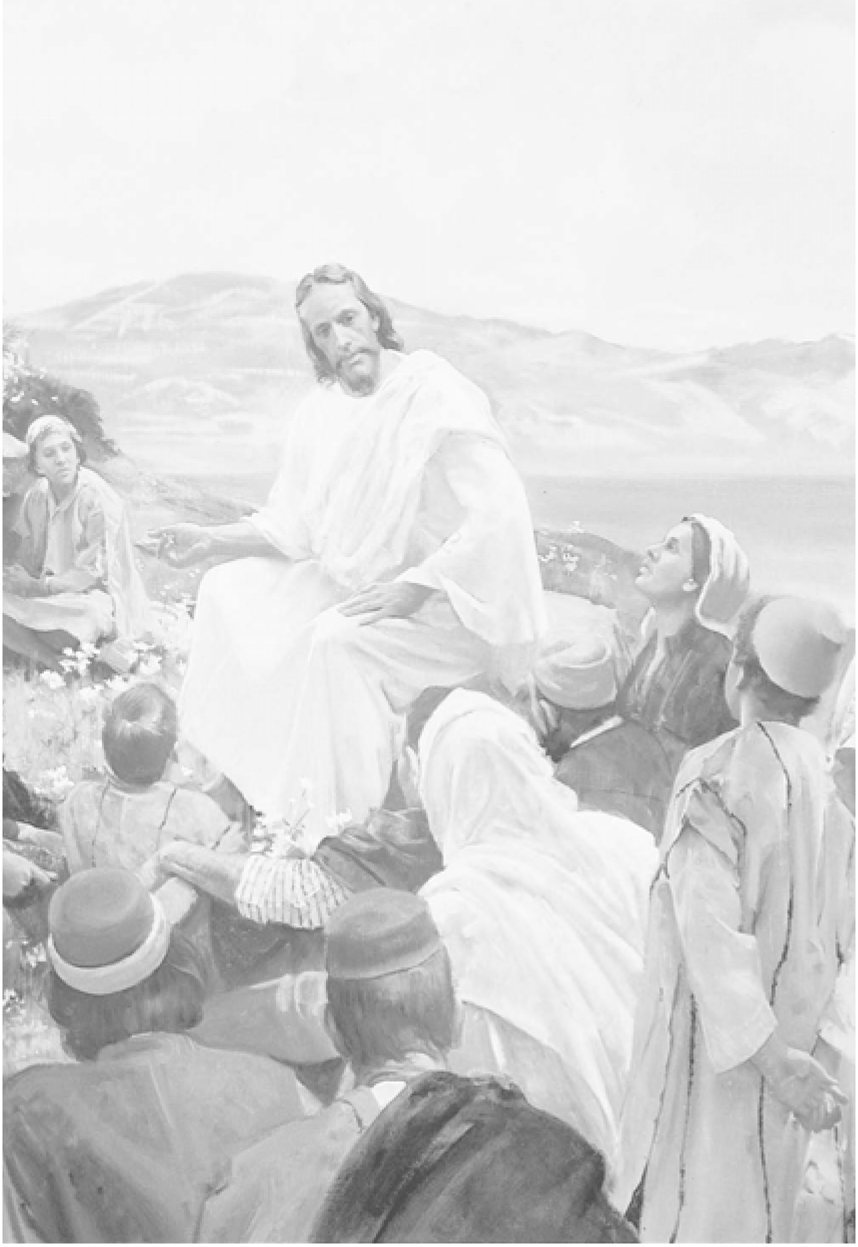

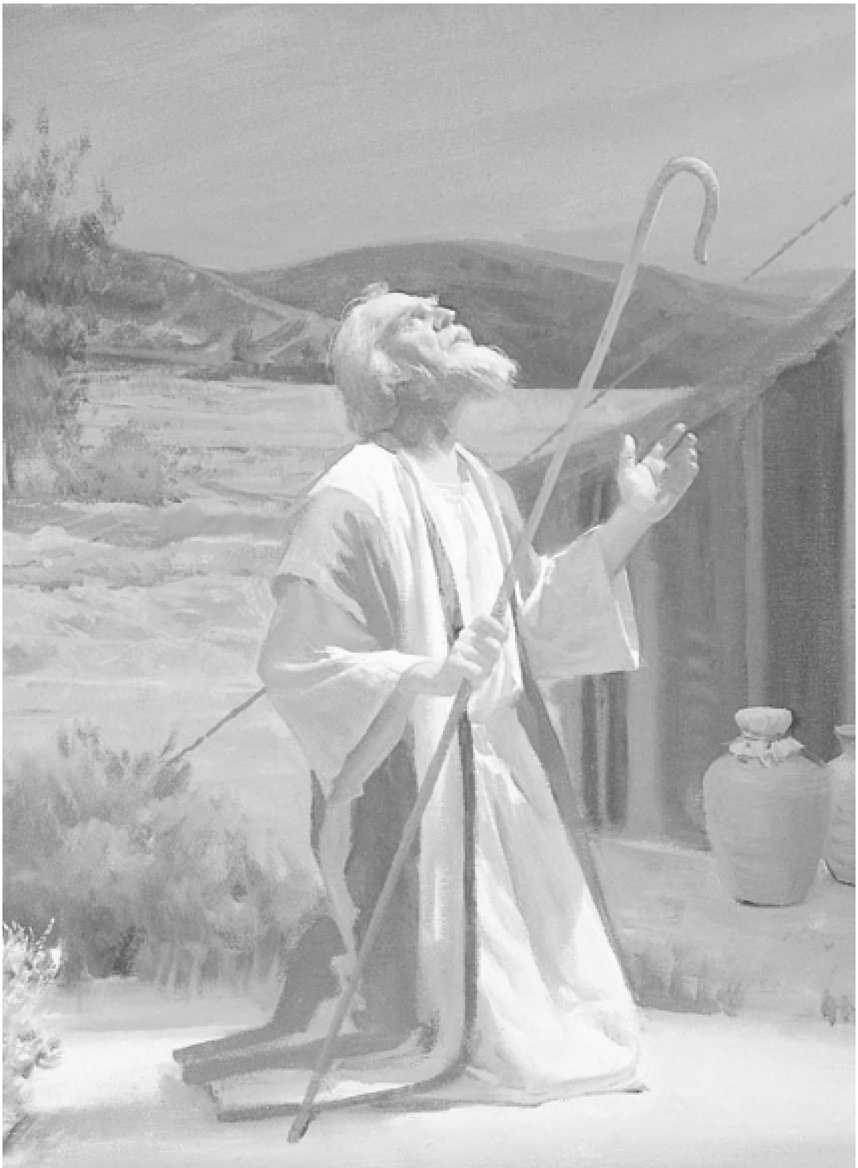

ابراہام نے خداوند سے عہد کیا

یسوع مسیح کے پیروکار

۱۷ باب

یسوع مسیح کے پیروکار دوسرے لوگوں سے مختلف ہیں۔ یہ پیروکار کون ہیں؟ اور وہ مختلف کیسے ہیں؟

یسوع کے پیروکار ہمارے آسمانی باپ سے محبت رکھتے ہیں۔

یسوع کے پیروکار وہ لوگ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ وہ ہمارے آسمانی باپ کا منصوبہ جو یسوع انہیں سکھاتا ہے اس پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ہمارے آسمانی باپ سے محبت رکھتے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ وہ اُن سب کے لئے بہترین زندگی چاہتا ہے۔ ان کا ایمان ہے کہ یسوع ہمارے آسمانی باپ کا بیٹا ہے۔ ان کا ایمان ہے کہ یسوع ان کا نجات دہندہ ہے۔ ان کا ایمان ہے کہ یسوع ہی ہے جس نے یہ ممکن بنایا ہے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکیں۔ ان کا ایمان ہے کہ صرف یسوع ہی کی پیروی کرنے اور اس کے حکموں کی فرمانبرداری سے اُنکے گناہ معاف ہوسکتے ہیں اور وہ اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔

وہ جو یسوع کے پیچھے چلتے ہیں خدا اور یسوع کے شکر گزار ہیں ان تمام کاموں کے لئے جو خدا اور یسوع نے ان کے لئے کئے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے بپتسمہ لیا ہے اور روح القدس کی نعمت پائی ہے۔ انہیں پتہ ہے کہ خدا کے لئے تمام لوگ اہم ہیں وہ دوسرے لوگوں کی ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

یسوع کے سچے پیروکاروں نے پاک وعدے کئے ہیں انہوں نے آسمانی باپ سے وعدہ کیا ہے کہ وہ یسوع مسیح کے نام سے جانیں جائیں گے۔ اس کے معنی ہیں کہ اس کی کلیسیا کے رکن کی حیثیت سے جانیں جائیں، اسے قبول کریں گے اس کی ساری تعلیم پر عمل کریں گے، اور اسے ہمیشہ یاد رکھیں۔ انہوں نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ دوسرے لوگوں سے محبت رکھیں گے اور ان کی مدد کریں گے۔

ہمارے آسمانی باپ نے یسوع کے پیروکاروں سے پاک وعدے کئے ہیں۔ اس نے جو وعدے کئے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں—

۱۔ بحثییت یسوع مسیح کی کلیسیا کا رکن انہیں قبول کرے گا۔
۲۔ انہیں روح القدس کی نعمت بخشے گا۔
۳۔ ان کی ضرورت کی چیزیں حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔

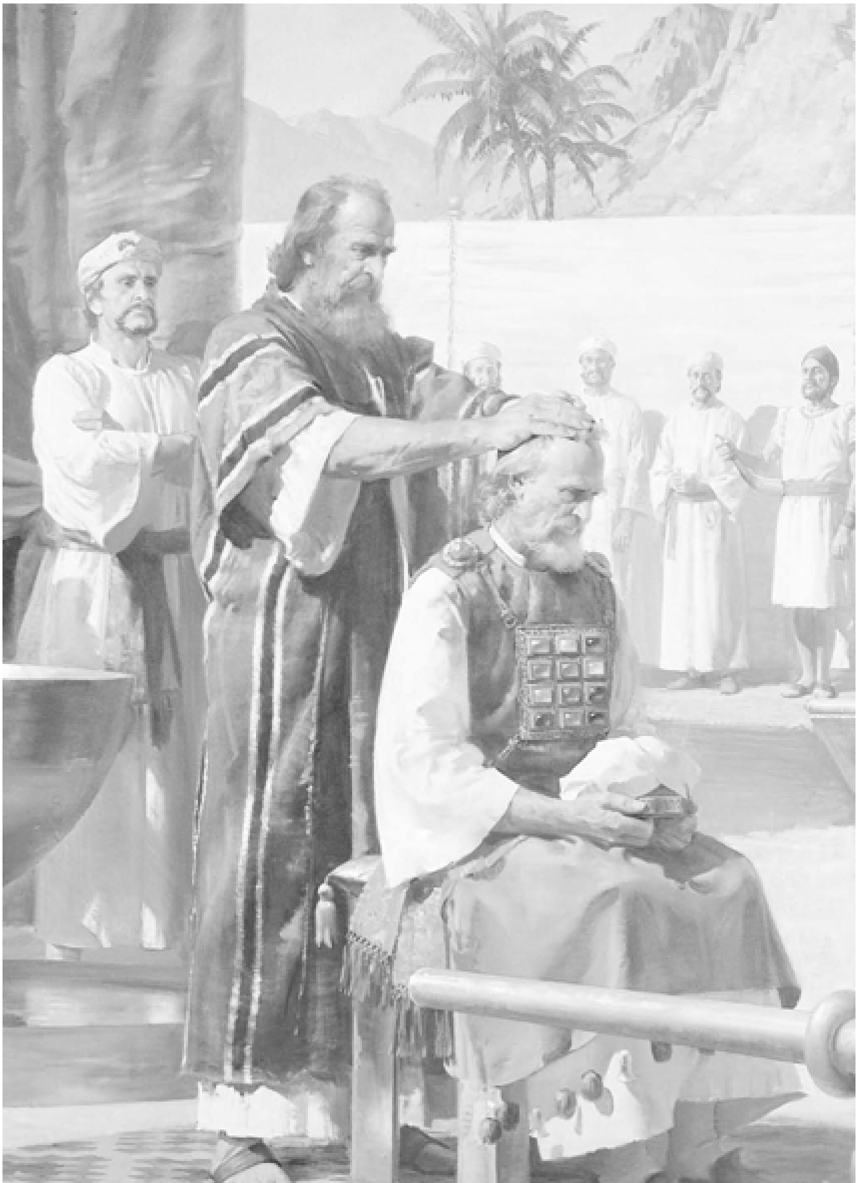

موسیٰ نے ہارون کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے کہانت دی

۴۔ انہیں اُس کا کام کرنے کا اختیار بخشے گا۔
۵۔ انہیں اب اور ہمیشہ بڑی برکتیں بخشے گا۔
۶۔ اگر وہ یسوع کی فرمانبرداری کرتے رہے تو اُنہیں اپنی طرف واپس لوٹنے کی اجازت دے گا۔

گفتگو

- یسوع کے پیروکار دوسرے لوگوں سے کیسے مختلف ہیں؟
- یسوع کے پیروکار کیا کرنے کا وعدہ کرتے ہیں؟
- ہمارا آسمانی باپ اور یسوع، یسوع کے پیروکاروں سے کیا وعدہ کرتا ہے؟

یسوع ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے اپنے پیروکاروں کو اختیار دیتا ہے۔

یسوع اپنے پیروکاروں کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اس کے کام میں اس کی مدد کریں۔ یہ اختیار کہانت کہلاتی ہے۔ ہمارے آسمانی باپ نے یہ اختیار یسوع کو دیا۔

کہانت پانا ایک بڑی برکت ہے۔ کہانت ایک پاک اختیار ہے۔ صرف وہ جو یسوع کے سچے پیروکار ہیں اور سنجیدگی سے اس کے حکموں کو مانتے ہیں اُنکو یہ اختیار بخشا گیا ہے کہ وہ کہانت پائیں۔

جب آدمی کے پاس کہانت ہوتی ہے، تو وہ طے شدہ کام کر سکتا ہے جو یسوع چاہتا ہے کہ وہ کرے۔ وہ دوسرے لوگوں کو ہمارے آسمانی باپ کے متعلق سکھا سکتا ہے، انہیں بپتسمہ دے سکتا ہے، اور انہیں روح القدس کی نعمت دے سکتا ہے۔ وہ آدمی جس کے پاس کہانت ہو اپنے خاندان کو بیماری اور مشکلات کے وقت برکت دے سکتا ہے۔ جب بھی لوگ یسوع پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کے حکموں کی فرمانبرداری کی یسوع نے انہیں کہانت اور دیگر برکتیں بخشیں۔

گفتگو

- کہانت کیا ہے؟
- یسوع اپنے پیروکاروں کو کہانت کیوں بخشتا ہے؟

بے شمار لوگ اس کے اس دنیا میں آنے سے پہلے اس پر ایمان رکھتے تھے اور اس کے حکموں پر عمل کرتے تھے۔

آدم اور حوا اور اس کے بعض بچوں نے یسوع پر ایمان رکھا اور اس کے حکموں پر اُس کے زمین پر آنے سے پہلے عمل کیا۔

ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوا کو بتایا کہ مسیح یسوع پر ایمان رکھیں اور اس کے حکموں کی فرمانبرداری کریں۔ انہیں بتایا گیا کہ ایک دن وہ زمین پر آئے گا۔ آدم اور حوا نے وعدہ کیا کہ وہ فرمانبرداری کریں گے۔ انہوں نے اپنے وعدے یاد رکھے۔ انہوں نے بپتسمہ لیا اور روح القدس کی نعمت پائی۔

یسوع نے زمین پر آنے سے پہلے، اُس نے آدم کو کہانت بخشی۔ اس نے آدم کو اجازت دی کہ اپنے فرمانبردار بیٹوں کو کہانت دے۔ آدم نے اپنے ہاتھ اپنے ہر فرمانبردار بیٹے پر رکھے اور اُسے کہانت دی۔ بعد میں، اسی طرح آدم کے بیٹوں نے اپنے بیٹوں کو کہانت دی۔

گفتگو

- آدم اور حوّا نے یسوع کے پیروکار ہونے کے لئے کیا کیا؟
- یسوع کے پیروکاروں نے کہانت کیسے پائی؟

ابراہام نے یسوع کو مبارک کہا اور اس کے حکموں پر عمل کیا

ابراہام اور اس کے خاندان نے یسوع پر ایمان رکھا۔ ان کا یقین تھا کہ وہ ایک دن زمین پر آئے گا۔ ابراہام نے ہمارے آسمانی باپ سے وعدہ کیا کہ وہ یسوع کی فرمانبرداری کرے گا اور اسی کے کام کرے گا۔ ہمارے آسمانی باپ نے ابراہام سے وعدہ کیا کہ، اگر وہ فرمانبردار ہوا، تو ہمارا آسمانی باپ اس کو اور اس کی نسل کو برکت دے گا۔ یہ چند چیزیں ہیں جن کا ہمارے آسمانی باپ نے وعدہ کیا:

۱۔ وہ ابراہام اور اس کی نسل کو کہانت عطا کرے گا۔
۲۔ وہ اس کو اور اس کی نسل کو بسنے کے لئے سرزمین دے گا۔
۳۔ وہ ابراہام کو بہت سی نسلیں بخشے گا۔
۴۔ ابراہام کی بہت سی نسلیں یسوع کی پیروکار ہوں گی۔
۵۔ ابراہام کی بہت سی نسلیں یسوع کے کام کرنے اور دوسرے لوگوں کو ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق سکھانے کا انتخاب کریں گے۔

ابراہام نے اپنے بچوں کو سکھایا کہ وہ یسوع پر ایمان رکھیں اور اس کے حکموں کی فرمانبرداری کریں۔ ابراہام نے کہانت اپنے بیٹے اضحاق کو دی۔ اضحاق نے کہانت اپنے بیٹے یعقوب کو دی۔ بعد میں ہمارے آسمانی باپ نے یعقوب کا نام بدل کر اسرائیل رکھا۔ اسرائیل کے بارہ بیٹے تھے۔ اس نے انہیں سکھایا کہ یسوع پر ایمان رکھیں اور اس کے حکموں کی فرمانبرداری کریں۔ ان کے پاس کہانت تھی۔ اسرائیل کے بیٹوں کی نسلیں اسرائیل کے بارہ قبیلے کہلائے۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ نے ابراہام سے کیا وعدہ کیا؟
- اسرائیل کون تھا؟

اسرائیل کے لوگ یسوع پر ایمان رکھتے اور اس کے حکموں کی فرمانبرداری کرتے تھے

چونکہ ان کی اپنی سرزمین میں خوراک کافی نہ تھی، پس اسرائیل اور اس کے بیٹے ملکِ مصر میں بسنے کے لئے چلے گئے۔ لوگ جو مصر میں رہتے تھے انہوں نے ان سے بڑا سخت کام لیا۔ انہوں نے زبردستی ان کو مصر میں روکا تاکہ وہ ان کے نوکر بنیں۔ وہ انہیں اس سرزمین میں جانے نہ دیتے تھے جو یسوع نے انہیں دینے کا وعدہ کیا ہوا تھا۔

کئی سال بعد، ہمارے آسمانی باپ نے موسیٰ نامی آدمی کو چنا کہ وہ اسرائیل کی نسل کی مصر سے نکلنے میں ان کی رہنمائی کرے۔ موسیٰ نے مصری لوگوں سے رہائی حاصل کرنے میں اُن کی مدد کے لئے کہانت کی قوت استعمال کی۔ اس نے ان کی اس سر زمین کی طرف رہنمائی کی جو یسوع نے انہیں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ کنعان کی سر زمین کہلاتی تھی۔ آج یہ اسرائیل کی سر زمین کہلاتی ہے۔

گفتگو

- موسیٰ نے یسوع کے لوگوں کی مصر سے فرار ہونے میں مدد کے لئے کون سی طاقت استعمال کی؟

اسرائیل کے لوگوں نے یسوع پر ایمان رکھنا چھوڑ دیا

کنعان کی سر زمین میں آنے کے کئی سالوں بعد اسرائیل کے لوگوں نے یسوع پر ایمان رکھنا اور اس کے حکموں کی فرمانبرداری کرنا چھوڑ دیا۔ یسوع نے انہیں یہ بتانے کے لئے نبی بھیجے کہ توبہ کریں اور اس کے حکموں کی فرمانبرداری کریں۔ یسعیاہ، ایلیاہ، یرمیاہ ان نبیوں میں سے چند ہیں جو یسوع نے بھیجے۔ اس کے علاوہ بھی کئی نبی تھے۔

لیکن اسرائیل کے لوگوں نے توبہ نہ کی۔ پس ہمارے آسمانی باپ نے دوسرے لوگوں کو اجازت دے دی کہ وہ آئیں اور ان پر حکمرانی کریں ان کی سر زمین پر قبضہ کریں اور ان میں سے بہت ساروں ک کو دوسری سر زمینوں میں منتشر کر دیں۔ ایسا کرنے سے لوگ حلیم ہوگئے اور یسوع کو یاد کرنے اور اس کی فرمانبرداری کرنے لگے۔ لیکن یسوع کی بیت الحم میں پیدائش سے کئی سال پہلے اسرائیل کے لوگ پھر بدکار ہوگئے۔ اور ہمارے آسمانی باپ نے رومیوں کو اجازت دے دی کہ وہ اسرائیل کے لوگوں کو پکڑ لیں۔ انہوں نے ان کی زمینوں اور ان کے پاک مقامات کو قبضے میں لیا۔

گفتگو

- جب لوگ اپنے آسمانی باپ سے کئے وعدے بھول جاتے ہیں اور یسوع کی فرمانبرداری کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

یسوع اس دنیا میں آیا اور اس نے اپنے پیروکاروں کو منظّم کیا

جب یسوع زمین پر آیا، تو اس نے لوگوں کو بتایا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ اس نے انہیں سکھایا کہ اگر وہ اس کی تعلیم کی فرمانبرداری کریں گے تو وہ ہمیشہ کے لئے اپنے گناہوں کی سزا سے بچ جائیں گے۔ اس نے انہیں بتایا کہ وہ اس کا یقین کریں اور توبہ کریں۔ اس نے فرمایا ضروری ہے کہ وہ بپتسمہ لیں۔ اس نے ان کی مدد کے لئے روح القدس بھیجنے کا وعدہ کیا۔ اس نے اُنہیں سکھایا کہ خدا سے محبت رکھیں اور اس کی فرمانبرداری کریں۔ اس نے اُنہیں سکھایا کہ دوسرے لوگوں سے محبت رکھیں اور ان کی مدد کریں۔

جو لوگ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہ اس کے پیروکار بنتے ہیں۔ اس نے اپنے لوگوں کو ایک گروہ کی شکل میں منظّم کیا جو کلیسیائے یسوع مسیح کہلائی۔ اس نے ان آدمیوں کو کہانت دی جو اس کی کلیسیا میں رہنما اور استاد تھے۔

گفتگو

- یسوع نے اپنی پیروی کرنے میں لوگوں کی کیسے مدد کی؟
- لوگوں کو یسوع کا پیروکار بننے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت تھی؟

یسوع کے پیروکاروں میں سے ایک ہونا بڑا فضل ہے۔

وہ جو یسوع کے پیچھے چلتے ہیں خوش ہیں۔ وہ ہمارے آسمانی باپ کا ان کے لئے منصوبہ جانتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ہمارا آسمانی باپ ان سے محبت رکھتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ چاہتا ہے کہ وہ یسوع کی پیروی کریں۔ تاکہ اس کی طرف لوٹنے میں یسوع اُنکی مدد کرے۔ وہ جانتے ہیں کہ کیا کرنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے۔ ان کے پاس روح القدس کی نعمت ہے جو ان کی مدد کرتی ہے اور ان کو تسلی دیتی ہے۔ جب انہیں کوئی مشکل پیش آتی ہے تو انہیں پتہ ہے کہ یسوع ان کی مدد کرے گا۔ وہ جانتے ہیں کہ یسوع پر ایمان رکھ کر اس کی پیروی کرنے سے خدا انہیں برکت دے گا۔

وہ جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں وہ ہمارے آسمانی باپ کی ان بے شمار برکتوں کے لئے شکر گزار ہیں۔ جب وہ دعا کرتے ہیں تو وہ اپنے آسمانی باپ کا ان برکتوں کے لئے شکر ادا کرتے ہیں۔

وہ لوگ جو یسوع کے پیروکا نہیں ہیں اس کے پیروکار بن سکتے ہیں۔ وہ اس کے متعلق نوشتے پڑھ کر اور اس کی کلیسیاء کے رہنماؤں کی سن کر سیکھ سکتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان لاکر، توبہ کر سکتے ہیں، اور بپتسمہ لے سکتے ہیں۔ اور اگر وہ یسوع کی فرمانبرداری کریں تو انہیں وہ سب چیزیں مل سکتی ہیں جو خدا ہمیشہ یسوع کے پیروکاوں کو دینے کا وعدہ کرتا ہے۔

گفتگو

- یسوع کا پیروکار ہونے سے ہمیں کیا خصوصی فائدہ ہوگا؟

حوالہ جات

یسوع کے پیروکار ہمارے آسمانی باپ سے محبت رکھتے ہیں

- یوحنا ۱۲:۸ (یسوع چاہتا ہے کہ ہم اس کی پیروی کریں)
- ۲ نیفی ۱۲:۳۱ (ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم یسوع مسیح کی پیروی کریں اور وہ کچھ کریں جو اس نے کیا ہے)
- مضایاہ ۴۱:۲ (وہ جو یسوع کے حکموں کی پیروی کرتے ہیں وہ ہر طرح سے برکت پاتے ہیں)
- ۳ نیفی ۳۷:۱۸ (یسوع نے اپنے شاگردوں کو اختیار دیا کہ وہ دوسرے لوگوں کو روح القدس کی نعمت دیں)

یسوع ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے اپنے پیروکاروں کو اختیار دیتا ہے

- خروج ۳ (موسیٰ نے ہمارے آسمانی باپ سے اختیار پایا)
- گنتی ۱۸:۲۷–۲۳ (موسیٰ نے یشوع کے سر پر ہاتھ رکھا اور ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے اسے اختیار دیا)

بے شمار لوگ اس کے اس دنیا میں آنے سے پہلے اس پر ایمان رکھتے تھے اور اس کے حکموں پر عمل کرتے تھے

- پیدائش ۱۲:۱–۲؛ ۱:۱۷–۸ (یسوع کے پیروکار، ابراہام سے وعدے کئے گئے)
- استثنا ۹:۲۸–۱۰ (خدا نے اسرائیل کے لوگوں سے وعدے کئے)
- یرمیاہ ۳:۲۳–۴ (یسوع اسرائیل کے لوگوں کو ان کے توبہ کرنے کے بعد انہیں اکٹھا کرے گا)
- حزقی ایل ۳۳:۲۰–۳۶ (اسرائیل کے لوگ اکٹھے ہوں گے)
- لوقا ۱۳:۶ (یسوع نے بارہ رسولوں کو چنا)
- یوحنا ۱۶:۱۵ (یسوع نے اپنے رسولوں کو قدرت اور اختیار بخشا)
- ۳ نیفی ۲۶:۲۱–۲۹ (یسوع کے پیروکار تمام قوموں میں سے اکٹھے ہوں گے)

یسوع کے پیروکاروں میں سے ایک ہونا بڑا فضل ہے

- ۲ نیفی ۱۳:۳۱ (خاص برکتیں ان کا انتظار کرتی ہیں جو یسوع کے حکموں کے مطابق اس کی پیروی کرتے ہیں اور ان کے مطابق عمل کرتے ہیں)
- ایلما ۵۷:۵ (وہ جو یسوع کی پیروی کرتے ہیں راستبازوں میں شمار ہوں گے)
- مرونی ۴۸:۷ (یسوع مسیح کے پیروکار خدا کی طرح کامل ہو جائیں گے)

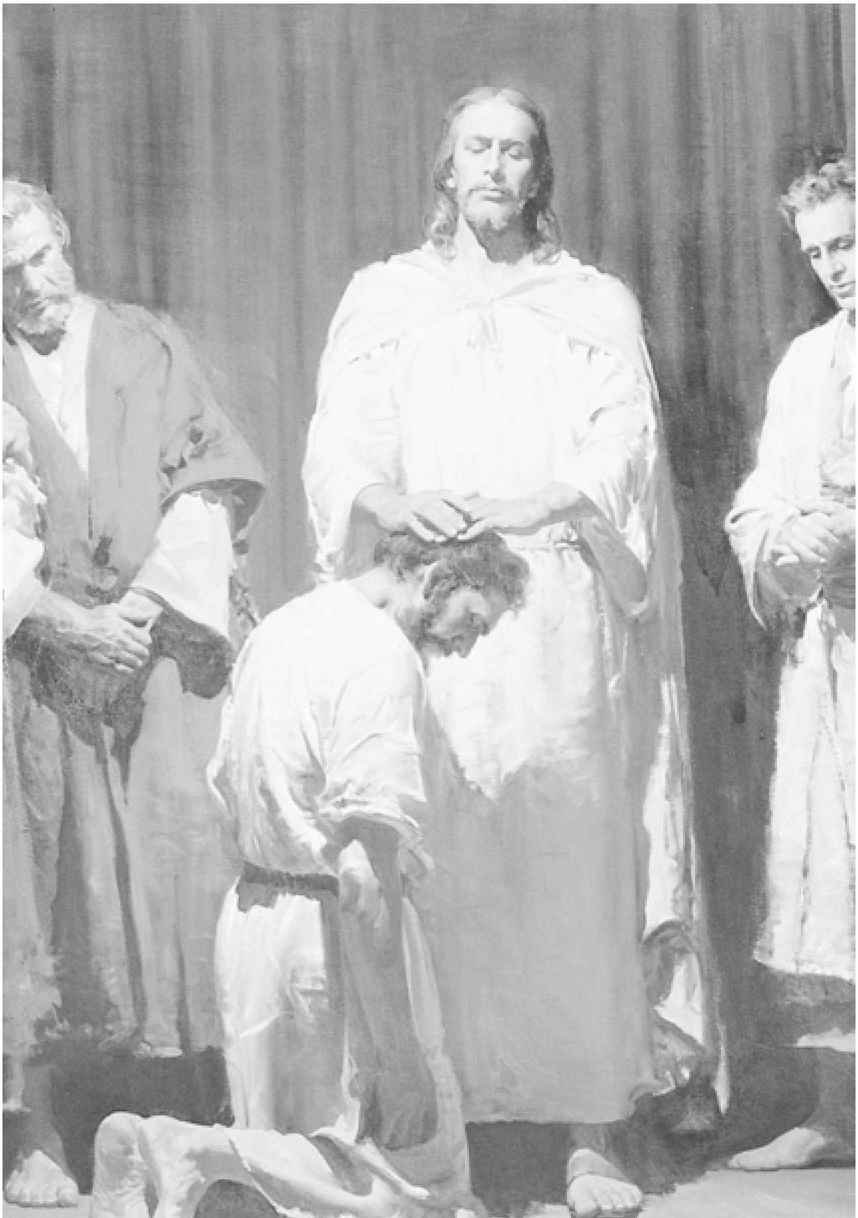

یسوع مسیح نے رسولوں کو مخصوص کیا

کلیساء جو یسوع نے منظّم کی

۱۸ باب

جب یسوع زمین پر تھا اس نے ایک کلیسا منظّم کی۔ وہ کیا کہلاتی تھی؟ اس کی کلیسا کی کس نے رہنمائی کی؟

یسوع اس کلیسا کا سربراہ تھا جس کی اس نے تنظیم کی

جب یسوع اس زمین پر تھا۔ اس نے ایک کلیسا منظّم کی۔ یہ کلیسا کلیسیائے یسوع مسیح کہلاتی تھی۔ یسوع کی کلیسیا کے ارکان مقدسین کہلاتے تھے۔ یسوع خود اس کلیسیاء کا سربراہ تھا۔ اُس نے اِس کی راہنمائی کی۔ اس نے کلیسیا کی رہنمائی میں مدد کے لئے بارہ آدمیوں کو چنا وہ رسول کہلاتے تھے۔ یہ رسول نبی بھی تھے۔ یسوع نے باری باری ان سب کے سروں پر اپنا ہاتھ رکھ کر انہیں کہانت دی۔ اُس نے انہیں اس کے کام کرنے کے لئے مقرر کیا۔ یہ رسول اور نبی کلیسیائے یسوع مسیح کے رہنما تھے۔

کلیسیائے یسوع مسیح میں جن آدمیوں نے کہانت پائی انہوں نے دوسرے نیک آدمیوں کے سروں پر اپنے ہاتھ رکھ کر انہیں کہانت دی۔ صرف یہ ہی ایک طریقہ ہے جس سے کہانت ایک سے دوسرے آدمی کو دی جاتی ہے۔ کہانت خریدی نہیں جا سکتی۔

گفتگو

- کلیسیائے یسوع مسیح کا رہنما کون تھا؟
- جن لوگوں نے یسوع کی مدد کی وہ کیا کہلاتے تھے؟

اس کے آسمان پر واپس جانے کے بعد کلیسیائے یسوع مسیح زمین پر جاری رہی۔

یسوع کے آسمان پر واپس جانے کے بعد، اس کی کلیسیا زمین پر موجود رہی۔ بارہ رسولوں نے اس کی رہنمائی کی۔ جب رسول مر جاتا تو یسوع اس کی جگہ دوسرے آدمی کو چن لیتا۔ روح القدس کے وسیلے یسوع رسولوں پر ظاہر کرتا کہ نیا رسول کون ہونا چاہئے۔ بارہ رسول دوسرے نیک آدمیوں کو چنتے، انہیں کہانت دیتے تاکہ وہ یسوع کی کلیسیا میں کام کرنے میں ان کی مدد کریں۔ یہ آدمی ستر کی جماعت، اعلیٰ کاہن، خادم، بشپ، کاہن، استاد اور ڈیکن کہلاتے تھے۔ ان کے فرائض باب نمبر ۲۰ میں بیان کئے گئے ہیں۔

یسوع نے مکاشفہ کے وسیلے کلیسیا کی رہنمائی کی

یسوع جو پیغامات لوگوں کو روح القدس کے وسیلے دیتا ہے مکاشفات کہلاتے ہیں۔ یسوع کلیسیاء کی راہنمائی نبیوں اور دوسرے راہنماؤں پر وہ باتیں آشکارا کر کے جو انہیں کرنی ہوتی ہیں کرتا ہے۔

آسمان پر واپس جانے سے پہلے، یسوع نے اپنے رسولوں سے کہا کہ وہ ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا۔ یسوع کے کہنے کا مطلب تھا کہ وہ ہر وقت روح القدس کے وسیلے ان کی رہنمائی کرتا رہے گا۔

گفتگو

- اپنے آسمان پر واپس چلے جانے کے بعد یسوع نے اپنی کلیسیا کی رہنمائی کیسے کی؟

کلیسیائے یسوع مسیح اس کی سچی تعلیمات پر مشتمل ہے

کلیسیائے یسوع مسیح کے رہنما یسوع سے روح القدس کے وسیلے مکاشفہ پاتے تھے۔ مثال کے طور پر، یسوع نے پطرس رسول کو بتایا کہ انجیل صرف اسرائیل کے لوگوں کو ہی نہیں بلکہ تمام لوگوں کو سکھائی جائے۔ یسوع نے لوگوں کو سکھانے والی بہت سی چیزیں پولوس رسول کو بتائیں۔ یسوع نے مستقبل کی بہت سی چیزیں یوحنا رسول کو بتائیں۔

جب تک وہ زمین پر تھا یسوع نے لوگوں کو تعلیم دی کہ وہ اس پر ایمان لائیں، توبہ کریں، اور بپتسمہ لیں۔ اس نے انہیں روح القدس کی نعمت بخشی۔ اس نے سکھایا کہ ہم اپنے آسمانی باپ سے محبت رکھیں اور اس کی فرمانبرداری کریں اس نے یہ بھی سکھایا کہ دوسرے لوگوں سے محبت رکھیں اور ان کی مدد کریں۔

یسوع کے آسمان پر واپس جانے کے بعد، رسولوں نے بھی وہی کچھ سکھایا جو باتیں یسوع نے سکھائی تھیں۔ کوئی بھی جو کلیسیائے یسوع مسیح کا رکن بننا چاہتا اس کے لئے ضروری تھا کہ یسوع مسیح پر ایمان لاتا، توبہ کرتا، اور بپتسمہ لیتا۔ پھر وہ روح القدس کی نعمت پاتا۔ انہوں نے اپنے آسمانی باپ سے محبت رکھنا اور اس کی فرمانبرداری کرنا سیکھا۔ انہوں نے دوسرے لوگوں سے محبت کرنا اور ان کی خدمت کرنا سیکھا۔

گفتگو

- کلیسیائے یسوع مسیح میں شامل ہونے کے لئے لوگوں کو کیا کرنا ہوتا تھا؟

وہ جو کلیسیائے یسوع مسیح سے تعلق رکھتے تھے وہ روحانی نعمتیں پاتے تھے

وہ جو کلیسیائے یسوع مسیح سے تعلق رکھتے تھے وہ روحانی نعمتیں پاتے تھے۔ اُن میں سے چند نعمتیں یہ تھیں بیمار لوگوں کو اچھا کرنے کا ایمان، مستقبل میں ہونے والے واقعات بتا دینے کی اہلیت، اور رویا دیکھنے کی قدرت۔

گفتگو

- بعض روحانی نعمتیں کونسی ہیں؟

یسوع کی کلیسیا زمین پر نہ رہی

یسوع کے آسمان پر جانے کے بعد، اس کے رسولوں نے کلیسیا کی رہنمائی کی۔ بہت سے لوگ کلیسیا کے رکن بنے۔ لیکن بعض ارکان جھوٹی چیزوں کو سکھانے اور ان پر یقین کرنے لگے، بجائے اس کے کہ وہ یسوع اور رسولوں کی تعلیم پر عمل کرتے۔ مثال کے طور پر، کچھ لوگوں نے تعلیم دی کہ ہمارے آسمانی باپ کا جسم گوشت اور ہڈیوں والا نہیں ہے۔

بدکار لوگ رہنماؤں اور کلیسیا کے دوسرے ارکان کو ستانے لگے۔ بدکار لوگوں نے رسولوں اور دوسرے رہنماؤں کو قتل کیا جن کے پاس کہانت تھی۔ انہوں نے کلیسیائے یسوع مسیح کے بہت سے دوسرے ارکان کو بھی قتل کیا۔

لوگ اس وقت تک جھوٹی تعلیم سکھاتے رہے جب تک کہ سب نے یسوع کی سچی تعلیم پر یقین رکھنا چھوڑ نہ دیا۔ کسی کے پاس کہانت نہ تھی، پس زمین پر کوئی بھی یسوع کے کام نہیں کر سکتا تھا یا کوئی بھی ہمارے آسمانی باپ کے تمام بچوں کے لئے یسوع سے ہدایات نہیں لے سکتا تھا۔ وہ وقت جب کوئی بھی یسوع کی سچی تعلیم کو نہیں مانتا اور کسی کے پاس بھی کوئی اختیار نہ ہو برگشتگی کا دور کہلاتا ہے۔

برگشتگی کے دور میں، لوگوں نے کلیسیائیں منظّم کیں۔ جو یسوع کی منظّم کی ہوئی کلیسیا سے مختلف تھیں۔ انہوں نے وہ چیزیں سکھائیں جو یسوع نے انہیں نہیں سکھائی تھیں۔ ان کے پاس کہانت نہ تھی۔ وہ جو رسمیں ادا کرتے وہ یسوع کی کلیسیا کی رسموں سے مختلف تھیں۔ انہیں یسوع کی طرف سے کوئی مکاشفہ نہ ملتا۔ وہ انجیل کے سارے حکموں کے متعلق نہ سکھاتے جیسے کہ یسوع اور اس کے رسولوں نے انہیں سکھائے تھے۔ نبیوں نے یہ کہہ دیا تھا کہ یہ سب کچھ واقع ہو گا۔

گفتگو

- برگشتگی کس طرح واقع ہوئی۔

یسوع نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی کلیسیا کو زمین پر بحال کرے گا۔

یسوع جانتا تھا کہ لوگ اس کا دیا ہوا اختیار اور سچی تعلیم کھو دیں گے۔ پس اس نے سچی کلیسیا کو زمین پر دوبارہ منظّم کرنے کے لئے ایک راستہ تیار کیا۔

یوحنا رسول نے اس وقت کے متعلق رویا دیکھی جب انجیل واپس زمین پر لائی جانی تھی۔ اس نے دیکھا کہ یسوع لوگوں کو ہمارے آسمانی باپ کی سچائی کے متعلق بتانے کے لئے فرشتے کو بھیجے گا۔ یسوع اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ہمارے آسمانی باپ کے تمام بچے انجیل کو پا سکیں، یعنی کہانت، برکتیں، اور وہ تمام ضروری چیزیں جو ہمارے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے میں ہماری مدد کر کے ہمیں اس قابل بنا سکیں۔

گفتگو

- یسوع نے اپنی کلیسیاء کو نئے سرے سے منظّم کرنے کے لئے کیوں راستہ تیار کیا؟

حوالہ جات

یسوع اس کلیسیا کا سربراہ تھا جس کی اس نے تنظیم کی

- لوقا ۹:۱ (یسوع نے اپنے رسولوں کو اختیار بخشا)
- ۳ نیفی ۲۷:۸ (کلیسیائے یسوع مسیح اس کے نام سے کہلاتی تھی)

اس کے آسمان پر واپس جانے کے بعد کلیسیائے یسوع مسیح زمین پر جاری رہی

- متی ۱۶:۱۶–۱۸ (پطرس کو یسوع کی موت کے بعد کلیسیاء کا رہنما ہونے کے لئے چنا گیا)
- متی ۲۸:۲۰ (یسوع نے رسولوں سے وعدہ کیا کہ وہ ہمیشہ ان کے ساتھ ہو گا)
- مرقس ۳:۱۴ (یسوع نے بارہ آدمیوں کو رسول ہونے کے لئے چنا)
- مرقس: ۱۶:۱۷–۱۸؛ ۱ کرنتھیوں ۱۲:۴–۱۱ (یسوع کے پیروکار روحانی نعمتیں پائیں گے)
- لوقا ۱۰:۱ (یسوع نے ستر آدمیوں کو چنا کہ انجیل کی منادی کریں)
- یوحنا ۱۴:۲۶ (یسوع روح القدس کے وسیلے ہمیشہ رسولوں کے ساتھ ہو گا)
- اعمال ۱:۲۳–۲۶ (جب کوئی رسول مر جاتا تو اس کی جگہ نیا رسول چن لیتا)
- اعمال ۸:۱۸–۲۰ (پطرس نے اس آدمی کو بتایا ہے کہ کہانت خریدی نہیں جا سکتی)
- اعمال ۱۰ (مکاشفے کے وسیلے پطرس جان لیتا ہے کہ انجیل سب کے لئے ہے)
- اعمال ۱۴:۲۳ (کلیسیا میں بزرگ☆ مقرر کئے جاتے ہیں)
- افسیوں ۲:۱۹–۲۰ (رسولوں اور نبیوں کی نیو پر تعمیر کی ہوئی کلیسیا میں یسوع کونے کے سرے کا پتھر ہے)
- افسیوں ۴:۱۱–۱۳ (یسوع کی طرف سے مقرر کردہ عہدوں کے نام دیئے گئے ہیں)
- یعقوب ۵:۱۴–۱۵ (بیمار ان لوگوں سے دعا کرائے جن کے پاس کہانت کا اختیار ہے)

یسوع کی کلیسیا زمین پر نہ رہی

- عاموس ۸:۱۱–۱۲ (آدمی سچ کو ڈھونڈے گا اور نہ جانے گا، کہ اسے کہاں پائے)
- متی ۲۴:۹–۱۲ (رسول قتل کر دیئے جائیں گے)
- ۲ تھسلنیکیوں ۲:۳–۴ (برگشتگی کی پیشگوئی کر دی گئی)
- ۲ پطرس ۲:۱ (جھوٹے نبی بدعتیں سکھائیں گے)

یسوع نے وعدہ کیا کہ وہ اپنی کلیسیا کو زمین پر بحال کرے گا

- دانی ایل ۲:۴۴–۴۵ (آخری دنوں میں ہمارے آسمانی باپ کی بادشاہی قائم ہو گی)
- اعمال ۳:۲۰–۲۱ (یسوع اپنی انجیل بحال کرنے زمین پر آئے گا)
- مکاشفہ ۱۴:۶ (انجیل بحال کرنے میں ایک فرشتہ مدد کرے گا)

آج یسوع مسیح کی کلیساء

۱۹ باب

آج ہم یسوع مسیح کی سچی انجیل کو کہاں ڈھونڈ سکتے ہیں؟

کئی سالوں تک کلیسیائے یسوع مسیح زمین پر نہیں تھی۔

جب یسوع اس زمین پر تھا اس نے اپنی کلیسیا کی تنظیم کی۔ اس کی کلیسیا اس کے آسمان پر جانے کے بعد تھوڑے عرصے تک کے لئے قائم رہی۔ جب لوگوں نے اُسکی سچی تعلیم سکھانا اور اِسکا یقین کرنا چھوڑ دیا، تو یسوع نے کہانت اور اپنی کلیسیا زمین پر سے اٹھالی۔

بہت سالوں تک، لوگ کلیسیائے یسوع مسیح اور سچی انجیل کے بغیر رہے۔ لوگوں نے اپنے خیالات اور کچھ کتاب مقدس کی تعلیم کی بنیاد پر، کئی کلیسیائیں بنالیں۔ لیکن ان کے پاس ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے کہانت نہ تھی۔ ان کے پاس یسوع کی مکمل تعلیم نہ تھی۔ یسوع کی طرف سے ان کے پاس مسلسل مکاشفہ بھی نہیں تھا۔ ان کے پاس ساری روحانی نعمتیں بھی نہ تھیں۔

لوگ اب چاہتے تھے کہ اپنے آسمانی باپ کی سچائی کے متعلق جانیں۔ انہوں نے ہمارے آسمانی باپ کے متعلق سچائی کو تلاش کرنا شروع کیا۔ ان میں سے کچھ نے یہ جان لیا کہ کلیسیائے یسوع مسیح اور سچی انجیل اس زمین پر موجود نہیں ہے۔ ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ وقت آگیا ہے کہ سچی انجیل اور کلیسیائے یسوع مسیح زمین پر بحال کر دی جائے۔

گفتگو

- یسوع نے زمین پر سے کہانت کیوں اٹھالی؟
- جو کلیسیائیں لوگوں نے منظّم کیں وہ کلیسیائے یسوع مسیح کیوں نہ تھیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے سچی کلیسیا واپس لانے کا اپنا وعدہ پورا کیا۔

ہمارا آسمانی باپ اپنے تمام بچوں سے محبت رکھتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ وہ جانیں کہ موت کے بعد دوبارہ جی اٹھ کر اس کے ساتھ رہنے کے لئے انہیں کیا کرنا چاہئے۔ سچی کلیسیائے یسوع مسیح زمین پر سے اٹھالئے جانے سے پہلے، یسوع نے رسولوں اور نبیوں کو بتادیا تھا کہ ایسا ہوگا۔ اس نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ ایک دن وہ کلیسیاء کو اس زمین پر بحال کرے گا۔ وہ ایسا تب ہی کرے گا جب لوگ سچی انجیل کو قبول کرنے کے لئے دوبارہ تیار ہوں گے۔

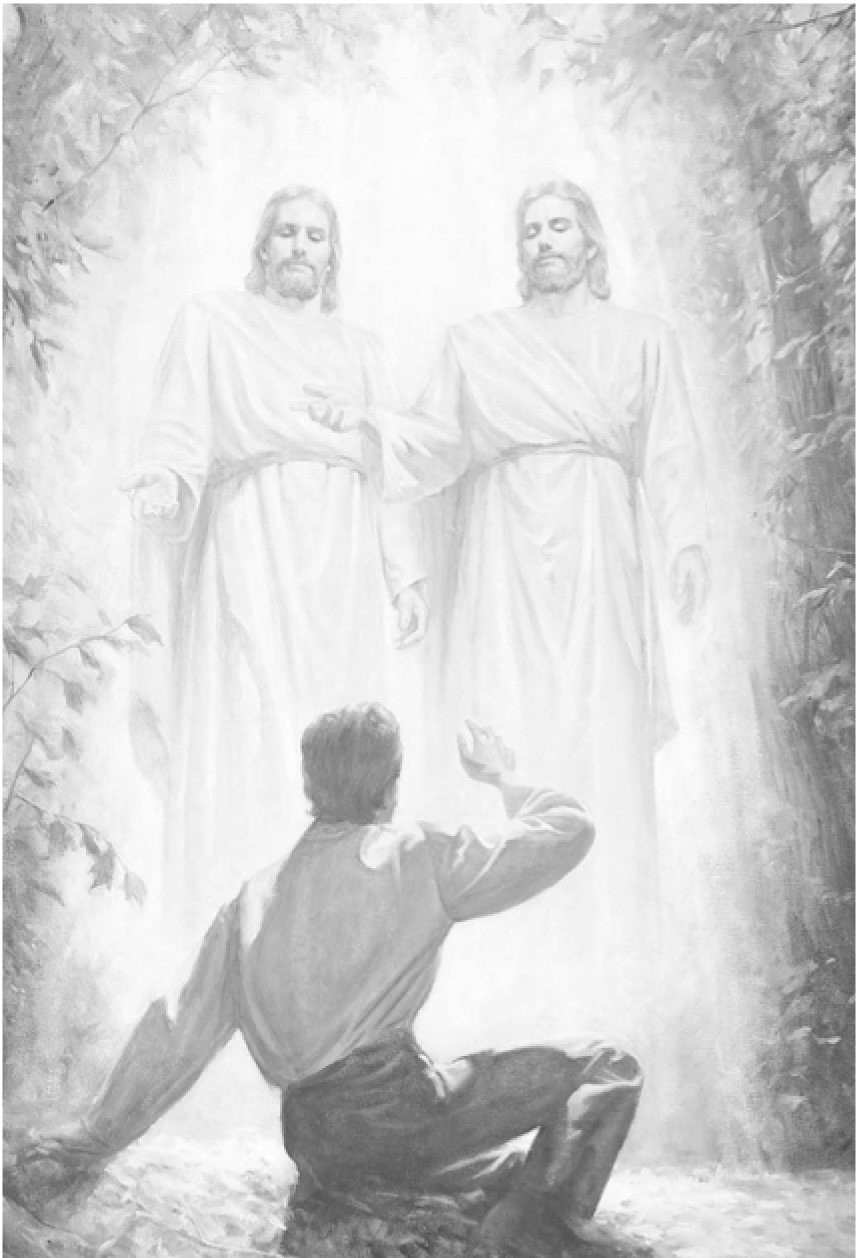

ہمارا آسمانی باپ اور یسوع جوزف سمتھ پر ظاہر ہوئے۔

یسوع نے اپنی کلیسیا اس زمین پر بحال کر دی ہے

یسوع نے اپنی کلیسیا اس زمین پر اسی طرح پورے اختیار اور برکت دے کر بحال کر دی ہے جس طرح اس نے اس وقت کلیسیا کی تنظیم کی تھی جب وہ اس زمین پر تھا۔ ہر وہ شخص جو اس کے حکموں کی فرمانبرداری کرنا چاہتا ہے اس کلیسیا کا رکن بن سکتا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے جوزف سمتھ کو کلیسیا کی بحالی میں مدد دینے کے لئے چنا۔

۱۸۲۵ء میں، یسوع نے سچی انجیل اور کلیسیا کو زمین پر بحال کرنا شروع کر دیا تھا۔

جوزف سمتھ نامی ایک نوجوان یہ جاننا چاہتا تھا کہ کونسی کلیسیاء یسوع مسیح کی کلیسیاء ہے۔ اس نے کتابِ مقدس میں سے پڑھا تھا کہ اگر کوئی شخص کچھ جاننا چاہے، تو وہ اپنے آسمانی باپ سے پوچھے۔ اس نے فیصلہ کیا کہ وہ ہمارے آسمانی باپ سے پوچھے گا کہ اسے کونسی کلیسیا میں شامل ہونا چاہئے۔ وہ اپنے گھر کے قریبی جنگل میں دعا کرنے گیا اور ہمارے آسمانی باپ سے دعا کرنے لگا کہ اسے کون سی کلیسیا میں شامل ہونا چاہئے۔ ہمارا آسمانی باپ اور یسوع جوزف سمتھ پر ظاہر ہوئے۔ ہمارے آسمانی باپ نے جوزف سے کہا کہ وہ یسوع کی سنے اور اس کی فرمانبرداری کرے۔ تب یسوع نے جوزف کو بتایا کہ وہ کسی بھی کلیسیا میں شامل نہ ہو۔ اس نے کہا کہ زمین پر کوئی سچی کلیسیا نہیں ہے۔

آسمانی باپ کی طرف سے ابھی تک ایسا مکاشفہ نہیں اترا تھا جب سے سچی انجیل اور کلیسیائے یسوع مسیح زمین پر سے اٹھا لیے گئے تھے۔ اس مکاشفہ کے بعد سے، کئی اور مکاشفے بھی نازل ہو چکے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے زمین پر اپنا نمائندہ ہونے کے لئے جوزف سمتھ کو چن لیا۔ یسوع نے اس کے ذریعے سچی انجیل اور کلیسیائے یسوع مسیح بحال کی۔

گفتگو

- جوزف سمتھ نے رویا کیوں دیکھی؟

کہانت بحال کی گئی۔

۱۸۲۹ء میں زمین پر کہانت بحال کی گئی۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا آسمان سے نیچے آیا اور جوزف کے سر پر اپنے ہاتھ رکھ کر اسے کہانت کا کچھ اختیار دیا۔ یہ کہانتی اختیار ہارونی کہانت کہلاتا ہے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا جس نے یہ کہانتی اختیار بحال کیا وہی شخص ہے جس نے یسوع کو بپتسمہ دیا تھا۔ پطرس، یعقوب، اور یوحنا جو شروع میں یسوع کے رسولوں میں سے تھے وہ بھی آئے اور جوزف کو مزید کہانتی اختیار دیا جو ملکِ صدقِ کہانت اختیار کہلاتا ہے۔

موسیٰ اور ایلیاہ سمیت، اور بھی نبی آئے جنھوں نے جوزف کو دوسرے پاک کام ادا کرنے کا اختیار دیا۔ ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے یہ اختیار انجیل کی منادی کرنے، پاک کام سرانجام دینے، اور زمین پر کلیسیا کی رہنمائی کرنے کے لئے دیا گیا۔

گفتگو

- جوزف سمتھ نے کہانت پہلے کیسے پائی؟

یسوع نے اپنی کلیسیا کی تنظیم نو کی۔

۶/اپریل ۱۸۳۰ء میں، مکاشفے کے وسیلے، یسوع نے جوزف سمتھ کو ہدایت کی کہ وہ اس کی کلیسیا کی تنظیمِ نو کرے۔ جب وہ اس زمین پر تھا تو یسوع اس کلیسیا کا سربراہ تھا۔ اس کلیسیا کا وہ آج بھی سربراہ ہے۔ اس کی کلیسیا کے لوگ آج بھی مقدسین کہلاتے ہیں۔

یسوع نے اپنی آج کی کلیسیا کا نام کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام رکھا۔ لفظ ایام آخر ظاہر کرتا ہے کہ اس زمین کے آخری دنوں میں کلیسیائے یسوع مسیح ہے۔ یسوع نے فرمایا کہ صرف یہ کلیسیا ہی تمام دنیا میں سچی کلیسیا ہے اور یہ کہ وہ اس سے خوش ہے۔

یسوع زمین پر کلیسیا کی راہنمائی کے لئے نبی چنتا ہے۔ یسوع نبی کو ہدایت دیتا ہے۔ وہ نبی کو کلیسیا کی راہنمائی کا اختیار بخشتا ہے۔ جوزف سمتھ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا پہلا نبی تھا۔ کلیسیا کا نبی کلیسیا کا صدر بھی کہلاتا ہے۔ صدر کے ساتھ آدمی ہوتے ہیں جو اس کی مدد کرتے ہیں۔ وہ مشیر کہلاتے ہیں۔ جب نبی فوت ہو جاتا ہے تو یسوع نئے نبی کو اس کی جگہ چن لیتا ہے۔

کلیسیا کی رہنمائی میں مدد کے لئے یسوع بارہ رسولوں کو بھی چنتا ہے۔ دوسرے نیک آدمی اور لڑکے بھی کہانت پاتے ہیں۔ وہ رسولوں اور نبی کی مدد کرتے ہیں۔ وہ اعلیٰ کاہن، ستر کی جماعت، میں، بشپ، کاہن، استاد، اور ڈیکن کہلاتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے شروع میں کلیسیائے یسوع مسیح میں کہلاتے تھے۔

یسوع نے جوزف سمتھ کو بتایا کہ اس کی کلیسیا کو کیسے منظّم کرنا ہے۔ جب کلیسیا کسی علاقہ میں مکمل طور پر منظّم ہو جاتی ہے، وہ علاقہ ایک * سٹیک کہلاتا ہے۔ ایک صدر سٹیک کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس کی مدد کے لئے دو مشیر ہوتے ہیں۔

سٹیک کو چھوٹے چھوٹے علاقوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے جو * وارڈز کہلاتی ہیں۔ کہانتی راہنما جو بشپ کہلاتا ہے وارڈ کی راہنمائی کرتا ہے۔ دو مشیر اس کی مدد کے لئے ہوتے ہیں۔

وہ علاقے جہاں ابھی سٹیکیں منظّم نہیں ہوتیں، * ضلعی تنظیم ہوتیں ہیں، جو شاخوں سے بنتی ہیں۔ شاخیں صدر اور دو مشیروں کی راہنمائی میں چلتی ہیں۔ وہ علاقہ جہاں بہت سے مشنری انجیل کی منادی کا کام کر رہے ہوتے ہیں * مشن کہلاتا ہے۔

جو آدمی کہانت رکھتے ہیں کورموں میں منظّم ہوتے ہیں

جو آدمی کہانت رکھتے ہیں چھوٹے گروہوں میں منظّم ہوتے ہیں جو کورم کہلاتے ہیں۔ کہانتی کورم آدمیوں کا وہ گروہ ہوتا ہے جنہیں ایک ہی درجے کی کہانت حاصل ہوتی ہے۔ وہ ایک دوسرے کی مدد اور دوسرے لوگوں کی مدد کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔

گفتگو

- آج کلیسیائے یسوع مسیح کا سربراہ کون ہے؟
- جو کلیسیا کی رہنمائی کرتا ہے وہ آدمی کیا کہلاتا ہے؟

آج کلیسیا اسی طرح منظّم ہے جیسے یسوع نے جب وہ زمین پر تھا کلیسیا منظّم کی تھی۔

اب بھی یسوع مکاشفہ کے ذریعہ کلیسیا کی رہنمائی کرتا ہے۔

روح القدس کے وسیلے یسوع نبی کو بتاتا ہے کہ کس طرح کلیسیا کی رہنمائی کرنی چاہئے۔ وہ رسولوں اور کلیسیاء کے دوسرے رہنماؤں پر بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہ اُن سے کیا چاہتا ہے کہ وہ کریں۔ مکاشفے کے ذریعے، یسوع مسلسل کلیسیا کے ارکان کی رہنمائی کرتا ہے۔

کوئی بھی کلیسیا کا رکن بن سکتا ہے۔

جب وہ زمین پر تھا جیسے لوگ کلیسیائے یسوع مسیح میں شامل ہوتے تھے اب بھی ویسے ہی کوئی بھی یسوع مسیح کی کلیسیا کا رکن بن سکتا ہے۔ مرد ہو یا عورت ضروری ہے کہ یسوع پر ایمان لائے اور توبہ کرے۔ تب ضروری ہے کہ وہ شخص بپتسمہ لے خواہ مرد ہو یا عورت اور پھر وہ روح کی نعمت پائے۔

گفتگو

- آج ہمیں کلیسیائے یسوع مسیح میں شامل ہونے کے لئے کیا کِیا کرنا ہوتا ہے؟

کلیسیاء کے رکن آج بھی روحانی نعمتیں پاتے ہیں

یسوع ہمیشہ اپنی کلیسیا کے ارکان کو روحانی نعمتیں بخشتا ہے۔ یہ تمام روحانی قوتیں آج کلیسیا میں موجود ہیں۔

گفتگو

- چند ایک روحانی نعمتیں کونسی ہیں؟ (دیکھئے باب ۱۶)

یسوع نے اپنی سچی تعلیمات بحال کیں

یسوع نے اپنی وہ تعلیم بحال کی جو اس نے اور اس کے رسولوں نے سکھائی تھی۔ بنیادی تعلیم یسوع مسیح پر ایمان لانا، توبہ کرنا، بپتسمہ لینا، اور روح القدس کی نعمت ہے۔ کچھ اہم سچائیاں جو یسوع نے کلیسیا کو دی ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ ہمارے آسمانی باپ کا جسم گوشت اور ہڈیوں کا بنا ہے۔
۲۔ ہم اپنے آسمانی باپ کے روحانی بچے ہیں۔ اس زمین پر پیدا ہونے سے پہلے ہم آسمان پر اس کے ساتھ رہتے تھے۔

۳۔ ہم صرف اپنے گناہوں کی سزا پائیں گے نہ کہ جو کچھ آدم نے کیا۔ بہت سے لوگوں کا ایمان ہے کہ کیونکہ آدم اور حوّا نے ممنوعہ پھل کھایا، اور چونکہ ہم، ان کے بچے ہیں اس لئے ہم گناہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ سچ نہیں ہے۔ بچے جب پیدا ہوتے ہیں وہ گنہگار نہیں ہوتے۔ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ اس لئے، جب تک وہ آٹھ سال کے نہ ہو جائیں انہیں بپتسمہ لینے کی ضرورت نہیں۔

۴۔ کلیسیائے یسوع مسیح میں رسوم ادا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آدمی کو کہانت حاصل ہو۔ (باب ۲۱ دیکھیں)

گفتگو

- یسوع نے لوگوں کو کون سی تعلیم دوبارہ دی؟

کلیسیائے یسوع مسیح دوبارہ پھر کبھی بھی زمین پر سے اٹھائی نہ جائے گی۔

آج یسوع مسیح کی سچی کلیسیا، کہانتی اختیار، اور انجیل اس زمین پر بحال کی جا چکی ہے، اور وہ دوبارہ پھر کبھی بھی زمین پر سے اٹھائی نہ جائے گی۔ ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہے کہ وہ ایک بادشاہی قائم کرے گا جو کبھی ختم نہ ہو گی۔ یہ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کی بادشاہی ہے۔ یہ بادشاہی ہمیشہ تک رہے گی۔

بے شمار لوگوں نے کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام میں شمولیت اختیار کی ہے۔ دنیا کے بہت سے ملکوں میں کلیسیا کے ارکان موجود ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگ کلیسیا میں شامل ہونا جاری رکھیں گے۔ ہمارے آسمانی باپ کے تمام بچے انجیل کا پیغام سنیں گے اور انہیں اسے قبول کرنے کا موقع ملے گا۔

گفتگو

- آپ دوسروں کی کس طرح مدد کر سکتے ہیں کہ وہ یسوع مسیح کی انجیل کو سنیں تاکہ وہ اس کی کلیسیا میں شامل ہو سکیں؟

حوالہ جات

کئی سالوں تک کلیسیائے یسوع مسیح زمین پر موجود نہیں تھی

- یسعیاہ ۲۴:۵ (لوگ سچی تعلیم کو تبدیل کر دیں گے)
- عاموس ۸:۱۱–۱۲ (نبی نے فرمایا لوگ اپنے آسمانی باپ کا سچا کلام نہ ڈھونڈ سکیں گے)
- ۴ نیفی ۱:۲۶–۲۹ (لوگوں نے اپنی کلیسیائیں بنالیں)

ہمارے آسمانی باپ نے سچی کلیسیا واپس لانے کا اپنا وعدہ پورا کیا

- یسعیاہ ۲:۲–۴ (آخر ایام میں ہمارا آسمانی باپ اپنی بادشاہی قائم کرے گا)
- ۲ نیفی ۳:۶–۱۵ (جوزف نامی نبی زمین پر سچ کو بحال کرنے میں مدد کرے گا)

آج کلیسیاء اسی طرح منظّم ہے جیسے یسوع نے جب وہ زمین پر تھا کلیسیا منظّم کی تھی۔

- اعمال ۳:۲۰–۲۱ (نبیوں نے فرمایا کہ تمام چیزیں بحال کی جائیں گی)
- ۲ نیفی ۹:۲۹ (یسوع کل، آج، اور ہمیشہ یکساں ہے)
- مرونی ۱۰:۷–۱۹ (یسوع وہی روحانی نعمتیں کل، آج، اور ہمیشہ تک دیتا ہے)

کلیسیائے یسوع مسیح دوبارہ پھر کبھی بھی زمین پر سے اٹھائی نہ جائے گی

- دانی ایل ۲:۴۴–۴۵؛ متی ۲۱:۴۳ (ہمارے آسمانی باپ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ بادشاہی قائم کرے گا جو کبھی ختم نہ ہو گی)

کہانتی عہدیداران کے رہنما کلیسیا میں صدارتی مجلس اعلیٰ، بارہ رسولوں کی جماعت،
اور ستر کی جماعت کو، یہاں جنرل کانفرنس میں دکھایا گیا ہے۔

کہانتی تنظیم

۲۰ باب

آدمی ہمارے آسمانی باپ کے کام کرنے کا اختیار کیسے حاصل کرتا ہے؟

جب آدمی کے پاس کہانت ہو، وہ ہمارے آسمانی باپ کے لئے کام کر سکتا ہے۔

کہانت ایک اختیار ہے جو ہمارا آسمانی باپ اپنے کام کو اس زمین پر کرنے کے لئے لائق آدمیوں اور لڑکوں کو بخشتا ہے۔ اس نے یہ اختیار یسوع کو دیا۔ یسوع نے یہ اختیار زمین پر آدمیوں کو بخشتا ہے۔ آدمی اور لڑکے جن کے پاس یہ کہانت ہے ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ ایسے کام کر سکتے ہیں جو کہ دوسرے آدمی اور لڑکے نہیں کر سکتے۔ وہ مشنری بن سکتے ہیں اور یسوع مسیح کی سچی انجیل کی منادی کر سکتے ہیں۔ وہ بیمار لوگوں کے لئے دعا کر سکتے ہیں۔ وہ کلیسیاء میں پاک کام کر سکتے ہیں۔

یسوع نے ہمیں طریقہ بتایا ہے کہ ایک آدمی کس طرح دوسرے آدمی یا لڑکے کو کہانت دے۔ آدمی جس کے پاس کہانت ہے اپنے ہاتھوں کو دوسرے آدمی یا لڑکے کے سر پر رکھتا ہے۔ تب وہ اسے یسوع مسیح کے نام میں اور اس کہانتی اختیار سے جو اسے حاصل ہوتا ہے اسے کہانت دیتا ہے۔

صرف وہی آدمی یا لڑکا جو یسوع کے حکموں کی فرمانبرداری کرتا ہے کہانت پا سکتا ہے۔ یسوع صرف ان آدمیوں اور لڑکوں کو اپنا کام کرنے کی اجازت دیتا ہے جو اس کے احکام کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

زمین پر اس آدمی یا لڑکے سے بڑھ کر کوئی نہیں جو کہانت کو صحیح طریقے سے استعمال کرتا ہے۔

گفتگو

- کہانت کیا ہے؟
- کہانت کون حاصل کر سکتا ہے؟

کہانت دو حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔

کہانت کے دو حصے ہارونی کہانت اور ملک صدق کہانت ہیں۔ ہارونی کہانت کو ادنیٰ کہانت بھی کہا جاتا ہے۔ ملک صدق کہانت کو بعض اوقات اعلیٰ کہانت بھی کہا جاتا ہے۔

ہارونی کہانت

ہارونی کہانت کا نام ہارون کے نام پر رکھا گیا، جو کہ موسیٰ، نبی کا بھائی تھا۔ ہارون موسیٰ کے وقت میں ایک رہنما تھا۔

آدمی یا لڑکا جس کی کم از کم عمر ۱۲ سال ہو ہارونی کہانت حاصل کر سکتا ہے۔ آدمی یا لڑکے جن کے پاس ہارونی کہانت ہو لوگوں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔ کچھ جن کے پاس ہارونی کہانت ہو لوگوں کو بپتسمہ دے سکتے ہیں۔ وہ لوگوں کی یسوع کو یاد رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ کئی طرح سے لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔

ملک صدق کہانت

ملک صدق کہانت کا نام ملک صدق کے نام پر رکھا گیا۔ ملکِ صدق ایک نہایت راستباز آدمی تھا جس کے پاس کہانت تھی۔ وہ ابرہام کے دور میں رہا کرتا تھا۔ وہ ایک اعلیٰ کاہن تھا۔ کہانت اِس کے نام پر رکھے جانے سے پہلے، مقدس کہانت کہانت کہلاتی تھی، یعنی خدا کے بیٹے کے طریقہ پر۔ کہانت کو ملک صدق کا نام اس لئے دیا گیا کہ لوگ بار بار ہمارے آسمانی باپ کا نام نہ لیں۔

ملک صدق کہانت کے لئے آدمی کو کم از کم ۱۸ سال کا ہونا چاہیئے۔ جس آدمی کو ملک کہانت حاصل ہے اسے کلیسیا کے ارکان کو برکت دینے کا اختیار حاصل ہے۔ برکت دینے کے دوران یسوع ان پر وہ چیزیں ظاہر کرتا ہے جن کو انہیں جاننے اور کہنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

گفتگو

- کلیسیا میں کونسی دو کہانتیں ہیں؟

ہر کہانت کا عہدے اور اختیار۔

آدمی اور لڑکے جن کے پاس ہارونی کہانت ہے اور جو اس کہانت میں کاہن کے عہدے کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں مندرجہ ذیل کام کرنے کا اختیار رکھتے ہیں:

۱۔ انجیل سکھانے کا۔
۲۔ بپتسمہ دینے کا۔
۳۔ *عشائے ربانی پر برکت دینے، اس پر دعا کرنے، اور اسے تقسیم کرنے کا۔
۴۔ ملک صدق کہانت رکھنے والوں کے ساتھ کلیسیا کے ارکان سے ملاقات کے لئے جانے اور ان کی مدد کرنا۔
۵۔ دوسروں کو ہارونی کہانت دینا۔

جو آدمی ملک صدق کہانت رکھتے ہوں انکے پاس مندرجہ ذیل کام کرنے کا اختیار ہوتا ہے:

۱۔ کلیسیا کی رہنمائی کرنا۔
۲۔ انجیل کی منادی کرنا۔
۳۔ روح القدس کی نعمت عطا کرنا۔

۴۔ خاص برکات دینا۔

۵۔ شیر خوار بچوں کا نام رکھنا اور برکت دینا۔

۶۔ بیماروں کو شفا دینا۔

۷۔ دوسروں کو کہانت عطا کرنا۔

۸۔ وہ تمام چیزیں بھی کرنا جو ہارونی کہانت رکھنے والے آدمی اور لڑکے کر سکتے ہیں۔

گفتگو

- وہ جن کے پاس ملک صدقی کہانت ہے کیا کِیا کرنے کا اختیار رکھتے ہیں؟
- وہ جن کے پاس ہارونی کہانت ہے کیا کیا کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

ہارونی کہانت کے عہدے اور ان کے فرائض۔

ہارونی کہانت کے عہدے یہ ہیں۔ ڈیکن، استاد، کاہن اور بشپ

ڈیکن

کلیسیا میں مرد رکن جو کم از کم ۱۲ سال کے ہوں کہانت پا سکتے ہیں اور ڈیکن ہونے کے لئے مخصوص کئے جا سکتے ہیں۔ لازمی ہے کہ وہ یسوع کے حکموں اور کلیسیا کے قانون کی فرمانبرداری کریں۔

ڈیکن کے یہ فرائض ہیں:

۱۔ عشائے ربانی تقسیم کرنا۔

۲۔ اپنے رہنماؤں کی مدد کرنا۔

۳۔ ذمہ داری دیئے جانے پر ہارونی کہانت میں استاد کو اِن کی مدد کرنا۔

ایک ڈیکن دوسرے شخص کو کہانت نہیں دے سکتا۔ وہ کسی شخص کو بپتسمہ نہیں دے سکتا۔ وہ عشائے ربانی پر برکت بھی نہیں دے سکتا۔

استاد

کلیسیا میں مرد رکن جو کم از کم چودہ سال کے ہوں کہانت پا سکتے ہیں اور استاد ہونے کے لئے مخصوص کئے جا سکتے ہیں۔ لازمی ہے کہ وہ یسوع کے حکموں اور کلیسیا کے قانون کی فرمانبرداری کرے۔

استاد کے یہ فرائض ہیں:

۱۔ کلیسیا کے ارکان، کی روحانی اور جسمانی ضروریات کے حصول میں ان کی مدد کرنا۔

۲۔ یسوع کے حکموں کی فرمانبرداری کرنے میں ارکان کی مدد کرنا۔

۳۔ ملک صدقی کہانت رکھنے والوں کی اس دوران مدد کرنا جب وہ اِن خاندانوں سے ملنے انہیں یسوع کے حکموں کی فرمانبرداری کرنا سکھانے جاتے ہیں۔

۴۔ عشائے ربانی تیار کرنا۔
۵۔ ضرورت کے وقت، وہ تمام کام کرنا جو ڈیکن کرتا ہے۔

استاد دوسرے لوگوں کو کہانت نہیں دے سکتا۔ وہ بپتسمہ بھی نہیں دے سکتا۔ وہ عشائے ربانی پر برکت بھی نہیں دے سکتا۔

کاہن

کلیسیا میں مرد رکن جو کم از کم سولہ سال کے ہوں کہانت پا سکتے ہیں اور کاہن ہونے کے لئے مخصوص کئے جا سکتے ہیں۔ لازمی ہے کہ وہ یسوع کے حکموں اور کلیسیا کے قانون کی فرمانبرداری کرے۔

کاہن کے یہ فرائض ہیں:
۱۔ انجیل سکھانا۔
۲۔ ارکان کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ یسوع کے حکموں کی فرمانبرداری کریں۔
۳۔ بپتسمہ دینا۔
۴۔ عشائے ربانی پر برکت دینا۔
۵۔ دوسروں کو ڈیکن، استاد، اور کاہن مخصوص کرنا۔
۶۔ عبادت میں اس وقت رہنمائی کرنا جب وہاں کوئی ملک صدقی کہانت والا نہ ہو۔

کاہن وہ تمام کام کر سکتا ہے جو استاد اور ڈیکن کرتے ہیں۔ وہ کسی کو بشپ کے عہدے یا ملک صدقی کہانت کے کسی عہدے میں مخصوص نہیں کر سکتا۔

بشپ

بشپ وارڈ کا رہنما ہوتا ہے۔
بشپ کے فرائض یہ ہیں:
۱۔ ہارونی کہانت رکھنے والوں کی اپنی وارڈ میں رہنمائی کرنا۔
۲۔ کاہنوں کی جماعت کی اپنی وارڈ میں رہنمائی کرنا۔
۳۔ ہنگامی حالت میں کلیسیا کے ارکان کی خوراک، کپڑے، اور دوسری ضروری چیزوں سے مدد کرنا۔
۴۔ خصوصی سہولت اور برکتوں کے لئے کلیسیا کے ارکان لائق ہونے کی بابت جانچنا۔
۵۔ لوگوں کی طرف سے کلیسیا کو دیئے گئے ہدیوں اور دوسری چیزوں کا حساب رکھنا۔
۶۔ اپنی وارڈ کے ارکان کو ان کی ضرورت کے مطابق روحانی رہنمائی کے لئے صلاح دینا یا جب وہ ضرورت محسوس کرے کہ اُنہیں نصیحت کی ضرورت ہے۔
۷۔ وارڈ چلانے کی (رہنمائی) کرنا۔

کلیسیا کا صدر سٹیکوں کے صدور کو بشپ مخصوص کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

گفتگو

- ڈیکن، استاد، کاہن اور بشپ کے فرائض کیا ہیں؟

ملک صدقی کہانت کے عہدے اور ان کے فرائض۔

ایلڈر، اعلیٰ کاہن مبشر، ستر، اور رسول یہ سارے عہدے ملک صدقی کہانت میں ہیں۔ ان میں سے ہر عہدیدار کے خاص فرائض ہیں۔

ایلڈر

۱۔ بپتسمہ دینا
۲۔ روح القدس کی نعمت دینا۔
۳۔ عبادت کا انتظام اور صدارت کرنا۔
۴۔ اعلیٰ کاہن کی غیر موجودگی میں عبادت میں رہنمائی کرنا۔
۵۔ انجیل کی منادی کرنا۔
۶۔ بیماروں پر دعا کرنا۔
۷۔ شیر خوار بچوں کو برکت دینا۔
۸۔ دوسروں کو کہانت دینا اور انہیں ایلڈر، کاہن، استاد، یا ڈیکن کے عہدوں کے لئے مخصوص کرنا۔
۹۔ ضرورت کے وقت کاہن، استاد، یا ڈیکن کے تمام فرائض خود سرانجام دینا۔

اعلیٰ کاہن

اعلیٰ کاہن کی اولین ذمہ داری کلیسیا کے لوگوں کی رہنمائی اور روحانی معاملات کی دیکھ بھال ہے۔ ضرورت کے وقت اعلیٰ کاہن ایلڈر، کاہن، استاد، یا ڈیکن کے تمام فرائض بھی پورے کر سکتے ہیں۔

مبشر

مبشر ایک اعلیٰ کاہن ہوتا ہے جو کلیسیا کے لوگوں کو خاص برکات دیتا ہے۔ یہ برکتیں مبشرانہ برکات کہلاتی ہیں۔ مبشرانہ برکت لوگوں کو یہ سمجھنے میں مدد دیتی ہیں کہ یسوع ان سے کیا کرانا چاہتا ہے۔

ستر

ستر کا اولین فرض ان لوگوں پر انجیل کی منادی کرنا ہوتا ہے جو کلیسیا کے رکن نہیں ہیں۔ ستر رسولوں کی کلیسیا کی رہنمائی کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

رسول

رسول ساری دنیا کے لئے یسوع مسیح کے خاص گواہ ہیں۔ رسول تمام دنیا میں کلیسیا کے معاملات چلاتے ہیں۔ ہر رسول کے پاس کہانت کا تمام اختیار موجود ہے لیکن صرف کلیسیا کا صدر جو کہ ایک رسول ہی ہوتا ہے کہانت کے تمام اختیار استعمال کر سکتا ہے۔ دوسرے رسول اپنا اختیار کلیسیا کے صدر کی ہدایات کے مطابق استعمال کرتے ہیں۔

کہانتی کُنجیاں، کہانت کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی ہدایت کرتی ہیں۔

کہانت ایک اختیار ہے جو یسوع کے نام میں استعمال کیا جاتا ہے اور ہمیں، ہمارے آسمانی باپ کی طرف واپس جانے کی رہنمائی کرتا ہے۔ کہانتی اختیار کا استعمال صرف وہ لوگ کر سکتے ہیں جن کے پاس اِس کی کُنجیاں ہیں۔ یہ کنجیاں کلیسیا کو درست دائرہ کار میں چلانے اور ہدایت دینے کے لئے خاص حق ہیں۔ اُس نے اپنی کلیسیا کو کنجیاں عطا کی ہیں جو اُس کی کلیسیا کو چلانے کے لئے ضروری ہیں۔ صرف تجربہ کار رسول، اور کلیسیا کا صدر ان کنجیوں کو پوری کلیسیا کی رہنمائی کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ (یا کسی دوسرے شخص کو اسے استعمال کرنے کا اختیار دیتا ہے۔) کلیسیا کا صدر ہیکلوں، مشن، سٹیکوں، اور ڈسٹرکٹوں کے صدور؛ بشپ صاحبان اور برانچ کے صدور؛ اور کورم کے صدور کو کنجیاں رکھنے کا اختیار دیتا ہے جنھیں رہنمائی کی ضرورت ہے۔

کہانتی حاملین کسی خاص اجازت کے بغیر بھی کچھ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، وہ مرد جو ملکِ صدقی کہانت کے حامل ہیں بیماروں کو برکت دے سکتے ہیں اور خاوند اور باپ ہونے کے ناطے اپنے خاندانوں کو برکت دے سکتے ہیں۔ تاہم، دوسری چیزون کے لئے اُن سے اجازت کی ضرورت ہتی ہے جو ضروری کنجیاں رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک کاہن بپتسمہ دینے کا اختیار تو رکھتا ہے۔ لیکن وہ اُس وقت تک کسی کو بپتسمہ نہیں دے سکتا جب تک بشپ یا صدرِ برانچ اُس کو ایسا کرنے کی اجازت نہ دیں۔ کلیسیا کی اس اکائی میں بشپ یا برانچ کا صدر ہارونی کہانت کی کنجیاں رکھتا ہے۔

گفتگو

- کہانت کی کنجیاں کیا ہیں؟

کہانتی حاملین کو جماعتوں میں منظّم کیا گیا ہے۔

آدمی اور لڑکے جن کے پاس کہانت میں ایک ہی طرح کا عہدہ ہے گروہوں میں منظّم کئے گئے ہیں۔ یہ گروہ جماعتیں کہلاتی ہیں۔ ملک صدقی کہانت میں ایلڈروں کی جماعت اور اعلیٰ کاہنوں کی جماعت ہوتی ہے۔ ہارونی کہانت میں ڈیکن کی جماعت، استادوں کا جماعت، اور کاہنوں کی جماعت ہوتی ہے۔

جب آدمی یا لڑکا کہانت کے عہدے میں مخصوص ہوتا ہے، تو وہ کہانت کی اُس جماعت کا رکن بن جاتا ہے جو ان آدمیوں پر مشتمل ہوتی ہے جو اسی طرح کا عہدہ رکھتے ہیں۔ وہ اسی جماعت کا رکن رہتا ہے جب تک کہ وہ دوسرے عہدے کے لئے مخصوص نہ کر دیا جائے۔ جماعت کے رہنما جماعت کے ہر رکن کو سکھاتے اور ان کی مدد کرتے ہیں۔
ہارونی کہانت رکھنے والوں کی جماعت

ڈیکن صاحبان کی جماعت

ڈیکن صاحبان کی جماعت میں ۱۲ تک ڈیکن ہوتے ہیں۔ اگر وارڈ میں ۱۲ سے زیادہ ڈیکن ہوں تو ڈیکن صاحبان کی ایک اور جماعت بنا دی جاتی ہے۔ ڈیکن صاحبان کی جماعت کا صدر اور دو مشیر ہوتے ہیں۔

استاد صاحبان کی جماعت

استاد صاحبان کی جماعت میں ۲۴ تک استاد ہوتے ہیں۔ اگر وارڈ میں ۲۴ سے زیادہ استاد ہوں تو استاد صاحبان کی ایک اور جماعت بنا دی جاتی ہے۔ استاد صاحبان کی جماعت کا صدر اور دو مشیر ہوتے ہیں۔

کاہنوں کی جماعت

کاہنوں کی جماعت ۴۸ کاہنوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اگر وارڈ میں ۴۸ سے زیادہ کاہن ہوں تو کاہنوں کی ایک اور جماعت منظّم کر دی جاتی ہے۔ کاہنوں کی جماعت کا صدر بشپ یا شاخ کا صدر ہوتا ہے۔ وہ جماعت میں سے دو کاہنوں کو اپنے

معاون مقرر کرتا ہے۔

ایلڈر صاحبان کی جماعت

ایلڈر صاحبان کی یہ جماعت ۹۶ ایلڈر صاحبان پر مشتمل ہو سکتی ہے۔ اِس میں وُہ تمام ایلڈر صاحبان شامل ہوتے ہیں جو وارڈ میں رہتے ہیں۔ اگر ۹۶ سے زیادہ ایلڈر صاحبان ہوں تو ایلڈر صاحبان کی دوسری جماعت منظّم کی جاتی ہے۔ وُہ آدمی جنھوں نے ملکِ صدق کہانت نہیں پائی وُہ ایلڈر صاحبان سے سماجی کام، اور کام کی ذمہ داری لینے کے لئے مل سکتے ہیں۔ ایک صدر اور دو مشیر ایلڈر صاحبان کی جماعت کے رہنما ہوتے ہیں۔

اعلیٰ کاہنوں کی جماعت

اعلیٰ کاہنوں کی جماعت سٹیک میں رہنے والے تمام اعلیٰ کاہنوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ سٹیک کا صدر اور اِسکے دو مشیر اعلیٰ کاہنوں کی جماعت کی رہنمائی کرتے ہیں۔

گفتگو

- جماعت کیا ہے؟
- کتنے ارکان سے ایلڈر صاحبان، اعلیٰ کاہنوں، ڈیکن صاحبان، استاد صاحبان، اور کاہنوں کی جماعت بنتی ہے؟
- جماعت کے ارکان ایک دوسرے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

حوالہ جات

- گنتی ۲۷:۱۸—۱۹؛ عبرانیوں ۵:۴ (آسمانی باپ سے ملنے والے مکاشفے کے مطابق آدمی کہانت پاتے ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۱:۳۸ (کہانتی حاملین ہمارے آسمانی باپ کی جگہ بول سکتے اور کام کر سکتے ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۱۲۱:۳۴—۴۶ (کہانتی کی طاقت صرف راستبازی سے ہی اِستعمال کی جا سکتی ہے۔)

کہانت کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

- عبرانیوں ۷؛ تعلیم و عہد ۸۴:۶—۳۰؛ ۱۰۷:۶، ۱۳—۱۴ (ملکِ صدق کہانت اور ہارونی کہانت کی وضاحت کی گئی ہے۔)
- تعلیم و عہد ۱۰۷:۱—۴ (ملکِ صدق کہانت کا نام رکھنے کی وجہ بتائی گئی ہے۔)

ہر کہانت مختلف عہدے اور اختیار رکھتی ہے۔

- اکر نتھیوں ۱۲: ۱۴–۳۱ (کہانت کے تمام عہدے ضروری ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۸۴: ۲۶–۲۷؛ ۱۰۷: ۱۴، ۲۰ (ہارونی کہانت کی طاقت اور اختیار کو بیان کیا گیا ہے۔)
- تعلیم و عہد ۸۴: ۱۹–۲۲؛ ۱۰۷: ۸، ۱۸–۱۹ (ملکِ صدق کہانت کی طاقت اور اختیار کو بیان کیا گیا ہے۔)

ہارونی کہانت کے عہود اور اُن کے اختیارات۔

- تعلیم و عہد ۲۰: ۵۷–۵۹ (ڈیکن کے فرائض دیئے گئے ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۲۰: ۵۳–۵۹ (معلمین کے فرائض دیئے گئے ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۲۰: ۴۶–۵۲ (کاہنوں کے فرائض دیئے گئے ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۱۰۷: ۶۸–۷۴، ۸۷–۸۸ (بشپ کے فرائض دیئے گئے ہیں۔)

ملکِ صدقی کہانت کے عہود اور اُن کے فرائض۔

- تعلیم و عہد ۲۰: ۳۸–۴۵؛ ۴۲: ۴۴؛ ۱۰۷: ۱۱–۱۲ (ایلڈروں کے فرائض دیئے گئے ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۱۰۷: ۱۰، ۱۲ (اعلیٰ کاہنوں کے فرائض دیئے گئے ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۱۰۷: ۳۹؛ ۱۲۴: ۹۱–۹۳ (مبشر کا کردار بیان کیا گیا ہے۔)
- تعلیم و عہد ۱۰۷: ۲۵، ۳۴، ۹۳–۹۷ (ستر کے فرائض دیئے گئے ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۱۸: ۲۶–۳۳؛ ۱۰۷: ۲۳، ۳۳، ۳۵، ۳۹، ۵۸؛ ۱۱۲: ۳۰–۳۲؛ ۱۲۴: ۱۲۸ (رسولوں کے فرائض دیئے گئے ہیں۔)

کہانتی کُنجیاں، کہانت کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی ہدایت کرتی ہیں۔

- تعلیم و عہد ۶۵: ۲؛ ۸۱: ۲؛ ۱۲۴: ۱۲۳؛ ۱۳۲: ۷ (کہانت کے اختیار کو استعمال کرنے کے قابل وُہ لوگ ہیں جو اِسکی کُنجیاں رکھتے ہیں۔)

کہانتی حاملین کو جماعتوں میں منظّم کیا گیا ہے۔

- تعلیم و عہد ۱۰۷: ۸۵–۸۹ (کہانتی جماعتوں اور اُنکی قامتوں کو بیان کیا گیا ہے۔)

رسوم

۲۱ باب

کہانت پانے والے لڑکے اور آدمی کیا کیا کر سکتے ہیں؟

کہانت پانے والے آدمیوں کے پاس رسموں کو ادا کرنے کا وہی اختیار ہے جو یسوع کے پاس تھا

رسومات وہ مقدس دستور ہیں جو کہانتی حاملین ادا کرتے ہیں۔ بپتسمہ، استحکام، شفا کے لئے بیماروں پر ہاتھ رکھنا، برکت دینا، اور عشائے ربانی دینا وغیرہ چند ایک رسومات ہیں۔

جب یسوع زمین پر تھا، تو وہ لوگوں کی مدد کے لئے رسوم ادا کرتا تھا۔ وہ بیماروں کو شفا دیتا اور اندھوں کو آنکھیں دیتا تھا۔ وہ بہروں کو سننے کے قابل بناتا یہاں تک کہ مُردے بھی زندہ کرتا۔ وہ اپنے پیروکاروں کو عشائے ربانی بھی دیا کرتا تھا۔

یسوع نے ان کو جو کہانت رکھتے ہیں رسمیں ادا کرنے کی طاقت اور اختیار بخشا ہے۔ لائق آدمی اور لڑکے جو کہانت رکھتے ہیں رسوم ادا کر سکتے ہیں۔ وہ ہمیں برکت دینے کے لئے رسمیں ادا کرتے ہیں اور ہماری مدد کرتے ہیں تاکہ ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بن سکیں۔ رسمیں اس کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹنے کی تیاری میں ہماری مدد کرتی ہیں۔

چونکہ یسوع نے آدمی کو زمین پر آج کہانت بخشی ہے، اس لئے ہم اپنی زندگیوں میں بہت سی برکتیں پا سکتے۔ ہیں ہم بپتسمہ لے سکتا ہیں، روح القدس کی نعمت پا سکتے ہیں، اور اپنے خاندان میں ہمیشہ کے لئے سربمہر ہو سکتے ہیں۔

جماعتوں کے صدور کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہر رکن کو رسوم ادا کرنا سکھائیں۔ اگر کوئی آدمی جس کے پاس کہانت ہے رسم ادا کرنے لگے اور اگر اسے پتہ نہیں کہ کیا کرنا ہے تو اسے چاہیئے کہ وہ اپنی جماعت کے صدر کو کہے کہ وہ اسے بتائے۔

گفتگو

- رسوم کیوں ادا کی جاتی ہیں؟

یسوع نے اپنے آخری کھانے پر اپنے شاگردوں کو عشائے ربانی دی

رسوم جو ہماری مدد کے لئے ادا کی جاتی ہیں

بپتسمہ

مسیح یسوع کی انجیل کی پہلی رسم بپتسمہ ہے۔ بپتسمہ لینے سے پہلے ہر شخص کے لئے لازم ہے کہ وہ یسوع پر ایمان لائے، اپنے گناہوں سے توبہ کرے، اور ان چیزوں کو کرنے کی خواہش کرے جو یسوع نے سکھائی ہیں۔

صرف وہی شخص بپتسمہ دے سکتا ہے جو کہانت رکھتا ہو۔ کسی شخص کو بھی بپتسمہ دینے سے پہلے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بشپ یا شاخ کے صدر سے اجازت لے۔ بپتسمہ دینے والا بپتسمہ لینے والے شخص کے ساتھ پانی میں جاتا ہے۔ بپتسمہ دینے والا شخص بپتسمہ لینے والے کا نام پکارتا ہے اور ایک مختصر دعا کرتا ہے۔ تب وہ بپتسمہ لینے والے شخص کو پورے طور سے پانی میں غوطہ دیتا ہے اور پھر پانی سے باہر نکال لیتا ہے۔

دعا جو کہ آدمی کرتا ہے یہ ہے: ”یسوع مسیح کے دیئے ہوئے اختیار سے میں تمہیں باپ، اور بیٹے اور، روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں۔ آمین۔“

گفتگو

- یسوع مسیح کی انجیل کی پہلی رسم کون سی ہے؟

روح القدس کی نعمت دینا

ایک شخص کے بپتسمہ لینے کے بعد، وہ آدمی جن کے پاس ملک صدق کہانت ہوتی ہے اپنے ہاتھ اس شخص کے سر پر رکھتے ہیں اور ان میں سے ایک خاص دعا کہتا ہے۔ اس دعا میں، اس شخص کو کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کا رُکن مستحکم کرتے ہیں اور اسے کہتے ہیں، ”روح القدس پاؤ۔“ اس کا مطلب ہے اگر وہ یسوع کے حکموں کو دیانت داری سے ماننے کی کوشش کرے گا، تو اسے روح القدس سے رہنمائی کا حق حاصل ہو گا۔ روح القدس کی نعمت دینا مسیح یسوع کی انجیل کی دوسری رسم ہے۔ تب وہ جو یہ رسم ادا کر رہا ہو روح القدس کی ہدایت کے مطابق اس شخص کو برکت دیتا ہے۔ روح القدس کی نعمت دینے سے پہلے ضروری ہے کہ آدمی پہلے بشپ یا شاخ کے صدر سے اجازت لے۔

گفتگو

- روح القدس کی نعمت کون دے سکتا ہے؟

کہانت میں تقرری

آدمی کو کہانت دینا ایک رسم ہے۔ لازمی ہے کہ یہ رسم صرف وہی آدمی ادا کرے جس کے پاس کہانت ہو۔ ہارونی کہانت دینے سے پہلے لازمی ہے کہ وہ بشپ یا شاخ کے صدر سے اجازت لیں، اور اسی طرح ملک صدق کہانت دینے سے پہلے سٹیک کے صدر سے اجازت لیں۔ کہانت پانا لڑکے یا آدمی کے لئے بڑی عزت کی بات ہے۔ وہ جو کہانت پاتے اور اس وقت کئے وعدے ہمیشہ اس پر قائم رہتے ہیں سدا کہانت رکھیں گے۔

ہم عشائے ربانی اس لئے لیتے ہیں تاکہ یسوع مسیح اور اس کے کفارے کو یاد رکھیں۔

گفتگو

- دوسروں کو کہانت کون دے سکتا ہے؟

عشائے ربانی

وہ شخص جس کے پاس کہانت ہے۔ روٹی اور پانی پر برکت کے لئے دعا کرتا ہے۔ تب وہ یا کوئی اور جس کے پاس کہانت ہو کلیسیا کے اراکین کو کھانے کے لئے روٹی اور پینے کے لئے پانی دیتا ہے۔ یہ عشائے ربانی کہلاتی ہے۔ عشائے ربانی ایک رسم ہے۔

روٹی اور پانی یسوع کے گوشت اور خون کی علامت ہیں۔ یہ ہمیں یاد رکھنے میں مدد دیتے ہیں کہ اُس نے ہمارے لئے اپنی جان* قربان کی۔ ہمیں اس کی اپنے لئے محبت یاد رکھنی چاہئے۔ ہمیں اس کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے ہمیں اس قابل بنایا کہ اپنے گناہ بخشوا سکیں اور دوبارہ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہ سکیں۔

ہر بار جب ہم عشائے ربانی لیتے ہیں، تو ہم دوبارہ وہ وعدے کرتے ہیں جو ہم نے بپتسمہ لیتے وقت اپنے آسمانی باپ سے کیے تھے۔ ہم دوبارہ وعدہ کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ یسوع کو یاد رکھیں گے، اور اس کے نام سے پکارے جانے کی خواہش کریں گے، اور یہ کہ ہم ہمیشہ اس کے حکموں کی فرمانبرداری کریں گے۔ عشائے ربانی لینے سے پہلے ہمیں اپنے ان غلط کاموں سے توبہ کرنی چاہئے جو ہم نے کئے ہیں اور ان وعدوں کے متعلق سوچنا چاہئے جو ہم نے کئے ہوتے ہیں۔

ہمارا آسمانی باپ یہ وعدہ کرتا ہے کہ اگر ہم وہ کریں جس کا ہم نے وعدہ کیا ہے، تو وہ روح القدس کو بھیجے گا تاکہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔

روٹی پر برکت دینا

یسوع نے عشائے ربانی کے لئے ہمیں خاص دُعائیں سکھائی ہیں۔ یہ دعا روٹی پر برکت کے لئے ہے:

"اے خدا، *ابدی باپ، ہم تیرے بیٹے، یسوع مسیح کے نام میں تجھ سے مانگتے ہیں، اس روٹی پر برکت بخش اور اسے پاک کر ان تمام* جانوں کے لئے جو اس میں شریک ہوں، کہ وہ تیرے بیٹے کے بدن کی یاد میں کھائیں، اور وہ تیرے گواہ ٹھہریں، اے خدا، ابدی باپ کہ وہ خوشی سے تیرے بیٹے کا نام اپنے پر لیں اور اسے ہمیشہ یاد رکھیں اور اس کے حکموں کو مانیں جو اس نے انہیں دیئے ہیں؛ تاکہ اس کا روح ہمیشہ ان کے ساتھ ہو۔ آمین۔"

پانی پر برکت دینا

یہ دعا پانی پر برکت کے لئے ہے:

"اے خدا، ابدی باپ، ہم تیرے بیٹے یسوع مسیح کے نام میں تجھ سے مانگتے ہیں، اس پانی پر برکت بخش اور اسے پاک کر ان تمام جانوں کے لئے جو اس میں سے پیئیں، تاکہ وہ اسے تیرے بیٹے کے خون کی یادگاری میں ایسا کیا کریں، جو ان کے لئے بہایا گیا؛ کہ وہ تیرے گواہ ٹھہریں، اے خدا، ابدی باپ، کہ وہ ہمیشہ اسے یاد رکھیں، تاکہ اس کا روح ہمیشہ ان کے ساتھ ہو۔ آمین۔"

گفتگو

- عشائے ربانی کیا ہے؟
- جب کہانت رکھنے والے عشائے ربانی پر برکت دے رہے ہوں اور تقسیم کر رہے ہوں تو اس وقت ہمیں کیا سوچنا چاہئے؟
- جب ہم عشائے ربانی لیتے ہیں تو ہم کونسے وعدے کرتے ہیں؟

بچوں کو برکت دینا

جو آدمی کہانت رکھتے ہیں شیر خوار بچوں کو برکت دے سکتے ہیں، یہ عموماً بچے کو پیدائش کے چند ہفتوں بعد دی جاتی ہے۔ لازمی ہے کہ وہ بشپ یا شاخ کے صدر سے اجازت لے کر یہ رسم ادا کریں۔ بچے کا باپ بچے کو برکت دے سکتا ہے اگر اس کے پاس ملک صدق کہانت ہو۔ اگر اس کے پاس ملک صدق کہانت نہیں ہے، تو وہ بچے کو برکت نہیں دے سکتا اور نہ ہی برکت دینے والے آدمیوں کے ساتھ دائرے میں کھڑا ہو سکتا ہے۔ وہ کسی بھی ملک صدق کہانت رکھنے والے شخص سے بچے کو برکت دینے کے لئے کہہ سکتا ہے۔ باپ، اگر ملک صدق کہانت رکھتا ہے اور لائق ہے، یا دوسرا شخص جو ملک صدق کہانت رکھتا ہو، بچے کو اپنے بازوؤں میں لیتا ہے، ان کی مدد سے جو لازمی طور پر ملک صدق کہانت رکھتے ہوں، دعا کرتا ہے۔ دعا میں وہ ہمارے آسمانی باپ کو مخاطب کرتا ہے، اور کہتا ہے کہ وہ یہ رسم ملک صدق کہانت کا اختیار رکھتے ہوئے ادا کر رہا ہے اور والدین کا منتخب کیا ہوا نام بچے کو دیتا ہے۔ تب وہ روح القدس کی ہدایت سے بچے کو برکت دیتا ہے۔

گفتگو

- وہ شخص جو ملک صدق کہانت رکھتا ہے جب بچے کو برکت دیتا ہے تو کیا کرتا ہے؟

بیمار لوگوں کو برکت دینا ہے

جب کوئی شخص بیمار ہو جائے، تو وہ کسی ملک صدق کہانت رکھنے والے سے برکت دینے کے لئے کہہ سکتا ہے۔ پہلے ان میں سے ایک اسے مسح کرتا ہے۔ وہ اسے اس کے سر پر تھوڑا سا پاک کیا ہوا تیل مل کر مسح کرتا ہے، اور تب اس

کے سر پر ہاتھ رکھ کر خاص دعا کرتا ہے۔ اِس کے بعد، وہ اُس شخص کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں، اور اُن میں سے ایک مسح پر مہر کرتا ہے اور جیسے روح القدس اُسے الہام بخشتا ہے اس شخص کو برکت دیتا ہے۔ جب لوگ یہ کہانتی برکت پاتے ہیں تو بہتری پاتے ہیں یا شفایاب ہو جاتے ہیں۔ بیماروں کو برکت دینا ایک رسم ہے۔

بیمار لوگوں کو مسح کرنے والے تیل کو پاک کرنا ایک علیحدہ رسم ہے۔ ملک صدق کہانت رکھنے والا آدمی، تیل کو ایک کھلے برتن میں لے کر خاص دعا کرتا ہے۔

آدمی جو کہ ملک صدق کہانت رکھتا ہے اسے ان رسموں کو ادا کرنے کے لئے شاخ کے صدر یا بشپ یا سٹیک کے صدر سے اجازت کی ضرروت نہیں ہوتی۔

گفتگو

- بیمار لوگوں کو کون برکت دے سکتا ہے؟

باپ اپنے خاندان کے افراد کو برکت دے سکتا ہے

باپ جس کے پاس ملک صدق کہانت ہو اپنے خاندان کے افراد کو برکت دے سکتا ہے۔ وہ یہ اس وقت کرتا ہے جب خاندان میں کوئی شخص بیمار ہو یا اسے خاص مدد کی ضرورت ہے۔ اسے ایسا کرنے کے لئے بشپ شاخ کے صدر یا سٹیک کے صدر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ باپ اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہے اور دعا کرتا ہے۔ دعا میں، وہ اسے روح القدس کے وسیلہ بتائی جانے والی برکت دیتا ہے۔ خاندان کے افراد کو برکت دینا ایک رسم ہے۔

گفتگو

- باپ اپنے خاندان کے افراد کو کب برکت دے سکتا ہے؟

بعض رسمیں نہایت اہم ہیں جن کو پانا ہر ایک کے لئے ضروری ہے

بعض کہانتی رسمیں بہت ضروری ہیں جس سے کوئی بھی شخص ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکتا ہے۔ ان میں سے دو رسمیں بپتسمہ لینا اور روح القدس کی نعمت پانا ہے۔ لڑکوں اور آدمیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ کہانت پائیں۔ دوسری رسمیں جیسے کہ باپ کا اپنے خاندان کے افراد کو برکت دینا ہے، اس وقت ادا کی جاتی ہیں جب ہمیں مدد اور تسلی کی ضرورت ہوتی ہے۔

گفتگو

- چند رسمیں کونسی ہیں؟
- ان میں سے ہر رسم کیا برکت لاتی ہے؟

حوالہ جات

کہانت پانے والے آدمیوں کے پاس، رسموں کو ادا کرنے کا وہی اختیار ہے جو یسوع کے پاس تھا

- متی ۱۶:۱۹؛ مرقس ۳:۱۴ (یسوع نے اپنے شاگرد کو کہانت بخشی)
- مرقس ۱:۳۴ (یسوع نے بیمار کو شفا دی اور بدروحوں کو نکال دیا)
- اعمال ۱۹:۱–۶ (یسوع کے رسول رسمیں ادا کرتے تھے)

رسوم جو ہماری مدد کے لئے ادا کی جاتی ہیں

- متی ۱۹:۱۴–۱۵ (یسوع نے چھوٹے بچوں کو برکت دی)
- متی ۲۶:۲۶–۲۸ (یسوع نے اپنے شاگردوں کے لئے عشائے ربانی پر برکت دی)
- اعمال ۸:۱۷ (یسوع کے رسولوں نے روح القدس دیا)
- یعقوب ۵:۱۴ (ایلڈر بیمار آدمی کے سر پر تھوڑا تیل ملیں اور اسے برکت دیں)
- ۳ نیفی ۱۱:۲۳–۲۸ (طریقہ بتایا گیا ہے کہ بپتسمہ کیسے دیا جائے)
- مرونی ۴؛ ۵ (یسوع نے قدیم زمانے میں رہنے والوں کو عشائے ربانی پر برکت دینے کے لئے دعا سکھائی)
- مرونی ۶:۱–۳ (بپتسمہ لینے والوں کے لئے بتایا گیا ہے کہ ان کے لئے کیا کرنا ضروری ہے)

بعض رسمیں نہایت اہم ہیں جن کو پانا ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔

- یوحنا ۳:۵؛ ۲ نیفی ۳۱:۱۷–۱۸ (ہمیں اپنے آسمانی باپ کی طرف واپس لوٹنے کے لئے بپتسمہ اور روح القدس کا تحفہ ضرور حاصل کرنا چاہیئے۔)
- تعلیم و عہد ۸۴:۳۳–۴۲ (آسمانی باپ کی عظیم نعمتوں کو پانے کے لئے آدمیوں اور لڑکوں کو ضرور کہانت حاصل کرنی چاہیئے۔)
- تعلیم و عہد ۱۲۴:۳۹؛ ۱۳۱:۱–۴؛ ۱۳۲:۲۲ (ابدی زندگی حاصل کرنے کے لئے ایک شخص کو ہیکل کی رسوم ضرور حاصل کرنی چاہیئے۔)

یسوع مسیح کی پیروی کرنا

ساتواں حصہ

یسوع نے بپتسمہ لے کر باپ سے فرمانبرداری ظاہر کی۔

فرمانبرداری

باب ۲۲

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ خوش رہنے اور دوبارہ اس کی طرف لوٹ جانے اور اس کے ساتھ رہنے کے لئے ہمارے لئے کیا کرنا ضروری ہے۔ ہم کیسے یہ کچھ کرنا سیکھ سکتے ہیں؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں قوانین دیئے کیونکہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم اِس زمین پر خوش رہیں کیونکہ وہ ہمیں پیار کرتا ہے۔ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اس کی طرف لوٹیں تاکہ ہم بھی وہ خوشی حاصل کریں جو اس کے پاس ہے۔ یہ صرف ہم تب ہی کر سکتے ہیں جب ہم اس قابلیت کو استعمال میں لائیں جو اس نے ہمیں اس کی مانند بننے کے واسطے دی ہے۔

ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ اس کی مانند بننے کے لئے ہمیں کیا کیا کرنا ہے۔ اس نے ہمیں یہ بتانے کے لئے احکام دیے ہیں کہ ہمارے لئے کیا درست ہوگا۔ وہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ ہمارے لئے کیا کرنا اچھا نہیں ہے۔

ہر حکم جو ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں دیا ہے وہ ہماری بہتری کے لئے ہے اور ہماری مدد کرے گا۔ یہ احکام ہماری زندگیوں کے رہنما بن سکتے ہیں، اور اگر ہم انہیں مانیں گے تو ہم خوش ہوں گے۔

ہم سب نے اپنے آسمانی باپ کے حکموں کو توڑا ہے۔ چونکہ ہم نے اپنے آسمانی باپ کے احکام توڑے ہیں، ہم نے گناہ کیا ہے۔ چونکہ ہم نے گناہ کیا ہے، ہم اپنے آسمانی باپ سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔ ہمارے گناہوں کی راست سزا یہ ہے کہ ہم اپنے آسمانی باپ سے ہمیشہ کے لئے الگ کر دیئے گئے ہیں۔

لیکن ہمارا آسمانی باپ ہم سے محبت رکھتا ہے۔ اس نے ایک راہ تیار کی ہے کہ ہمارے گناہوں کا فدیہ ادا ہو سکے۔ اس نے اپنے بیٹے، یسوع، کو بھیجا تاکہ وہ ہمارے گناہوں کا فدیہ دے۔ یسوع نے یہ فدیہ دے دیا، اور اب ہم یسوع پر ایمان لا کر اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔ یسوع پر ایمان کے معنی اس پر بھروسہ کرنا اور اس کے فرمانبردار پیروکار بننا ہے۔ وہ جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں اس کے حکموں کی فرمانبرداری بھی کرتے ہیں۔ اپنے آسمانی باپ کی طرف جانے کا پہلا قدم یسوع پر ایمان، اور سنجیدگی سے اس کی فرمانبرداری کرنا ہے۔ تب، اگر ہم یسوع کے وفادار رہیں گے تو وہ ہماری مدد کرے گا تاکہ ہم اپنے آسمانی باپ کے تمام حکموں کی فرمانبرداری کر سکیں۔ اور ہمارا آسمانی باپ ہمارے گناہ معاف کر دے گا۔

یسوع کے بعض حکم کلیسیا کے تمام ارکان کے لئے ہیں۔ یہ اس نے تمام لوگوں کو صحیفوں میں نبیوں کے ذریعے دیئے ہیں۔ کچھ حکم وہ ہمیں، انفرادی طور پر، روح القدس کے وسیلے دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، صحیفے اور نبی ہمیں بتاتے ہیں کہ کلیسیا کے تمام رکن دوسروں کو انجیل سیکھنے میں مدد دیں۔ لیکن روح القدس ہمیں بتائے گا کہ ہم انفرادی طور پر کس طرح اپنے خاندان کے افراد، دوستوں، اور ہمسایوں کو انجیل سکھا سکتے ہیں۔ اگر ہم صحیفوں کو پڑھیں، نبیوں کا کلام سنیں، اور روح القدس کی سرگوشیوں کی پیروی کریں تو ہم ہمیشہ جانتے رہیں گے کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے حکموں سے کیسے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ہم سے محبت رکھتے ہیں؟
- ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ ہمارے آسمانی باپ اور یسوع نے ہمیں کیا کرنے کو کہا ہے؟

ہمارے آسمانی باپ کا ہر حکم اہم ہے۔

ہماری خواہش ہونی چاہئے کہ ہر وہ چیز کریں جو یسوع ہمیں کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس کے تمام حکم اہم ہیں اور اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کی تیاری میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ کتابِ مقدس نعمان نامی ایک آدمی کی کہانی بتاتی ہے۔ وہ سخت بیمار تھا اور چاہتا تھا کہ الیشع نامی نبی اسے شفا دے۔ وہ گھر سے روانہ ہوا اور اس ملک کو گیا جہاں الیشع رہتا تھا۔ الیشع نے نعمان کی طرف قاصد بھیجا کہ وہ اسے بتائے کہ وہ دریائے یردن میں سات بار خود کو دھوئے، اور شفاء پائے گا۔

نعمان ناراض ہوا جب اسے یہ کرنے کے لئے کہا گیا۔ وہ حیران ہوا کہ اسے دریائے یردن ہی میں جانے کے لئے کیوں کہا گیا ہے جب کہ جہاں وہ رہتا تھا وہاں بہت سے دریا تھے۔ لیکن اگرچہ وہ ناراض تھا، بعد میں نعمان نے یہ ماننے کا فیصلہ کر لیا۔ چونکہ اس نے فرمانبرداری کی اس لئے اس کو شفا ہوئی۔ اگر وہ فرمانبرداری نہ کرتا، تو وہ ہرگز شفا نہ پاتا۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے یسوع کے حکموں کو ماننا بہت مشکل ہے۔ ایک جوان آدمی جس کا نام نیفی تھا، جسے، اپنے بھائیوں کے ساتھ وہ کچھ کرنے کو کہا گیا جو کہ بہت مشکل تھا۔ یسوع نے انہیں کہا کہ یروشلم کے شہر میں واپس جائیں اور کچھ اہم نوشتے وہاں سے لے کر آئیں۔ اس کے بھائیوں نے کہا کہ وہ یہ نہیں کر سکتے۔ یہ بہت مشکل تھا۔ لیکن نیفی نے کہا کہ یسوع نے جو کرنے کو کہا ہے وہ کرے گا۔ اس نے کہا جب یسوع ہمیں کچھ کرنے کو کہتا ہے، چاہے یہ ہمیں کتنا ہی مشکل نظر آتا ہو، وہ اِسے کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔

یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ ہمیں وہ کام کرنا چاہئے جس سے ہم اس کی اور اپنے آسمانی باپ کی مانند بن سکیں۔ اُس نے ہمیں ایسا کرنے کا نہ کہا ہوتا اگر ہم یہ نہ کر سکتے۔

یسوع ہمارے آسمانی باپ کی مانند ہے کیونکہ اس نے کوئی گناہ نہیں۔ کیا لیکن ہم سب نے گناہ کیا ہے، لیکن ہم یسوع پر ایمان اور پھر توبہ کرنے سے اپنے آسمانی باپ کی مانند بن سکتے ہیں۔

بعض اوقات شائد ہم یسوع کے کسی حکم کی وجہ کو نہیں جانتے۔ لیکن اگر ہم یسوع سے محبت رکھیں اور اس پر بھروسہ کریں، تو ہم وہ ہی کریں گے جو وہ ہمیں کرنے کو کہتا ہے۔ ہم تب بھی اس کی فرمانبرداری کریں گے اگرچہ ہم نہیں سمجھتے کہ اس نے کیوں ایسا کرنے کو کہا ہے۔ آدم اور حوا نے ایسا کیا۔ یسوع نے آدم اور حوا کو بتایا کہ ہمارے آسمانی باپ کو *قربانی پیش کریں۔ ایک دن ایک فرشتہ آدم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ وہ قربانی کیوں پیش کر رہا ہے۔ آدم نے کہا اسے پتہ نہیں کیوں، سوائے اس کے کہ یسوع نے اسے کرنے کے لئے کہا ہے۔ تب فرشتے نے قانون کی وجہ بتائی اور آدم کو انجیل کی تعلیم دی۔ یسوع آدم سے خوش ہوا کیونکہ اس نے اس کی فرمانبرداری کی حتیٰ کہ اُس قانون کی وجہ جاننے سے پہلے۔

ہمیں یسوع کے حکموں کی فرمانبرداری کرنی چاہئے۔ کیونکہ ہم اس سے محبت رکھتے ہیں اور اس کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہے وہ ان سے خوش ہے جو یسوع کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں جب اس کے بچے یسوع کی فرمانبرداری نہیں کرتے۔ وہ افسردہ ہوتا ہے۔ جب تک کہ کچھ واقع نہ رونما ہو جس سے وہ مجبوراً فرمانبرداری کریں۔ ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ اس کے تمام بچے یسوع سے محبت رکھیں اور اس کی فرمانبرداری کریں، کیونکہ یہی ایک راستہ ہے جس کے وسیلے ہم اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔

گفتگو

- یسوع کے حکموں کو ماننا اتنا اہم کیوں ہے جبکہ انہیں ماننا بڑا مشکل نظر آتا ہے؟
- ہمیں حکموں کی فرمانبرداری کیوں کرنی چاہئے اگر ہم انہیں سمجھتے ہی نہیں؟
- انہیں ماننا کیوں ضروری ہے کیونکہ ہم ماننا چاہتے ہیں

جب ہم اپنے آسمانی باپ سے محبت رکھتے ہیں، ہم یسوع کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔

یسوع نے ہر وہ کام کیا جو ہمارے آسمانی باپ نے اسے کرنے کا حکم دیا۔ یسوع نے ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کی کیونکہ وہ ہمارے آسمانی باپ سے محبت رکھتا تھا۔ شیطان نے یسوع کو آزمایا کہ وہ ہمارے آسمانی باپ کی نافرمانی کرے۔ یسوع نے وہ کچھ نہ کیا جس سے شیطان نے اُسے آزمایا۔

پہلا اور سب سے اہم حکم اپنے آسمانی باپ سے محبت رکھنا ہے۔

جب ہم اپنے آسمانی باپ سے محبت رکھتے ہیں، تو ہم اس کی فرمانبرداری کرنا چاہیں گے۔ جیسے یسوع نے کی۔ جب ہم اُس کی بابت مزید سیکھتے ہیں ہم اپنے آسمانی باپ سے اور زیادہ محبت کر سکتے ہیں۔ جو کچھ اس نے ہمارے لئے کیا ہمیں ان چیزوں کی بابت جاننے کی ضرورت ہے۔ ہم یہ اس طرح سیکھ سکتے ہیں کہ پاک کلام کو پڑھیں اور یسوع مسیح کی کلیسیا کے رہنماؤں کو سنا کریں۔ جب ہم اپنے آسمانی باپ سے محبت رکھتے ہیں، تو ہم یسوع سے بھی محبت کریں گے، کیونکہ یسوع نے ہمارے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے میں ہماری مدد کی۔ یسوع کے حکم کے مطابق کام کرنے سے ہم اس سے محبت کرنا سیکھ سکتے ہیں۔ جیسے جیسے ہماری محبت اپنے آسمانی باپ اور یسوع کے لئے بڑھتی جائے گی، اس کے حکموں کو ماننا ہمارے لئے آسان ہوتا جائے گا۔

دوسرا بڑا حکم تمام لوگوں سے محبت رکھنا ہے۔
یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ دوسرے لوگوں کی مدد کریں اور ان سے محبت رکھیں۔ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ ان سے ویسا ہی سلوک کریں جیسا آپ چاہتے ہیں کہ وہ آپ سے کریں۔ اس نے فرمایا ہے کہ ہمیں ان کے متعلق بری باتیں نہیں کہنی چاہئیں۔ ان کی غلطیوں کو معاف کر دینا چاہیئے۔ ہمیں ہر ممکن طرح سے دوسروں کی مدد کرنی چاہیئے۔

جب ہم اپنے آسمانی باپ اور یسوع سے محبت رکھتے ہیں، تو ہم دوسروں سے محبت رکھتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں۔ جیسے جسے ہم یسوع سے اور دوسرے لوگوں سے محبت کرتے اور خدمت کرتے ہیں، اپنے آسمانی باپ اور یسوع کے تمام حکموں کو ماننے میں آسانی پیدا ہوتی جاتی ہے۔

گفتگو

- دو بڑے حکم کون سے ہیں؟
- ہمارے آسمانی باپ کے حکموں کی فرمانبرداری کرنے میں یسوع کی مثال ہمیں کیا مدد دے سکتی ہے؟
- ہم کیسے اپنے آسمانی باپ اور یسوع سے محبت کرنا اور ان کے حکموں کی فرمانبرداری کرنا سیکھ سکتے ہیں؟

ہر برکت جو ہم حاصل کرتے ہیں فرمانبرداری کرنے سے آتی ہے۔

ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دیتا ہے جب ہم اس کے حکموں کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ وہ ہر حکم کی فرمانبرداری پر برکت دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ جب بھی ہم کسی حکم کو مانتے ہیں، تو اس کی فرمانبرداری سے ہم برکت پاتے ہیں۔ اگر ہم ایک حکم کی فرمانبرداری نہیں کرتے، تو ہم وعدہ کی ہوئی برکت کی توقع نہیں کر سکتے۔

اُن برکتوں میں سے کچھ جو ہمیں ہمارے آسمانی باپ کے حکموں کی فرمانبرداری سے ملتی ہیں خوشی، خوف سے آزادی، اچھی صحت، اور زیادہ علم اور قابلیت ہیں۔ سب سے بڑی برکت جس کا ہمارا آسمانی باپ ہم سے وعدہ کرتا ہے یہ ہے کہ ہم اس کی مانند بن سکتے ہیں اور ہمیشہ اس کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ یہ برکت ہم اس کے تمام حکموں کی فرمانبرداری کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔

جیسے جیسے ہم سختی سے اپنے آسمانی باپ کے حکموں کی فرمانبرداری کریں، یہ بات یاد رکھنا اہم ہے کہ یہ ہم صرف یسوع کی مدد کے وسیلے ہی ایسا کر سکتے ہیں۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے جب ہم نافرمانی کرتے ہیں، ہمارا آسمانی باپ ہمیں معاف کر دے گا اگر ہم مسیح یسوع پر ایمان لائیں اور توبہ کریں۔ چونکہ ہم سب نے گناہ کیا ہے، ہمیں مسیح یسوع کے کفارے کا بڑا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ اس کے کفارے کی بدولت، ہمارا آسمانی باپ ہمیں معاف کر سکتا ہے، ہمیں برکت دے سکتا اور فرمانبردار ہونے میں ہماری مدد کر سکتا ہے۔ ہم کبھی بھی خود اپنے آسمانی باپ کی برکتوں کے لائق نہیں ہو سکتے ہیں۔

گفتگو

- اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنے سے کونسی برکتیں ہم حاصل کر سکتے ہیں؟
- یہ برکتیں حاصل کرنے کے لئے یسوع ہماری کس طرح مدد کرتا ہے؟
- ہم اپنے آسمانی باپ کی طرف سے عظیم ترین نعمت کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

حوالہ جات

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں قوانین دیئے ہیں اس لئے کہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے

- یوحنا ۱۵:۱۰–۱۴ (اگر ہم اپنے آسمانی باپ کے حکموں کی فرمانبرداری کریں تو ہم ہر وقت جانیں گے کہ وہ ہم سے محبت رکھتا ہے۔)

ہمارے آسمانی باپ کا ہر حکم اہم ہے

- ۲ سلاطین ۵:۱–۱۴ (الیشع نبی نے نعمان کو بتایا کہ شفا کے لئے اسے کیا کرنا ہے)
- ا نیفی ۳:۱–۷ (یسوع اپنے حکموں کی فرمانبرداری کے لئے ہمارے لئے راہ تیار کرتا ہے۔)
- ۳ نیفی ۱۲:۴۸ (یسوع کہتا ہے کہ ہم کامل نہیں)

جب ہم اپنے آسمانی باپ سے محبت رکھتے ہیں، ہم یسوع کی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔

- متی ۲۲:۳۷–۴۰ (یسوع نے دو بڑے حکم دیئے)
- یوحنا ۸:۲۹ (یسوع نے ہمیشہ وہ کام کیا جو اس کے باپ کو پسند تھا)
- یوحنا ۱۴:۱۵، ۲۱–۲۴ (اگر ہم اپنے آسمانی باپ اور یسوع سے محبت رکھیں گے تب ہم ان کے حکموں کی فرمانبرداری کریں گے)
- ا کرنتھیوں ۲:۹ (ہمارے آسمانی باپ نے ان کے لئے بڑی نعمتیں تیار کر رکھیں ہیں جو اس سے محبت رکھتے ہیں)

ہر برکت جو ہم حاصل کر پاتے ہیں فرمانبرداری کرنے سے آتی ہے

- امثال ۳:۱–۴؛ یرمیاہ ۷:۲۳ (ہمارا آسمانی باپ لوگوں کو برکت دینے کا وعدہ کرتا ہے اگر وہ اس کی فرمانبرداری کریں)
- ۲ نیفی ۲:۳–۹؛ ایلما ۲۲:۱۴؛ مرونی ۶:۴ (ہم خود اپنے آسمانی باپ کی برکتوں کے لائق نہیں ہو سکتے اگر نجات دہندہ ہماری مدد نہ کرے)
- مضایاہ ۲:۲۴ (ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دیتا ہے جب ہم اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں)
- مضایاہ ۲:۴۱ (وہ جو حکموں کی فرمانبرداری کرتے ہیں بہت سی برکتیں پاتے ہیں اور خوش ہیں)

قربانی

باب ۲۳

کسی دوسرے کی مدد کے لئے کُچھ دینا ہمارا آسمانی باپ کی مانند بننے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ کیا آپ نے کبھی اِس خوشی کو محسوس کیا ہے جو کسی کو کُچھ دینے سے حاصل ہوتی ہے؟

یسوع نے اپنی زندگی ہمارے لئے قربان کر دی۔

اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کے لئے ضروری ہے کہ ہم اکثر قربانی دیں۔ کسی دوسرے کی مدد کے لئے کسی چیز کا دے دینا قربانی ہے۔ یسوع نے عظیم ترین قربانی دی۔ اس نے ہمارے گناہوں کی خاطر دکھ اٹھائے اور پھر اس نے اپنی زندگی ہماری خاطر دے دی۔

چونکہ یسوع نے ہماری خاطر اپنی زندگی دے دی، پس ہر کوئی موت کے بعد پھر زندہ رہے گا۔ ہم سب کا جسم کامل ہوگا جو کہ کبھی دوبارہ نہ مرے گا۔ یہ قیامت کہلاتی ہے۔ وہ جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، اپنے سب گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، یسوع نے جو کچھ کیا اس کے وسیلے ان کے گناہ معاف ہوں گے اور اس قابل ہوں گے کہ ہمارے آسمانی باپ کی طرف لوٹ سکیں۔

آدم سے لے کر یسوع مسیح تک، لوگ ہمارے آسمانی باپ کے لئے جانوروں کی قربانی کرتے تھے۔ لوگ اپنے گلے یا غول میں سے بہترین جانور قربانی کے لئے چنتے تھے۔ وہ ہمیشہ پہلوٹھے نر ہوتے تھے۔ مناسب جانور چننے کے بعد، لوگ انہیں ذبح کرتے اور ان کے ٹکڑے آسمانی باپ کے لئے نذرانے کے طور پر جلاتے۔

لوگ ہمارے آسمانی باپ کی شریعت کی فرمانبرداری کے لئے ان جانوروں کی قربانی دیتے۔ اس طرح، وہ ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرنے کی اپنی مرضی ظاہر کرتے اور وہ چیزیں دے دیتے جو ان کے نزدیک اہم ہوتیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے حکم دیا کہ وہ جانوروں کی قربانی دیا کریں اس یادگاری کے لئے کہ وہ ان کے لئے اپنے بیٹے کو قربان کرے گا۔ یسوع، ہمارے آسمانی باپ کا پہلوٹھا، اس دنیا میں آئے گا اور ہر طرح سے کامل ہوگا۔ وہ ہمارے گناہوں کی خاطر خود کو قربان کر دے گا۔

یسوع نے اپنی زندگی دینے کے بعد، اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ جانوروں کی مزید قربانی نہ دیں۔ اس نے ہمیں عشائے ربانی دی اس یادگاری کے لئے کہ اس نے ہمارے لئے قربانی دی ہے۔ عشائے ربانی کی روٹی اور پانی یسوع کے گوشت اور خون کو ظاہر کرتے ہیں، جو اس نے اپنی موت کے وقت ہمیں دیئے۔

گفتگو

- قدیم وقت میں جانوروں کی قربانی کیا ظاہر کرتی تھی؟

قربانی ہمارے لئے ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا حصہ ہے۔

اب ہمارا آسمانی باپ ہم سے مختلف طریقے سے قربانی چاہتا ہے۔ وہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم شکستہ دل اور پشیمان روح کی قربانی دیں۔ اس کے معنی اپنے گناہوں اور اپنے غرور کو ترک کرنا ہے۔ اس کے معنی ہیں خوشی سے یسوع کو ہمیشہ یاد رکھنا اور ہر قیمت پر، اس کے حکموں کو ماننا۔ اس کا مطلب ہے:

۱۔ ہمارا ایمان یسوع پر ہے، ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، ہم بپتسمہ لیتے ہیں، اور یسوع کے حکموں کو مانتے ہیں۔

۲۔ ہم دوسرے لوگوں کو یسوع پر اپنے اعتقاد کے متعلق بتاتے ہیں تاکہ وہ یسوع کے پیروکار بنیں اور اس کی کلیسیا میں شامل ہوں۔

۳۔ ہم یسوع کی کلیسیا میں ہر وہ کام کرنے کے لئے خوشی سے تیار رہیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم کریں۔

۴۔ آدمی خوشی سے کہانت قبول کرتے اور اپنے خاندان اور دوسروں کی مدد کرتے ہیں کہ وہ خاص طریقے سے زندگی گذاریں تاکہ وہ اگلی زندگی میں آسمانی باپ کے ساتھ جا کر رہنے کے لئے تیار رہیں۔

اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے کے لئے، ضروری ہے کہ ہم خوشی سے ہر وہ چیز دیں جسے یسوع دینے کو کہے۔ پولوس رسول فرماتا ہے کہ اس زمین پر ہمیں یسوع کے کام میں مدد کرنے کے لئے جتنا زیادہ ہو سکے اپنا وقت استعمال کرنا چاہئے۔

گفتگو

- آج آپ کس طرح ظاہر کر سکتے ہیں کہ آپ یسوع کی قربانی کو یاد رکھتے ہیں؟

ایک دولت مند آدمی نے یسوع سے پوچھا کہ وہ کیا کرے کہ وہ ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ ہمیشہ رہ سکے۔ یسوع نے اسے بتایا کہ وہ ہمارے آسمانی باپ کے تمام حکموں کو مانے۔ دولت مند آدمی نے جواب دیا کہ وہ بچپن ہی سے احکام کی فرمانبرداری کرتا آیا ہے۔ یسوع نے اسے بتایا ایک اور چیز ہے جو اس کو کرنا ضرور ہے۔ وہ ہر چیز جو اس کے پاس ہے بیچ دے۔ تب وہ سارے پیسے غریب لوگوں کو دے دے اور یسوع کے پیچھے چلے۔ جب دولت مند آدمی نے یہ سنا، تو افسردہ ہوا۔ وہ تمام چیزیں جو اس کے پاس تھیں دے کر یسوع کے پیچھے چلنا نہیں چاہتا تھا۔

دولت مند جوان حکمران اپنی جس میں ملکیت کی قربانی دینے اور یسوع کی پیروی کرنے کے لئے ایمان کی کمی تھی۔

دولت مند آدمی نیک آدمی تھا۔ وہ سختی سے حکموں کی فرمانبرداری کرتا تھا۔ لیکن جب یسوع نے اس سے ہر وہ چیز جو اس کے پاس تھی چھوڑ دینے اور اس کی پیروی کرنے کو کہا تو اس نے ایسا نہ کیا۔

یسوع کے دو رسول، پطرس اور اندریاس، یسوع کی پیروی کے لئے ہر وہ چیز جو ان کے پاس تھی چھوڑنے کے لئے تیار تھے۔ جب یسوع نے انہیں اپنے پیچھے چلنے کو کہا، انہوں نے اپنا کام چھوڑا اور اس کے پیچھے ہو لئے۔

ابراہام بھی خوشی سے ہر وہ چیز جو اُس کے پاس تھی آسمانی باپ کو دینے کو تیار تھا ابراہام یسوع کی پیدائش سے پہلے زمین پر رہتا تھا۔ اس وقت، ابھی ہمارا آسمانی باپ لوگوں سے جانوروں کی قربانی کا طلب گار تھا۔ اس نے ابراہام کو حکم دیا کہ وہ اپنے بیٹے کو قربان کر دے، یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا ابراہام فرمانبردار ہے۔ ابراہام فرمانبرداری کرنا چاہتا تھا۔ اس نے قربان گاہ بنائی اور اس پر اپنے بیٹے کو لٹا دیا۔ ابراہام اپنے بیٹے کو قربان کرنے کے لئے تیار ہی تھا کہ فرشتے نے اسے روک دیا۔ فرشتے نے ابراہام کو بتایا کہ اسے اپنے بیٹے کی قربانی نہیں کرنا تھی۔ ہمارا آسمانی باپ جانتا تھا کہ ابراہام خوشی سے وہ تمام کچھ دینا چاہتا ہے جو اس نے اسے دینے کا حکم دیا ہے، یہاں تک کہ اپنا بیٹا بھی۔ ابراہام ہمارے آسمانی باپ سے اس قدر محبت کرتا تھا کہ ہمارا آسمانی باپ جو کچھ بھی اسے حکم دیتا وہ خوشی سے کرتا تھا۔ ہمارے آسمانی باپ نے ابراہام کو برکت دی کیونکہ ابراہام کسی بھی چیز کو اس کے لئے قربان کرنے کو تیار تھا۔

گفتگو

- کون سی مثال میں اس شخص کا بتایا گیا ہے جسے یسوع نے حکم دیا کہ وہ ساری چیزیں دے دے اور وہ ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا؟
- کونسی مثال میں اس شخص کے بارے بتایا گیا ہے جو ہمارے آسمانی باپ کے حکم کے مطابق ہر چیز دے دینا چاہتا تھا؟
- آپ اس صورتِ حال میں کیا کرتے؟

ہمیں یسوع کے کام کے لئے قربانی دینا ہے۔

ہو سکتا ہے ہمارا گھرانہ یسوع کی پیروی کرنے پر ہمیں رد کر دے۔ دوسرے لوگ شاید ہم پر ہنسیں یا ہمیں ستائیں جب ہم اس کے حکموں کی فرمانبرداری کریں۔ کلیسیائے یسوع مسیح میں شامل ہونے سے شائد ہمیں نوکری سے ہاتھ دھونا پڑیں۔

ہمیں یسوع کے متعلق دوسروں کو سکھانے کے لئے اپنا پیسہ اور وقت استعمال کرنا پڑے۔ ہمیں اپنا وقت کلیسیا کے رہنماؤں کے ساتھ اس کے کام میں مدد کے لئے دینا پڑے۔ ہمیں اپنا وقت اور پیسہ اپنے خاندان میں اس کے لئے دینا پڑے جو یسوع کے کام کر رہا ہے۔ شائد ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہو کہ یسوع کی گواہی سے انکار نہیں بلکہ جان تک دے دیں۔

گفتگو

- اگر آپ کو آپ کی پسندیدہ ملکیت چھوڑنے کو کہا جائے تو آپ کیا محسوس کریں گے۔
- یسوع کے کام میں آپ کیا کچھ قربان کرنے کی خواہش رکھتے ہیں؟

ابراہام کا ایمان قوی تھا کہ وہ خداوند کے حکم پر اپنے بیٹے اضحاق کی قربانی دینے کے لئے تیار ہو گیا۔

قربانی ایسی برکتیں لاتی ہے جو کسی دوسری طرح سے نہیں آ سکتیں۔

قربانی ہمیں بے غرض بننے میں مدد دیتی ہے۔ ہم اپنے آسمانی باپ کی خدمت کرنا اور دوسرے لوگوں کی مدد کرنا سیکھتے ہیں۔ ہم سیکھتے ہیں کہ دوسروں کی مدد کرنے سے ہمیں خوشی حاصل ہوتی ہے۔ ہم سیکھتے ہیں کہ وہ کام کرنے زیادہ اہم ہیں جو یسوع ہمیں کرنے کا حکم دیتا ہے کسی بھی ایسے کام سے جو اس زمین پر ہم مادی اشیاء حاصل کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ ہم سیکھتے ہیں کہ دوسروں کی خدمت کرنا صرف اپنے متعلق سوچنے سے بہتر ہے۔ جب ہم خوشی سے قربانی کرتے ہیں، ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جو برکتیں ہمارا آسمانی باپ ہمیں دیتا ہے وہ اس چیز سے کہیں زیادہ بہتر ہیں جو ہم نے چھوڑ دی ہیں۔

دوسروں کی مدد کے لئے قربانی دینے سے ہم یسوع کی قربانی کو بہتر طور سے سمجھ سکتے ہیں۔ وہ ہم سے اتنا پیار کرتا تھا کہ اس نے اپنی زندگی ہمارے لئے دے دی۔ جیسے جیسے ہم اپنے آسمانی باپ یا دوسرے لوگوں کے لئے چیزوں کی قربانی کرتے ہیں تو ان سے ہماری محبت اور بڑھتی ہے۔ ہم زیادہ محبت کرنے والے اور یسوع اور اپنے آسمانی باپ کی مانند ہوتے جاتے ہیں۔

بہت ساری چیزوں کا مالک ہونا بری بات نہیں ہے۔ بعض اوقات ہمارا آسمانی باپ ہمیں یہ چیزیں دیتا ہے کہ ہم دوسروں کی مدد کر سکیں۔ لیکن یہ مشکل ہے کہ ہم اپنی ملکیت یا پیسے سے محبت نہ رکھیں۔ ہم نے انہیں حاصل کرنے کے لئے سخت محنت کی ہوتی ہے۔ ان میں سے کچھ چیزیں ہمارے زندہ رہنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔ تاہم، ہمیں ان کی زیادہ پرواہ نہیں ہونی چاہئے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کے دوسرے بچوں کی مدد کے لئے بھی انہیں نہ دیں۔

یسوع مسیح کی کلیسیا کے تمام ارکان کو اپنی زندگی میں ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کی خدمت کو نہایت اہم سمجھنا چاہئے۔ ہمیں یہ ظاہر کرنا چاہئے کہ ہم اپنے آسمانی باپ اور یسوع کو اس وقت اپنی ملکیت سے زیادہ پیار کرتے ہیں جب ہم وہ کام کریں جو یسوع مسیح کی کلیسیا کے رہنما ہمیں کرنے کا کہتے ہیں۔ ہمیں اُن کی دوسروں کو سکھانے اور خدمت کرنے میں مدد کرنے کے لئے اپنے وقت کی قربانی دینی چاہئے۔ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لائق ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم یسوع کے کام میں خوشی سے ہر چیز دینے کے لئے تیار ہوں جس کا ہمیں کہا گیا ہے۔

یسوع نے ان سے جو اس کی فرمانبرداری اور خدمت کرتے ہیں بڑی برکات کا وعدہ کیا ہے۔ اس نے فرمایا ہے کہ ہم سوچ بھی نہیں سکتے کہ بعد میں کتنی حیرت انگیز چیزیں پائیں گے۔ اگر ہم اب اس کے کام کے لئے قربانی دیں گے۔

حوالہ جات

یسوع نے اپنی زندگی ہمارے لئے قربان کر دی

- لوقا ۹:۵۷–۶۲ (یسوع کی فرمانبرداری ہماری زندگی میں کسی بھی دوسری چیز سے اہم ہے)
- یوحنا ۱۵:۱۲–۱۳ (یسوع نے اپنی زندگی ہماری خاطر دے کر ہمارے لئے اپنی عظیم محبت کو ظاہر کر دیا ہے۔)

قربانی ہمارے لئے ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا حصہ ہے

- پیدائش ۲۲:۱–۱۴ (ابراہام کو بتایا گیا کہ وہ اپنے بیٹے اضحاق کی قربانی دے)
- متی ۴:۱۸–۲۰ (یسوع نے پطرس اور اندریاس کو اپنے شاگرد ہونے کے لئے چنا)
- رومیوں ۱۲:۱ (ہمیں اپنا وقت اپنے آسمانی باپ کی خدمت کے لئے استعمال کرنا چاہیئے)

ہمیں یسوع کے کام کے لئے کچھ قربان کرنا ہے

- تعلیم اور عہد ۶۴:۲۳ (یہ قربانی کا وقت ہے)
- تعلیم اور عہد ۹۷:۸ (ہمارا آسمانی باپ انہیں قبول کرتا ہے جو اس کے لئے قربانی دینا چاہتے ہیں)

قربانی ایسی برکتیں لاتی ہے جو کسی اور طرح سے نہیں آسکتیں

- متی ۱۹:۲۹ (یسوع ان کے لئے بڑی برکتوں کا وعدہ کرتا ہے جنہوں نے انجیل کے واسطے قربانی دی)
- لوقا ۱۲:۱۶–۳۴ (جہاں کی دوسری چیزوں سے پہلے ہمیں اپنے آسمانی باپ کی بادشاہی کی تلاش کرنی چاہیئے)

عبادت کا دن

باب ۲۴

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہفتے کا ایک دن اس کی عبادت کے لئے مخصوص کر دیں۔ جب ہم اس دن کو پاک رکھتے ہیں تو ہم بہت سی برکتیں پاتے ہیں۔

درحقیقت ہمارے آسمانی باپ نے ہماری مدد کے لئے ہمیں عبادت کرنے کا ایک دن بخشا ہے۔

ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ ہمیں بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ ہر روز ہمیں بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں۔ خوراک اور لباس حاصل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ ہم کام کریں۔ ہمارے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ہم کھانا تیار کریں اور روزمرہ کے دوسرے کام بھی کریں۔

یہ سب کچھ کرنے سے ہم اپنے آسمانی باپ کو بھول بھی سکتے ہیں۔ ہم وہ کچھ بھی بھول سکتے ہیں جو ہمارا آسمانی باپ ہمیں کرنے کو کہتا ہے۔ ہم اپنے آسمانی باپ کے متعلق کم اور اپنی روزمرہ کی ضرورویات کے متعلق زیادہ سوچتے ہیں۔

ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ ہمیں اس کے متعلق سوچنے کے لئے وقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں سیکھنے کے لئے وقت کی ضرورت ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ اس لئے، وہ فرماتا ہے کہ سات دنوں میں ایک دن آرام کریں اور اس کے متعلق سیکھیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے چھ میعاد ایام میں زمین تخلیق کی۔ اس نے ان میعادوں کو دن کہا۔ ساتویں دن زمین کی تخلیق کے کام کے بعد اس نے آرام کیا۔ وہ فرماتا ہے کہ روزمرہ کے کاموں کے بعد ہر ہفتے ایک دن ہمیں آرام کرنا چاہئے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ کون سا دن عبادت کا دن ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے قدیم وقتوں میں لوگوں کو بتایا کہ ہفتے کا ساتواں دن عبادت کا دن رکھنا۔ یہ دن لوگوں کے لئے اس یادگاری کے طور پر تھا کہ زمین کی تخلیق کے بعد اس نے ساتویں دن آرام کیا۔

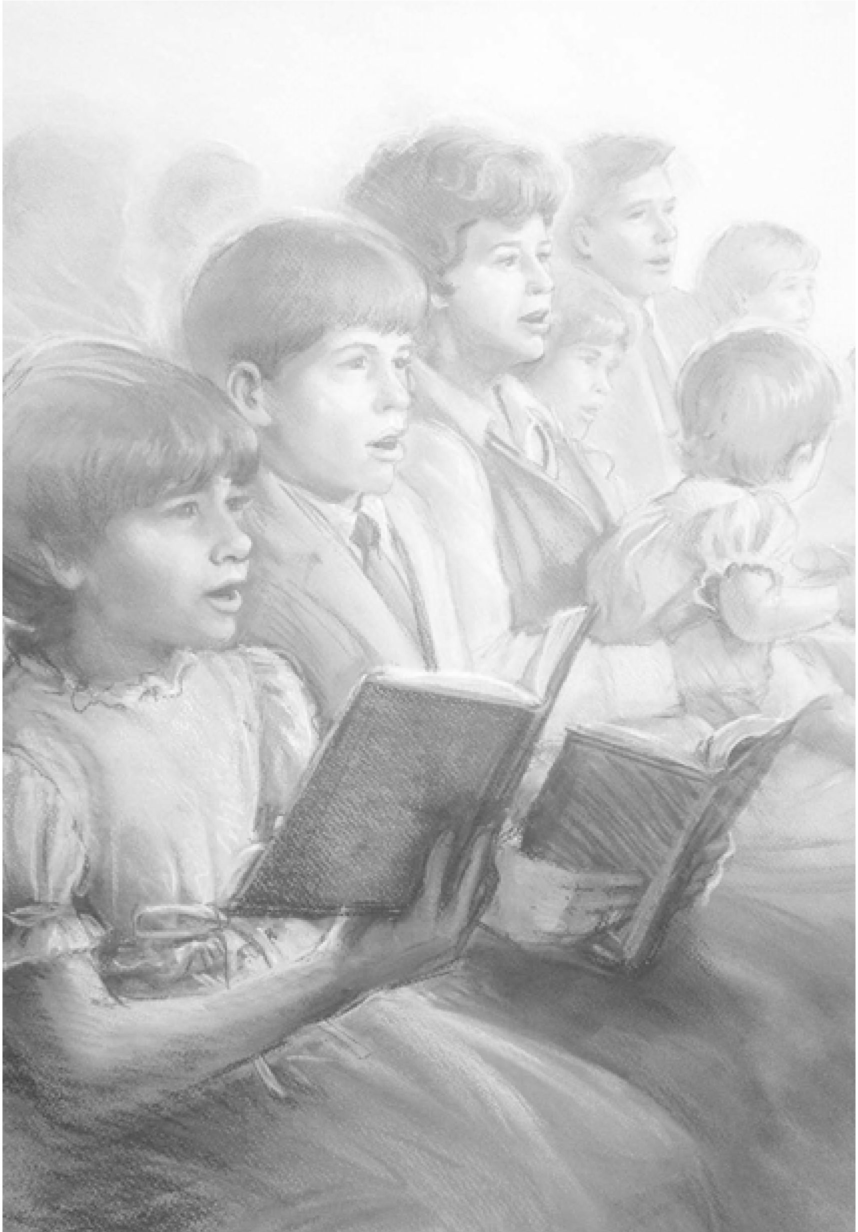

اتوار عبادت کا دن ہے

یسوع مرنے کے بعد، وہ ہفتے کے پہلے دن جی اٹھا۔ یسوع کے دوبارہ جی اٹھنے کی تعظیم کرتے ہوئے یسوع کے پیروکار ہفتے کے پہلے دن کو یادگاری کے لئے عبادت کا دن مناتے ہیں۔ ہم اسے خداوند کا دن کہتے ہیں۔ (بعض اوقات یسوع کو خداوند کہا جاتا ہے) ہم اسے * سبت کا دن بھی کہتے ہیں۔ اگرچہ یہ اُس سے ہفتے کا مختلف دن ہے جو قدیم زمانہ میں عبادت کے لئے استعمال ہوتا تھا، لیکن یہ پھر بھی سات دنوں میں سے ایک دن ہے۔ ہم اب بھی اپنے عام کام ہفتے میں چھ دن کرتے رہتے ہیں تب ہم ساتویں دن اپنے آسمانی باپ کی عبادت کرتے ہیں۔

ہمارے وقت میں زیادہ تر لوگ ہفتے کے پہلے دن کو استعمال کرتے ہیں جو کہ اتوار ہے۔ عبادت کے دن کے طور پر ہمارے آسمانی باپ نے اپنے نبیوں کو بتایا ہے کہ اس کے لوگ چند خاص حالات میں کچھ ملکوں میں عبادت کے لئے کوئی دوسرا دن رکھ سکتے ہیں۔

ہم خداوند کے دن کو پاک رکھ سکتے ہیں؟

بہت سے کام ہیں جو ہمیں خداوند کے دن کرنے چاہئیں۔ ہم سب سے زیادہ اہم کام جو کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ دن کے دوران اپنے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق سوچیں۔ ہمیں ان چیزوں کے متعلق سوچنا چاہئے جو وہ چاہتے ہیں کہ ہم جانیں اور کریں۔ یہ کچھ باتیں ہیں جو ہم عبادت کے دن کر سکتے ہیں جو ہمیں اپنے آسمانی باپ کو یاد رکھنے میں ہماری مدد کر سکتی ہیں۔

۱۔ پاک کلام کو پڑھیں جو ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق بتاتے ہیں۔
۲۔ کلیسیاء کے متعلق سیکھنے میں دوسرے لوگوں کی مدد کریں۔
۳۔ اپنے خاندان کو اپنے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق سکھائیں اور بتائیں وہ کیا چاہتے ہیں کہ ہم کریں۔
۴۔ کلیسیائی عبادت اور جماعتوں میں شریک ہوں جہاں ہم اکٹھے ہو کر انجیل کے متعلق سیکھ سکتے ہیں۔ ہم یسوع کے متعلق کہانیاں اور انجیل کی دوسری تعلیم سیکھ سکتے ہیں، اور ایک دوسرے کو بتا سکتے ہیں کہ ہمارے آسمانی اور یسوع نے ہمارے لئے کیا کچھ کیا۔
۵۔ اُس کام سے آرام کریں جو ہم ہفتے کے دیگر دن کرتے ہیں۔
۶۔ دعا کریں۔
۷۔ بیمار لوگوں کو ملنا اور ان کی بہتری کے لئے ان کی مدد کرنا۔
۸۔ اپنے خاندان میں ہونے والے واقعات لکھنا، تاکہ ہم بعد میں اسے یاد کر سکیں۔

کلیسیائے یسوع مسیح کے اراکین کو عبادت والے دن عشائے ربانی لینی چاہیے۔ وہ یہ تیاری یسوع کو اور ان چیزوں کو جو اس نے ہمارے واسطے کیں ذہن میں رکھ کر کر سکتے ہیں۔ انہیں اپنے آسمانی باپ سے مدد لینی چاہئے کہ وہ یسوع کو یاد رکھیں۔ جب وہ عشائے ربانی لیں، تو انہیں ان مقدس وعدوں کو یاد کرنا چاہئے جو انہوں نے کئے ہوئے ہیں انہیں یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ ہمارے آسمانی باپ نے کیا وعدے کئے ہیں اگر ہم یسوع کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

بہت سی چیزیں ہیں جو ہمیں عبادت والے دن نہیں کرنی چاہئیں۔ ہمیں کام نہیں کرنا چاہئے۔ ہمیں اپنے خاندانوں، نوکروں اور جانوروں تک کو کام نہیں کرنے دینا چاہئے۔ ہمیں کتابیں نہیں پڑھنی چاہیں یا ٹیلی ویژن پر پروگرام نہیں دیکھنے چاہئیں اور موسیقی نہیں سننی چاہئے۔ جو ہمیں اپنے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق سوچنے سے روکیں۔ ہمیں کھیلوں کی تقریبات میں نہیں جانا چاہئے۔ ہمیں خرید و فروخت نہیں کرنی چاہئے۔ شاید یہ چیزیں اہم نظر آئیں، لیکن اس پاک دن یہ چیزیں اپنے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق سوچنے میں ہماری مدد نہیں کرتیں۔

شاید ایسا وقت آجائے کہ ہمیں عبادت والے دن کام پر لازمی جانا پڑ جائے، لیکن ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ایسا نہ کریں۔ اگر یہ انتہائی ضروری ہو تو ہمیں کام کے دوران بھی اپنے آسمانی باپ اور یسوع کے متعلق سوچتے رہنا چاہئے۔

گفتگو

- خداوند کے دن ہمیں کیا کرنا چاہئے؟
- عبادت کے دن ہمیں کیا نہیں کرنا چاہئے؟

خداوند کا دن پاک رکھنے سے ہمارا آسمانی باپ ہیں برکت دیتا ہے۔

عبادت کے دن کا مقصد ہمیشہ ایک ہی ہوتا ہے۔ یہ وہ دن ہے جب ہم ہر روز کرنے والے کام سے آرام کرتے ہیں۔ یہ وہ دن ہے جب ہم اپنے آسمانی باپ کے متعلق سیکھتے ہیں اور اس کے ساتھ بسر ہونے والی زندگی کی تیاری کرتے ہیں۔ یہ سیکھنے سے کہ ہمارا آسمانی باپ کیا چاہتا ہے کہ ہم کریں اس دن ہم اپنی زندگیوں کو بہتری کی طرف لاتے ہیں۔

یہ دن ہمارے لئے اچھا ہے۔ یہ ہمیں اپنے آسمانی باپ کو اور اس مقصد کو جس کے لئے ہم اس زمین پر ہیں یاد رکھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ جب ہم وہ کام کرتے ہیں جو ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے، کہ ہم خداوند کے دن کریں، تو ہم برکتیں پاتے ہیں۔ ہمارے خاندان خوش ہوتے ہیں۔ ہمارے بدن تازہ دم ہو جاتے ہیں۔ ہم اپنے آسمانی باپ اور اس کی تعلیم کے نزدیک کھنچ آتے ہیں۔ ہفتے کے دوران روح القدس کو زیادہ پر اثر محسوس کرتے ہیں۔ چونکہ ہم فرمانبردار رہے ہیں، ہمارا آسمانی باپ ہمیں خوراک، کپڑے، اور دوسری ضروریات حاصل کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔ وہ اپنے متعلق زیادہ سیکھنے اور ہمارے خوش رہنے میں ہماری مدد کرے گا۔

گفتگو

- کونسی وجوہات ہیں جن کی بناء پر ہمیں عبادت کے دن کو پاک رکھنا چاہئے؟

حوالہ جات

ہمارے آسمانی باپ نے ہماری مدد کے لئے ہمیں عبادت کے لئے ایک دن بخشا ہے

- پیدائش ۲:۲–۳ (ہمارے آسمانی باپ نے کام کے بعد ساتویں دن آرام کیا)
- خروج ۲۰:۸ (ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں حکم دیا کہ عبادت کا دن پاک رکھیں)

- خروج ۳۵:۱–۳ (ہمیں عبادت کے دن آرام کرنا چاہئے)
- مرقس ۲:۲۷ (ہمارے آسمانی باپ نے ہماری مدد کے لئے ہمیں عبادت کا دن بخشا)
- مضایاہ ۱۸:۲۳ (ہمیں آرام کے دن کو پاک رکھنا چاہئے)

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ کون سا دن عبادت کا دن ہے

- اعمال ۲۰:۷ (رسولوں نے ہفتے کے پہلے دن عشائے ربانی لی)
- اکرنتھیوں ۱۶:۲ (لوگوں نے ہفتے کے پہلے دن عبادت کی تیاری کی)

ہم خداوند کے دن کو پاک رکھ سکتے ہیں

- خروج ۲۰:۹–۱۰ (ہمارا آسمانی باپ ہمیں بتاتا ہے کہ ساتویں دن ہمیں کام کرنے کی ضرورت نہیں)

خداوند کا دن پاک ماننے سے ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دیتا ہے

- یسعیاہ ۵۸:۱۳–۱۴ (عبادت کا دن پاک ماننے سے ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دے گا)

پاکدامنی کا قانون

باب ۲۵

بچوں کی پیدائش کے لئے ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں پاک قوت بخشی ہے۔ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ یہ قوت کیسے استعمال کرنی ہے۔ اگر ہم اسے درست طریقے سے استعمال کریں تو ہم خوش رہ سکتے ہیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہماری افزائش نسل ہو اور پاک دامنی کے قانون کی فرمانبرداری کریں۔

آدم اور حوّا کی شادی کے بعد، ہمارے آسمانی باپ نے انہیں بتایا کہ پھلو پھولو۔ اس نے آدم اور اس کی بیوی، حوّا، کو بتایا کہ ان کے بچے ہوں تاکہ وہ روحیں جو آسمان پر ہیں زمین پر آکر گوشت پوست کا جسم اپنا سکیں۔ گوشت پوست کا جسم ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے عظیم ترین نعمت ہے جو اس نے ہمیں دی ہے۔ ہمارے آسمانی باپ کا بدن گوشت اور ہڈیوں کا بنا ہے، اور وہ چاہتا ہے کہ اس کے بچے اس کی مانند بنیں۔

اولاد پیدا کرنے کی قوت پاک قوت ہے۔ ہمارے آسمانی باپ نے اسے استعمال کرنے کے لئے ہمیں قانون بتایا ہے جو ہمیں بتاتا ہے کہ اس قوت کو کیسے استعمال کریں۔ یہ قانون پاکدامنی کا قانون کہلاتا ہے یہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے جنسی تعلقات صرف اس سے ہونے چاہئیں جس کے ساتھ ہماری قانونی طور پر شادی ہو چکی ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ شادی سے پہلے ہمارے جنسی تعلقات کسی سے نہیں ہونے چاہئیں۔ اور شادی کے بعد جنسی تعلقات صرف میاں بیوی کے درمیان ہونے چاہئیں۔

اسقاط حمل، اور ماں کے پیٹ میں بچے کو مرنے دینا یا، ماں کے پیٹ میں مار دینا، غلط ہے جب تک کہ ایسے حالات نہ پیدا ہو جائیں کہ ایسا کرنا پڑے، جبکہ اس معاملے پر بڑی احتیاط سے دعا اور بشپ یا شاخ کے صدر کی مدد سے غور کیا جائے۔ ہمیں اسقاط حمل میں کسی کی مدد نہیں کرنی چاہیئے۔

والدین ہی ہیں جنہیں اپنے بچوں کو پاکدامنی کا قانون سکھانا چاہیئے۔ والدین کو بتانا چاہیئے کہ ان کے بدن پاک ہیں اور وہ کسی کو جسم کے خاص حصوں کو چھونے کی ہرگز اجازت نہ دیں۔ انہیں اپنے بچوں کو برے خیالات اور کلام سے باز رکھنا چاہیئے جو وہ دوسروں سے سیکھتے ہیں۔

جیسے جیسے بچے بڑھتے ہیں، انہیں سکھانا چاہئے کہ ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں اولاد پیدا کرنے کی قوت دی ہے اور شادی کے بعد اسے استعمال کرنا ہی درست ہے۔ بچوں کو بارہ تیرہ سال کی عمر سے پہلے ہی، یہ سمجھنے میں مدد کرنی چاہئے کہ بچوں کی تخلیق کیسے ہوتی ہے ہمیں بچوں کو ابتدائی عمر میں ہی بڑے معنی خیز طریقے سے بتا دینا چاہئے تاکہ وہ نقصان دہ اور جھوٹی تعلیم سے بچ سکیں۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں اولاد پیدا کرنے کی قوت کیوں بخشی؟
- پاکدامنی کا قانون کیا ہے؟
- ہمیں اپنے بچوں کو ان کے جسموں کے متعلق کیا سکھانا چاہئے؟

شیطان چاہتا ہے کہ ہم پاکدامنی کے قانون کو توڑیں۔

شیطان ہمیں اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹنے سے روکنا چاہتا ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ ہم پاکدامنی کے قانون کو توڑیں۔ وہ چاہتا ہے کہ اولاد پیدا کرنے کی قوت کو پاک نہ سمجھیں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سوچیں کہ پاکدامنی کے قانون کا توڑنا کوئی گناہ نہیں ہے۔

شیطان ہمیں بہت سے طریقوں سے اس قانون کو توڑنے کے لئے ورغلاتا ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے کہ ہم سوچیں کہ دوسروں کو اپنا جسم دیکھنے اور چھونے کی اجازت دینا قابل قبول ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ ہم برے خیال ذہن میں لائیں۔ وہ ہماری فلمیں، تصاویر، اور ناچ دیکھنے میں حوصلہ افزائی کرتا ہے جو ہمیں ناپاک ہونے کے لئے آزماتی ہیں۔ وہ ہماری ناچ گانے میں شریک ہونے، کہانیاں سننے، ٹھٹھا کرنے اور موسیقی کی طرف راغب ہونے میں ہماری مدد کرتا ہے جو ہمیں آزمائش میں ڈالتے ہیں تاکہ ہم ناپاک ہوں۔ شیطان چاہتا ہے کہ ہم ایسے کام کریں تاکہ ہمارا بدن پاک نظر نہ آئے اور ہم اولاد پیدا کرنے کی قوت کو غلط طریقوں سے استعمال کریں۔

کبھی شیطان ہمیں ہماری سوچ کے ذریعے آزماتا ہے۔ شیطان جانتا ہے جب ہم اکیلے، پریشان، اور ناخوش ہوتے ہیں۔ وہ ان کمزوری کے لمحات کو چنتا ہے تاکہ ہم پاکدامنی کے قانون کو توڑیں۔ جو چاہتا ہے کہ ہم اولاد پیدا کرنے کے کسی بھی طریقہ پر عمل کریں یہ ہمارا حق ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم یہ ذہن میں رکھیں کہ پاکدامنی کے قانون کو توڑنے سے کچھ نہیں ہوگا۔

ہمارا آسمانی باپ ہمیں شیطانی آزمائش سے مزاحم ہونے کی قوت دے سکتا ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ ہم بدی دیکھیں یا بری سوچ رکھیں۔ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ شیطان کو ہمیں ہماری مزاحمت کی صلاحیت سے زیادہ آزمائش میں نہیں ڈالنے دے گا۔ اس نے ہمارے لئے آزمائش پر غالب آنے کے لئے راہ تیار کر رکھی ہے۔

شیطان کی مزاحمت کرنے کے لئے ہم اپنے آسمانی باپ سے مدد کی دعا کرسکتے ہیں۔ ہم دعا کریں گے تو ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کے لئے روح القدس کو بھیجے گا۔ روح القدس ہماری یہ یاد رکھنے میں مدد کرے گا کہ اولاد پیدا کرنے کی قوت پاک ہے۔ روح القدس ہماری مدد کرے گا کہ ہم غلط طریقے سے اس قوت کو استعمال نہ کریں۔ وہ ہماری دیکھنے، پڑھنے اور سوچنے کے لئے اچھی چیزوں کے انتخاب میں مدد کرے گا۔ وہ یہ بات یاد رکھنے میں بھی ہماری مدد کرے گا کہ پاک دامنی کے قانون کی نافرمانی ہمیں افسردہ کرے گی اور فرمانبرداری ہمیں خوش کرے گی۔

گفتگو

- شیطان کیوں چاہتا ہے کہ ہم پاکدامنی کے قانون کو توڑیں؟
- شیطان کی آزمائش کی مزاحمت کے لئے ہم کیا کرسکتے ہیں؟
- پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری کے لئے ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کیسے کرے گا؟

پاکدامنی کے قانون کو توڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔

جنسی تعلقات درست اور پاک ہیں جب یہ میاں بیوی کے درمیان رکھے جائیں جو ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور عزت کرتے ہیں۔ یہ ہی ایک راستہ ہے جو ہمارے آسمانی باپ نے بتایا ہے کہ ہم اولاد پیدا کریں۔ یہ میاں بیوی کے درمیان پیار و محبت ظاہر کرنے کا ایک طریقہ بھی ہے جو ان کو اُنکے جذبات میں ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ شادی کے علاوہ کسی سے جنسی تعلقات ہونا ایک بہت بڑا گناہ ہے۔

پاکدامنی کے قانون کو توڑ کر ہم خوش نہیں رہ سکتے۔ جب ہم یہ جان لیتے ہیں کہ ہم نے اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری نہیں کی، تو ہم خود کو شرمندہ اور گناہگار محسوس کریں گے۔ ہم یہ جان لیں گے کہ ہم نے پاک قوت کو غلط طریقے سے استعمال کیا اور ہم نے دوسروں کو ناخوش کیا ہے۔ پاک دامنی کے قانون کو توڑنے سے اس بچے کی پیدائش عمل میں آسکتی ہے جس کا کوئی باقاعدہ خاندان نہیں۔

پاکدامنی کے قانون کو توڑنے کے علاوہ صرف دو گناہ زیادہ بڑے ہیں۔ روح القدس کا انکار کرنا اور خون کرنا۔ وہ جو پاکدامنی کے قانون کو توڑتے ہیں معاف کئے جاسکتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہے اگر وہ یسوع پر ایمان لائیں اور اپنے گناہوں سے توبہ کریں، تو وہ انہیں معاف کردے گا۔ وہ جو پاکدامنی کے قانون کو توڑتے ہیں اور توبہ نہیں کرتے وہ ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے قابل نہیں ہوں گے۔

جن کے ساتھ زنا بالجبر یا جنسی بدسلوکی کی گئی ہو وہ پاکدامنی کے قانون کو توڑنے کے گناہگار نہیں۔

معافی صرف یسوع پر ایمان لانے اور توبہ کرنے سے مل سکتی ہے لازمی ہے کہ ہم جان لیں کہ ہم نے گناہ کیا ہے اور ہم نے جو غلط کیا ہے اس پر سچے دل سے پچھتائیں لازمی ہے کہ ہم نے جو کچھ برا کیا ہے اسے ترک کردیں اور اپنے آسمانی باپ سے، اس شخص سے جس سے ہم نے زیادتی کی ہے، اور صحیح بااختیار کہانت رکھنے والوں (بشپ، شاخ کے

صدر، سٹیک کے صدر، یا مشن کے صدر) سے اپنے گناہ کا اعتراف کریں۔ ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہے کہ وہ انہیں معاف کر دے گا اگر وہ یسوع پر ایمان رکھیں، ہمارے آسمانی باپ اور کلیسیائی رہنما کے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کریں، اور سنجیدگی سے توبہ کریں۔ جو کوئی ایسا نہیں کرتا اس نے سچی توبہ نہیں کی اور معاف نہیں کیا جائے گا۔

گفتگو

- پاکدامنی کے قانون کو توڑنا اتنا بڑا گناہ کیوں ہے؟
- ہمارے ساتھ کیا ہو سکتا ہے جب ہم پاکدامنی کے قانون کو توڑتے ہیں؟
- ہمیں پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری کرنی چاہئے؟
- پاکدامنی کے قانون کو توڑنے سے توبہ کے لئے ہمیں کیا کرنا ضروری ہوتا ہے؟

پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری ہمیں خوش رکھتی ہے۔

جب ہم پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری کرتے ہیں، تو ہم اپنے بچوں کو پیروی کرنے کے لئے ایک اچھی مثال پیش کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ اُس کی فرمانبرداری کرنے سے ہمارا آسمانی باپ ہم سے خوش ہوتا ہے۔ جب ہم اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو ہمارے خاندان کے افراد جان لیتے ہیں کہ ہم ان سے محبت رکھتے ہیں، پھر کوئی وجہ نہیں ہوتی کہ ہم خود کو گناہگار اور شرمندہ سمجھیں۔ ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند ہوتے جاتے ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ ہمیں اور ہمارے بچوں کو برکت دیتا ہے، یا ان بچوں کو جو پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری سے ہمارے ہوں گے۔

جو قوت ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے بدن میں رکھی ہے شادی کے ذریعے ہی ہمارے لئے خوشی کا باعث ہو سکتی ہے۔ شادی شدہ جوڑے کے درمیان، جنسی تعلق ان کے لئے خوشی کا باعث ہو سکتا ہے۔ یہ انہیں محبت کے احساس میں ایک دوسرے کے قریب لا سکتا ہے۔ بچے جو پیدا ہوں گے وہ ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے ایک برکت ہونگے۔ اگرچہ کبھی کبھی بچے اپنے والدین کے لئے پریشانی اور اداسی کا سبب بنتے ہیں، تاہم وہ خوشی بھی لاتے ہیں۔ ان میں ایک بڑی خوشی جو ہم جانتے ہیں ہماری زندگی میں ہوگی جیسے جیسے ہمارے بچے بڑھیں گے، سیکھیں گے، شادیاں کریں گے، اور ان کے بچے ہوں گے۔

گفتگو

- جب ہم پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو ہم کونسی برکتیں پاتے ہیں؟
- پاکدامنی کے قانون کی نافرمانی کی بہ نسبت ہم فرمانبرداری کر کے کیوں خوش ہوتے ہیں؟

حوالہ جات

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ تمہارے بچے ہوں اور پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری کرو

- پیدائش ۱:۲۸ (ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوا کو حکم دیا کہ تمہارے بچے ہوں)
- خروج ۲۰:۱۴ (ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ زنا نہ کریں)
- احبار ۲۰:۱۰–۲۳ (ہمارا آسمانی باپ پاکدامنی کا قانون توڑنے والوں کو سزا اور اس کی فرمانبرداری کرنے والوں کو برکت دیتا ہے۔)
- ۱ کرنتھیوں ۶:۱۹ (ہمارے بدن پاک ہیں)
- مرونی ۹:۹ (پاکدامنی دوسری تمام چیزوں سے قیمتی ہے)

شیطان چاہتا ہے کہ ہم پاکدامنی کے قانون کو توڑیں

- متی ۵:۲۷–۲۸ (ہمیں بدی کرنے کے متعلق سوچنا بھی نہیں چاہئے)
- ۱ کرنتھیوں ۱۰:۱۳ (آزمائش کو روکنے کے لئے ہمارا آسمانی باپ ہمیں طاقت بخشے گا)
- ایلما ۱۲:۱۴ (ہماری سوچ اور گفتگو اچھی ہونی چاہئے)

پاک دامنی کے قانون کو توڑنا بہت بڑا گناہ ہے

- امثال ۶:۲۵–۳۲ (پاکدامنی کے قانون کو توڑنا ہمارے لئے باعث دکھ ہوگا۔)
- یسعیاہ ۱:۱۶–۱۸ (وہ جو توبہ کریں گے ہمارا آسمانی باپ انہیں معاف کر دے گا۔)
- ۱ کرنتھیوں ۶:۹ (زناکار ہمارے آسمانی باپ کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے۔)
- ایلما ۳۹:۵ (پاکدامنی کے قانون توڑنے سے بڑے صرف دو گناہ ہیں۔)

پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری ہمیں خوش رکھتی ہے۔

- گلتیوں ۵:۱۶–۲۴ (وہ جو پاکدامنی کے قانون کی فرمانبرداری کرتے ہیں ہمارا آسمانی باپ انہیں برکت دے گا)
- ططس ۲ (راستبازی کی زندگی ہمیں خوش رکھتی ہے۔)

دیانتداری

باب ۲۶

ہمارا آسمانی باپ تمام کاموں میں دیانتدار ہے۔ کیا وہ چاہتا ہے کہ ہم دیانتدار ہوں؟

ہمارا آسمانی باپ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اپنے کاموں میں دیانتدار ہوں۔

دیانتداری کے معنی سچ بولنا ہے۔ دیانتدار ہونے کے معنی جھوٹ نہ بولنا اور چوری نہ کرنا ہیں۔ جب ہم وہ باتیں کہتے ہیں جو سچ نہیں ہیں، تو ہم جھوٹ بول رہے ہوتے ہیں۔ جب ہم تھوڑا سچ بولتے ہیں، تو یہ بھی ایک جھوٹ ہے۔ جب ہم لوگوں کی اس طرف راہنمائی کرتے ہیں جو سچ نہیں ہے، تو ہم دیانتدار نہیں ہیں۔

کسی کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے کی چیز لے لینا چوری ہے۔ دکان سے بغیر پیسے ادا کئے کچھ لے لینا چوری ہے۔ ہمارے آسمانی باپ نے بتایا ہے کہ چوری نہ کریں۔

دیانتدار آدمی ان تمام گھنٹوں میں سخت کام کرتا ہے جن کے اسے پیسے ملتے ہیں۔ ایک دیانتدا آجر انہیں جو اس کے لئے کام کرتے ہیں ان کو ان کا پورا حق دیتا ہے جس کے وہ حق دار ہیں۔ ایک دیانتدار آدمی اپنی خدمات اور جو چیز بیچتا ہے ان کی مناسب وصولی کرتا ہے اگر ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ ہم دیانتدار ہوں۔

شیطان ہمیں بددیانتی کی ترغیب دلانے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر ہم کسی طرح بددیانتی کر رہے ہیں، تو ہم شیطان کی پیروی کر رہے ہیں۔ شیطان جھوٹ کو پسند کرتا ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ ہم یہ سمجھیں کہ بددیانت ہونا ہوشیاری ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے کہ ہم یہ سوچ رکھیں کہ بددیانتی کر کے ہم خوش ہوں گے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم یہ سوچیں کہ بددیانت ہونا گناہ نہیں ہے شیطان چاہتا ہے کہ ہم بددیانت ہوں تاکہ ناخوش رہیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ہر وقت دیانتدار ہوں وہ ہمارے جھوٹ بولنے سے افسردہ ہو جاتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم جانیں کہ جھوٹ بولنا ہمیشہ بری بات ہے۔ بددیانت ہونا ہمیشہ غلط ہے اور ہمیں ناخوش کرتا ہے۔

کچھ لوگ چیزیں چوری کرتے ہیں کیونکہ ان کا خیال ہوتا ہے کہ انہیں حاصل کرنا ان کا حق ہے۔ کچھ جوان لوگ سکول میں اچھے نمبروں کے لئے نقل کرتے ہیں یا اس لئے کہ دوسرے طالب علم بھی ایسے کرتے ہیں۔ کچھ لوگ اپنی بڑائی ظاہر کرنے کے لئے جھوٹ بولتے ہیں۔ اُن میں سے کوئی بھی وجہ جھوٹ بولنے اور چوری کرنے کو حق بجانب نہیں ٹھہراتی۔ جب ہم جھوٹ بولنے کے لئے بہانے بناتے ہیں، تو ہم دیانتدار نہیں ہیں۔

گفتگو

- دیانتداری کیا ہے؟
- جب ہم دیانتدار ہیں تو کس کی پیروی کر رہے ہوتے ہیں؟

ہم اپنے تمام کاموں میں دیانتدار ہو سکتے ہیں۔

سچ بولنے کا حوصلہ رکھنے سے ہم دیانتدار ہو سکتے ہیں، حتٰکہ جب ایسا کرنا مشکل ہو۔ اگر ہم اپنے آسمانی باپ سے مدد مانگیں تو دیانتدار رہنے میں وہ ہماری مدد کرے گا۔ وہ روح القدس کو بھیجے گا جو دیانتداری کا انتخاب کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔ روح القدس ہماری یہ جاننے میں مدد کرے گا کہ دیانتدار بننا ایک درست کام ہے۔

جب ہم یسوع کی تعلیم سمجھ لیتے ہیں، تو پھر ہم چاہتے ہیں کہ تمام کاموں میں دیانتدار ہوں۔ یسوع نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم سب اپنے آسمانی باپ کے بچے ہیں اور ہم سب بہن بھائی ہیں۔ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ ہم صرف اسی وقت خوش رہ سکتے ہیں جب دیانتدار ہوں گے۔ ہمیں سکون نہیں ہوگا جب ہم گھر میں وہ چیز لے لیں جس کا ہم سے تعلق نہیں۔ اس نے ہمیں یہ بھی سکھایا ہے کہ اگر ہم اُس پر اپنا ایمان رکھیں، توبہ کریں، اور حقیقی طور پر دیانتدار بن جائیں تو ہم اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکتے ہیں اور ہمیشہ خوش رہ سکتے ہیں۔

جب ہم یہ ساری چیزیں سمجھ جاتے ہیں، تو ہم ایماندار بننا شروع ہو جاتے ہیں۔ ہم دوسرے لوگوں سے جھوٹ نہیں بولنا چاہتے۔ ہم اپنے آسمانی باپ کو خوش کرنا چاہتے ہیں تاکہ اس کی طرف لوٹ کر اس کے ساتھ رہ سکیں۔ پھر ہم چاہتے ہیں کہ اپنی غلطیوں کو مان لیں اور انہیں درست کریں تاکہ ہمارا آسمانی باپ ہمیں معاف کر دے۔

گفتگو

- اگرچہ ہم نے چھوٹا سا جھوٹ بھی بولا ہو تو ہمیں توبہ کیوں کرنی چاہئے؟
- ہم اپنے تمام کاموں میں دیانتدار کیسے رہ سکتے ہیں؟
- ہمارے ایماندار بننے میں ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کیسے کرے گا؟

دیانت داری ہمیں شادمان رکھتی ہے۔

جب ہم دیانتدار ہیں، تو ہم اطمینان محسوس کریں گے۔ ہمارا آسمانی باپ ہم سے خوش ہے۔ ہم خود کو گناہگار محسوس نہیں کرتے۔ ہم اطمینان اس لئے محسوس کرتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم نے دوسروں سے کچھ چھپایا نہیں۔ ہمیں فکر نہیں ہوتی کہ کوئی جان لے گا کہ ہم نے جھوٹ بولا ہے۔

جب ہم دیانتدار ہیں تو پھر ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بنتے جاتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم اس کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اگر ہم دیانتدار ہیں، تو دوسرے لوگ ہم پر اعتماد کریں گے۔ اگر ہم دیانتدار ہوں، تو ہمارا آسمانی باپ ان درست کاموں کو کرنے میں ہماری مدد کرے گا جو ہم کرنا چاہتے ہیں۔

گفتگو

- جب ہم دیانتدار ہیں تو ہم کیا محسوس کرتے ہیں؟
- اگر ہر شخص دیانتدار ہو تو دنیا کیسی ہو گی؟

حوالہ جات

ہمارا آسمانی باپ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اپنے تمام کاموں میں دیانتدار ہوں۔

- خروج ۲۰:۱۵–۱۶؛ متی ۱۹:۱۸ (ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ چوری نہ کریں اور جھوٹ نہ بولیں)
- امثال ۱۹:۵ (جو جھوٹ بولتے ہیں سزا سے نہیں بچ سکیں گے)
- یوحنا ۸:۴۴؛ ۲ نیفی ۲:۱۸ (شیطان تمام جھوٹوں کا باپ ہے۔ وہ ہمیں غم زدہ دیکھنا چاہتا ہے)
- اعمال ۵:۱–۱۰ (ہمارا آسمانی باپ جھوٹ بولنے والوں کو سزا دیتا ہے)
- عبرانیوں ۶:۱۸ (ہمارا آسمانی باپ جھوٹ نہیں بولتا)

ہم اپنے تمام کاموں میں دیانتدار ہو سکتے ہیں۔

- فلپیوں ۴:۸ (جو کچھ بھی سچ یا دیانتداری ہے، ہمیں کرنی چاہئے۔)
- ایلما ۲۷:۲۷ (مورمن کی کتاب میں لوگوں کا ایک گروہ دیانتداری کی وجہ سے مشہور تھا۔)

دیانتداری ہمیں شادمان بناتی ہے۔

- اِمثال ۱۹:۱ (دیانتدار ہونا بددیانت ہونے سے بہتر ہے۔)
- تعلیم و عہد ۹۷:۸ (دیانتدار آسمانی باپ کے منظورِ نظر ہیں۔)
- تعلیم و عہد ۱۲۴:۱۵ (ایمانداروں کو ہمارا آسمانی باپ برکت دیتا اور اُن سے پیار کرتا ہے۔)

حکمت کا کلام

۲۷ باب

ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے دی جانے والی برکتوں میں ایک عظیم ترین برکت اُس کا ہمیں گوشت پوست کا بدن دینا ہے۔ اس نے ہمارے لئے صحت کا قانون دیا ہے جو ہمارے جسموں کی حفاظت کرتا ہے۔ آپ اس صحت کے قانون کے متعلق کیا جانتے ہیں؟

ہمارے بدن پاک ہیں۔

زمین پر آنے کی ایک اہم وجہ گوشت پوست کا جسم حاصل کرنا تھا۔ اپنے آسمانی باپ کی مانند بننے کے لئے ہمیں جسم کی ضرورت تھی۔ صرف گوشت پوست کا جسم اپنا کر ہی ہم ان چیزوں کو جان سکتے تھے جس کی ہمیں ضرورت ہے کہ اس کی مانند بن سکیں۔ ہم اولاد پا سکتے ہیں۔ ہم رسمیں پوری کر سکتے ہیں جو ہمارے لئے ضروری ہیں تاکہ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ سکیں۔ بغیر جسموں کے ہم یہ کام نہیں کر سکتے تھے۔

چونکہ ہماری روحیں ہمارے جسموں میں رہتی ہیں، اس لئے جسم مقدس ہے۔ جب ہمارا ایمان یسوع مسیح پر ہوتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو ہمارا آسمانی باپ ہمارے ساتھ ہونے کے لئے روح القدس بھیجتا ہے۔ روح القدس ہمارے ساتھ نہیں ٹھہرے گا اگر ہم نافرمان ہوں گے اور اپنے جسموں کی حفاظت نہ کریں گے۔

جب ہم مرتے ہیں، تو ہماری روح ہمارا جسم چھوڑ دیتی ہے۔ جب یسوع موا، تو اس کی روح نے اُسکا جسم چھوڑ دیا۔ تین دن بعد، اس کی روح دوبارہ اُسکے جسم میں داخل ہوئی اور وہ جی اٹھا۔ یسوع کے پاس دوبارہ زندہ ہونے کی قدرت تھی؛ اور ہمارے لئے اس کی قربانی کے سبب سے، ہم بھی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو جائیں گے۔ ہماری روحیں اور جسم دوبارہ یکجا ہوں گے۔ یسوع جانتا تھا کہ اپنے آسمانی باپ کی مانند بننے اور اس کے ساتھ ہمیشہ رہنے کے لئے ہمیں گوشت اور ہڈیوں والے لافانی بدن کی ضرورت ہوگی۔

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم اپنے جسموں کی اچھی طرح حفاظت کریں۔ اگر ہم اپنے جسموں کی حفاظت بہتر طور پر کریں گے، تو ہم صحت مند اور مضبوط ہوں گے اور وہ کچھ کر سکیں گے جو وہ چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ ہم سب کو

فیصلہ کرنا ہے کہ آیا ہم اپنے جسموں کی بہتر چیزوں سے حفاظت کریں یا وہ کام کریں جو اس کے لئے نقصان دہ ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے جسم اس زندگی اور اس کے بعد کی زندگی میں اہم ہیں۔ ہمیں ان کی بڑی اچھی طرح حفاظت کرنی چاہیئے۔ جب ہم اپنے جسموں کی حفاظت نہیں کرتے تو ہمارا آسمانی باپ خوش نہیں ہوتا۔

خاص طور پر والدین کو اپنے بچوں کو سکھانا چاہیئے کہ ان کے جسم ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے ایک پاک تحفہ ہیں اور بتانا چاہیئے کہ ان کے جسم اتنے اہم کیوں ہیں۔ جب بچے یہ جان لیں گے کہ ان کو اپنے جسموں کی حفاظت بہتر طور پر کیوں کرنی ہے، تو وہ شیطان کی آزمائشوں سے دور رہیں گے۔

گفتگو

- ہمیں گوشت پوست کے جسم کیوں حاصل ہیں۔
- ہمارے جسم کیوں مقدس ہیں؟
- ہمارے لئے اپنے بچوں کو اُنہیں انکے جسموں کی حفاظت کرنیکی اہمیت سکھانا کیوں ضروری ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں صحت کا قانون دیا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں کچھ ایسی چیزوں کا بتایا ہے جو ہمارے جسموں کے لئے مفید ہیں اور کچھ ایسی چیزوں کا بتایا ہے جو ان کے لئے مفید نہیں ہیں۔ یہ پاک کلام میں لکھی ہیں اور یہ حکمت کا کلام کہلاتی ہیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے حکمت کے کلام کو نبی جوزف سمتھ پر ظاہر کیا۔ یہ قانون ہے۔ مضبوط جسموں اور ذہنوں کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس قانون کی فرمانبرداری کریں۔

حکمت کا کلام سکھاتا ہے کہ ہمارے جسموں کے لئے کیا بہتر ہے۔ ہمیں صرف وہی چیزیں کھانی پینی چاہئیں جو ہمارے جسموں کے لئے مفید ہیں۔ ہمیں پھل، سبزیاں، اور اناج کھانا چاہیئے۔ ہمیں ان کھانوں کی مناسب مقدار کھانی چاہیئے اور بہت زیادہ نہیں کھانا چاہیئے۔ ہمیں بہت زیادہ گوشت بھی نہیں کھانا چاہیئے۔

گفتگو

- ہمارے جسموں کے لئے کونسی خوراک اچھی ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہمارے جسموں کے لئے کیا مفید نہیں ہے۔

ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ شیطان ہمیں اپنے جسموں کے غلط استعمال کے لئے ورغلانے کی کوشش کرے گا۔

ہمارے آسمانی باپ نے کچھ ایسی چیزوں کا بتایا ہے جو ہمارے جسموں کے لئے مفید نہیں شراب پینا ہمارے جسموں کے لئے مفید نہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بیئر، شراب، اور دیگر مشروبات جن میں الکوحل موجود ہو نہ پینے کا حکم دیا ہے۔ یہ چیزیں گھر میں بیماری، اور غمی کا سبب بن سکتی ہیں۔ جب کوئی شخص یہ چیزیں پیتا ہے، وہ صاف طور پر کچھ سوچ نہیں سکتا۔ یہ مشروب لوگوں کو اکثر بری چیزوں کے انتخاب، جھوٹ بولنے، اپنے سارے پیسوں کے ضائع

کرنے، اور پاکدامنی کے قانون کو توڑنے کی طرف گمراہ کرتے ہیں۔ حاملہ عورت کے شراب پینے سے اس کے پیدا ہونے والے بچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جو لوگ شراب پیتے ہیں ان کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ تمبا کو ہمارے جسموں کے لئے نقصان دہ ہے۔ ہمیں تمبا کو پینا اور چبانا نہیں چاہئے۔ سائنسدانوں نے ثابت کیا ہے کہ تمبا کو بیماری پیدا کرتا ہے اور پیدا ہونے والے بچوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ کافی اور چائے بھی نہ پیئیں۔ ہمیں کافی اور چائے نہیں پینی چاہیئے اس لئے کہ یہ نشہ آور نقصان دہ اشیاء پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ہمیں نشہ آور دوا استعمال نہیں کرنی چاہئے، سوائے ان دوائیوں کے جو ڈاکٹر ہمیں دے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ شراب، تمبا کو، اور نشہ آور دوا صرف اس صورت میں مددگار ہو سکتی ہیں جب ہم جانتے ہیں کہ انہیں کیسے استعمال کرنا ہے۔ اس نے فرمایا ہے کہ شراب صرف جراثیم سے پاک ہونے کے لئے استعمال ہو سکتی ہے۔ تمبا کو بیمار مویشیوں کے زخموں کو ٹھیک کرنے کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھی بیماری میں نشہ آور دوائیں مددگار ہو سکتی ہیں۔ لیکن ان چیزوں کو استعمال کرنے کی کوشش سے پہلے، دانا لوگوں سے پوچھ لینا چاہئے کہ یہ کیوں اور کیسے استعمال کی جائیں۔ اگر ہم انہیں غلط طرح سے استعمال کریں تو یہ ہمارے لئے نقصان دہ ہو سکتی ہیں۔

ہر وہ چیز جو ہمارے جسموں کے لئے مفید نہیں ہمیں استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ حکمت کا کلام ان میں سے انتہائی زیادہ نقصان دہ چیزوں کا بتاتا ہے۔ یہ ایک اہم قانون ہے۔

حکمت کا کلام ہمیں ہر چیز کے متعلق نہیں بتاتا جو ہمیں استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ کوئی بھی چیز جو ہمارے جسموں یا ذہنوں کے لئے کیا نقصان دہ ہے، اگرچہ حکمت کے کلام میں اسکا نہ بھی لکھا ہو، ہمیں استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ ہمیں دوسرے طریقوں سے اپنے جسم کی حفاظت کرنی چاہئے، جیسا کہ صفائی کے لئے اکثر نہانا اور کافی ورزش کرنا اور آرام کرنا ہے۔

گفتگو

- ہم کیسے جان سکتے ہیں ہمارے جسموں کے لئے کیا مفید نہیں ہے؟
- کون کونسی ایسی چیزیں ہیں جو ہمیں اپنے جسموں کے لئے استعمال نہیں کرنی چاہئیں؟
- اپنے آسمانی باپ کے قانونِ صحت کے مطابق ہمیں کِس طرح کا آرام اور ورزش کرنی چاہئے۔
- ہمیں اپنے جسموں کو کیسے پاک رکھنا چاہئے۔

حکمت کے کلام کی فرمانبرداری سے بڑی برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔

اگر ہم حکمت کے کلام کی فرمانبرداری کریں، تو ہمارا آسمانی باپ ہمارے جسموں کو اُن کی نسبت زیادہ مضبوط کرے گا اگر ہم اس کے حکم کی فرمانبرداری نہیں کرتے۔ ہم اس زمین پر اس کا کام بہتر طور پر کر سکیں گے۔ اس نے فرمایا ہے اگر ہم اس قانون کی فرمانبرداری کریں تو ہم بغیر تھکے چل سکیں گے اور بغیر کمزوری کے دوڑ سکیں گے۔ یہ ایک بڑی برکت ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بہت زیادہ حکمت اور علم کی برکت دینے کا وعدہ کیا ہے اگر ہم حکمت کے کلام کی فرمانبرداری کریں گے۔ روح القدس ہم پر بڑی اہم باتیں ظاہر کرے گا جو ہم بصورت دیگر نہیں جان سکتے۔ شیطان ہم پر غالب نہیں آسکے گا۔ اگر ہم حکمت کے کلام کی فرمانبرداری کریں گے تو ہم صحت مند ہونگے اور اپنے آسمانی باپ کے ساتھ *ابدی زندگی گزارنے کی تیاری میں ہوں گے۔

گفتگو

- ہم حکمت کے کلام کی فرمانبرداری سے کون سی برکتیں حاصل کرتے ہیں؟

حوالہ جات

ہمارے بدن پاک ہیں

- اکرنتھیوں ۱۶:۳–۱۷ (روح القدس ہمارے ساتھ قیام کر سکتا ہے)

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں صحت کا قانون بخشا ہے

- قضاۃ ۱۳:۱۳–۱۴ (سمسون کی ماں کو حکم دیا کہ وہ کوئی ایسی چیزیں نہ کھائے اور پیئے تاکہ سمسون صحت مند بچہ ہو)
- تعلیم اور عہد ۵:۸۹–۱۷ (چند قسم کی خوراک اور مشروب ہمارے لئے مفید ہیں؛ دوسرے نہیں ہیں)

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ ہمارے جسموں کے لئے کیا مفید نہیں ہے۔)

- یسعیاہ ۱۱:۵–۱۲؛ اِمثال ۱:۲۰ (مے اور شراب ہمارے لئے مفید نہیں ہے۔)
- تعلیم و عہد ۱۲۴:۸۸ (ہمیں بہت زیادہ آرام نہیں کرنا چاہیئے بلکہ مناسب مقدار میں، بستر پر جلدی جائیں اور جلدی اُٹھیں۔)

حکمت کے کلام کی فرمانبرداری سے بڑی برکتیں حاصل ہوتی ہیں

- دانی ایل ۸:۱–۱۷ (دانی ایل اور اس کے ساتھیوں نے وہ خوراک کھائی جو ان کے لئے مفید تھی پس وہ ان سے زیادہ صحت مند اور دانا ہوئے جنھوں نے صحت بخش خوراک نہ کھائی)
- تعلم اور عہد ۱:۸۹–۴، ۱۸–۲۱ (حکمت کے کلام کی فرمانبرداری سے حاصل ہونے والی برکتیں درج ہیں)

دہ یکی اور ہدیے

باب ۲۸

دہ یکی اور ہدیئے کیا ہیں، اور جب ہم انہیں خوشی سے دیتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہمیں کیسے برکت دیتا ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ دہ یکی دیا کریں۔

دہ یکی ان پیسوں اور دوسری چیزیں جو ہم کماتے ہیں کا دسواں حصہ ہے۔ بہت عرصہ پہلے ہمارے آسمانی باپ نے لوگوں کو بتایا کہ دہ یکی دیا کریں۔ ابراہام، یعقوب اور کئی دوسرے اس حکم کی فرمانبرداری کیا کرتے تھے۔

جب ہم پیسے کماتے یا حاصل کرتے ہیں تو ہمیں اس کا دسواں حصہ بطور دہ یکی دینا چاہیئے۔ اگر ہمارے پاس جانور یا فصل ہے تو پھر بھی ہمیں دہ یکی دینی چاہیئے۔ ہم فصلوں کا دسواں حصہ یا نئے سال میں بڑھنے والے جانوروں کا دسواں حصہ دیتے ہیں۔ اگر ممکن ہو، تو کلیسیا کو بجائے، جانور اور فصل دینے کے، ہمیں چاہیئے کہ انہیں بیچ کر کلیسیا کو پیسے دیں۔ ہم اپنی دہ یکی بشپ یا شاخ کے صدر کو دیتے ہیں۔ اگر ہمیں پتہ نہیں کہ ہمیں کتنا زیادہ دینا ہے، تو ہمیں اپنے بشپ یا شاخ کے صدر سے دہ یکی کے قانون کو سمجھنے کے لئے مدد لینی چاہیئے۔

جب ہم اپنی دہ یکی دیتے ہیں، تو ہم ساری دنیا میں انجیل کو پھیلانے میں مدد دیتے ہیں۔ دہ یکی کلیسیائی عمارات تعمیر کرنے، کتابوں کی چھپائی، اور یسوع کی سچی کلیسیا میں ضرورت کی دوسری چیزوں کی ادائیگی کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

یہاں تک کہ بچوں کو بھی دہ یکی دینی چاہیئے۔ اگر ان کے والدین دہ یکی دیں گے تو ان کے بچے ان سے یہ سیکھ سکتے ہیں۔ اگر وہ بچپن ہی میں دہ یکی دینا سیکھ لیں گے تو وہ بڑے ہو کر بھی اس وقت دہ یکی دینے کی خواہش کریں گے جب ان کے اپنے خاندان ہو جائیں گے۔

گفتگو

- ہمیں کتنی دہ یکی دینے کا بتایا گیا ہے؟
- ہم اپنے بچوں کو دہ یکی دینا کیسے سکھا سکتے ہیں؟

ہم دہ یکی دے کر اپنے آسمانی باپ سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

ہمیں دہ یکی خوشی سے دینی چاہیئے تاکہ ہمارا آسمانی باپ اسے قبول کرے اور اس کے وسیلے سے ہمیں برکت دے۔ ہمیں دہ یکی اس لئے دینی چاہیئے کہ ہم اسے ادا کرنا چاہتے ہیں۔

اگر ہماری خواہش دہ یکی دینے کی نہ ہو، تو ہمیں ان تمام نعمتوں کے متعلق سوچنا چاہئے جو ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بخشی ہیں۔ خوشی سے دہ یکی دے کر ہم اپنے آسمانی باپ اور دوسرے لوگوں کے لئے اپنی محبت ظاہر کرتے ہیں۔

گفتگو

- ۲ کرنتھیوں ۹:۶–۷ پڑھئے۔
- خوشی سے دہ یکی دینا کیوں ضروری ہے؟

اگر ہم دہ یکی ادا کریں تو ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں برکت دینے کا وعدہ کیا ہے۔

جب ہم دہ یکی دیتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ خوش ہوتا ہے۔ اس نے برکت دینے کا وعدہ کیا ہے اگر ہم دہ یکی دیں گے۔ اس نے فرمایاہے کہ وہ ہمیں اتنی برکتیں دے گا کہ ہمیں یہ پتہ نہیں چلے گا کہ ہم ان سب کے ساتھ کیا کریں۔ اس نے یہ بھی فرمایاہے کہ اگر ہم خوشی سے دہ یکی دیں گے تو ہم بدکاروں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں گے۔

ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دے گا تاکہ ہم اسے بہتر طور پر جاننے لگیں گے۔ وہ ہمیں برکت دے گا کہ انجیل کو زیادہ بہتر طور سے جانیں۔ وہ ہمیں انجیل کی تعلیم کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے اور طاقت بخشے گا۔ اور ہمارے خاندانوں کو بھی انجیل کے مطابق زندگی گزارنے میں مدد دے گا۔ جب ہم دوسروں کی انجیل سیکھنے میں مدد کرتے ہیں تب بھی وہ خوش ہوتا ہے۔

جب ہم اپنی دہ یکی دیتے ہیں، تو ہم اپنے پیسوں کو بہتر طور پر استعمال کرنے اور خود غرضی سے دور رہنا سیکھتے ہیں۔ ہمیں ہمیشہ سب سے پہلے اپنی دہ یکی الگ کرنی چاہئے۔ تب ہم جانیں گے کہ ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دے کر اس قابل بناتا ہے کہ باقی پیسوں سے اپنی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کر سکیں۔

گفتگو

- دہ یکی دینے سے ہم کون سی تین نعمتیں حاصل کرتے ہیں؟

جب ہم روزے کا ہدیہ دیتے ہیں تو ہم دوسرے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

کلیسیا کے رکن ہوتے ہوئے ہم ہر مہینے میں ایک دن روزہ رکھتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں ہم دو وقت کا کھانا نہیں کھاتے۔ ہم چوبیس گھنٹے تک کچھ نہیں کھاتے پیتے۔ ہمارا ایمان ہے کہ روحانی قوت کے لئے روزہ ہماری مدد کرتا ہے۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں ہدیہ دینے کا کہا ہے جو روزے کا ہدیہ کہلاتا ہے۔ یہ ہدیہ وہ ہونا چاہئے جو ہم نے دو وقت کے کھانے پر صرف کرنا ہوتا ہے یعنی جس دن ہم روزہ رکھتے ہیں۔ اگر ہو سکے تو ہمیں اس رقم سے زیادہ دینا چاہئے۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دے گا۔ یہ ہدیے ضرورت مندوں کی خوراک، چھت، کپڑے اور ان کی دوسری چیزوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ روزے کے ہدیے دے کر ہم دوسرے لوگوں سے اپنی محبت ظاہر کرتے ہیں۔

ہم اپنے روزے کے ہدیے بشپ یا شاخ کے صدر کو دیتے ہیں، وہ یہ پیسے غریبوں اور ان کی جنہیں مدد کی خاص ضرورت ہوتی ہے مدد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے فرمایاہے کہ اگر ہم غریبوں کی مدد کریں

روزہ اور دعا باعث برکت ہے۔

گے تو وہ ہمیں برکت دے گا۔ وہ ہماری دعاؤں کا جواب دے گا اور جب ہمیں مدد کی ضرورت ہو گی وہ ہماری مدد کرے گا۔ وہ انجیل کو بہتر طور پر سمجھنے میں ہماری مدد کرے گا اور ہمیشہ ہماری رہنمائی کرے گا۔

کلیسیا دہ یکی اور نذرانے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے استعمال کرتی ہے:

۱۔ دوسروں کو انجیل سکھانے کے لئے۔
۲۔ ہیکلیں، اور چرچ، اور کلیسیا کی دوسری عمارتیں بنانے اور ان کی دیکھ بھال کے لئے۔
۳۔ سبق کی کتابیں چھاپنے اور دوسری چیزیں جن سے کلیسیا کے لوگوں کو انجیل سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اپنے آسمانی باپ کے کاموں کو کرنے کے لئے۔
۴۔ ان کی مدد کرنے کے لئے جو خود اپنی دیکھ بھال نہیں کر سکتے۔

گفتگو

- ان تمام نعمتوں کے لئے جو اس نے ہمارے لئے بخشی ہم کیسے ان کی شکر گزاری ظاہر کر سکتے ہیں؟
- روزے کا ہدیہ دینا ہمیں کیسے خوش کرتا ہے؟

حوالہ جات

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ دہ یکی دیا کریں

- پیدائش ۱۴:۲۰؛ عبرانیوں ۷:۱–۱۰ (ابراہام ملک صدق کو دہ یکی دیا کرتا تھا۔)
- پیدائش ۲۸:۲۰–۲۲ (یعقوب نے وعدہ کیا کہ ہمارے آسمانی باپ نے جو کچھ دیا ہے وہ اس کا دسواں حصہ واپس لوٹائے گا)
- ۲ تواریخ ۳۱:۵–۶، ۱۲؛ نحمیاہ ۱۰:۳۷–۳۹ (بنی اسرائیل نے دہ یکی اور ہدیئے دیئے)

ہم دہ یکی دے کر اپنے آسمانی باپ سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں

- ملاکی ۳:۸–۱۰ (دہ یکی اور ہدیے نہ دے کر ہم اپنے آسمانی باپ کو ٹھگتے ہیں)
- ۲ کرنتھیوں ۹:۶–۷ (اپنے آسمانی باپ کو خوش کرنے کے لئے ہمیں خوشی سے ہدیہ دینا چاہئے)

اگر ہم دہ یکی ادا کریں تو ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں برکت دینے کا وعدہ کیا ہے

- پیدائش ۱۴:۱۹–۲۰ (ابراہام چونکہ دہ یکی دیتا تھا اس لئے ہمارے آسمانی باپ نے اسے برکت دی)
- ملاکی ۳:۱۰ (ہمارا آسمانی باپ ہمیں ہماری ضرورت سے زیادہ برکت دے گا)

روزے کا ہدیہ دے کر ہم دوسرے لوگوں کی مدد کرتے ہیں

- یسعیاہ ۵۸:۶–۱۱ (ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ضرورت مند کو دے کر نیکی کریں)

اپنے خاندانوں کو بچانا

آٹھواں حصہ

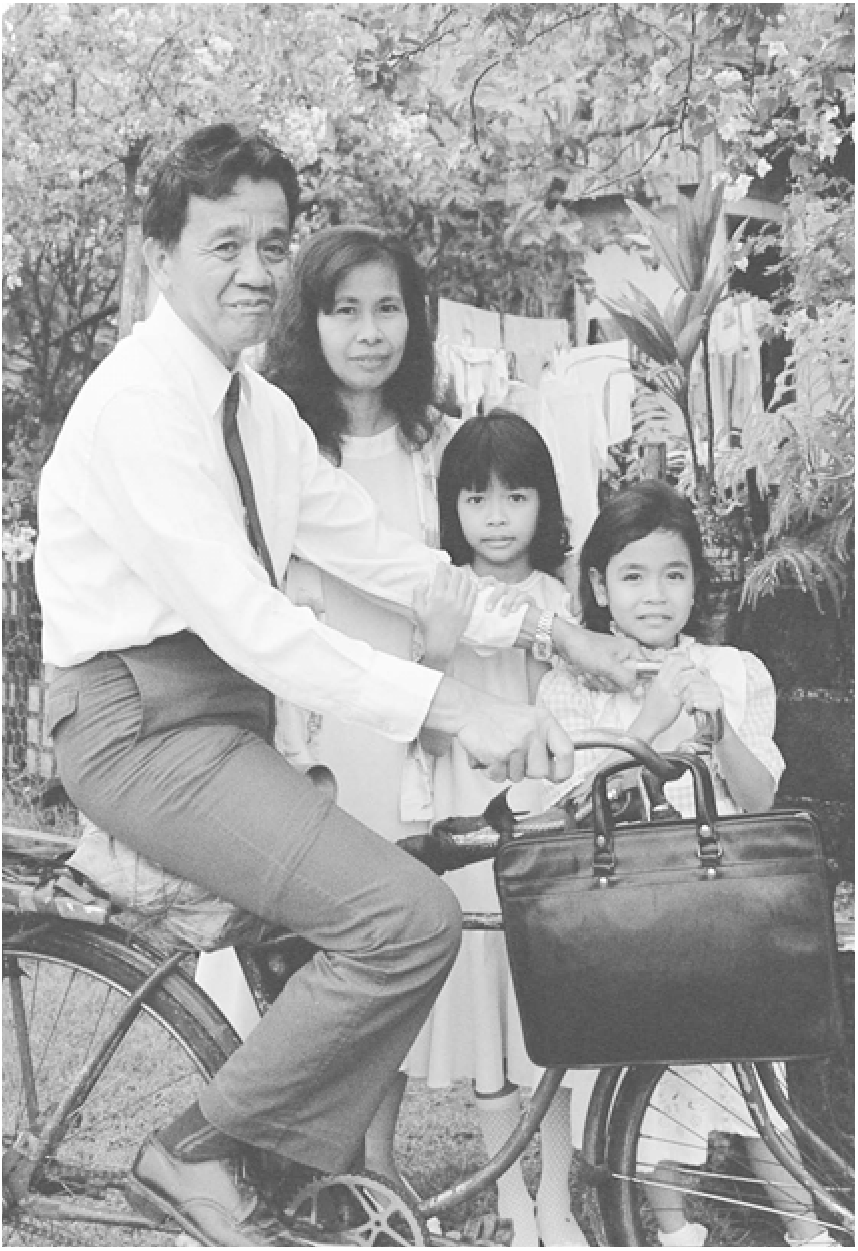

خاندان ہمیشہ تک متحد رہ سکتے ہیں

خاندان اہم ہیں

باب ۲۹

ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے لئے کیوں یہ منصوبہ بنایا کہ ہم اس زمین پر بحثیت خاندان رہیں؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے لئے منصوبہ بنایا کہ ہم بحثیت خاندان رہیں۔

یہاں زمین پر ہمارا خاندان ہمارے آسمانی خاندان جیسا ہے۔ اس زمین پر آنے سے پہلے ہم آسمانی خاندانی کا حصہ تھے۔ ہم خدا کے روحانی بچے تھے، جو ہمارا آسمانی باپ ہے۔ وہ ہم سے محبت رکھتا اور ہمارا خیال کرتا ہے۔ وہ ہمارے لئے بہترین چیزیں چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے ساتھ رہنے کے لئے ایک دن واپس اس کی طرف لوٹیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوا کی شادی کر کے پہلے خاندان کو بنایا۔ اس نے ان سے کہا کہ تمہاری اولاد ہو۔ یہ اس لئے تھا تاکہ ہمارے آسمانی باپ کے بچے گوشت پوست کا جسم حاصل کر سکیں۔ اس نے انہیں بتایا کہ وہ اپنے بچوں کو انکی ضروریات کی چیزیں دیں۔ اس نے انہیں یہ بھی بتایا کہ وہ اپنے بچوں کو انجیل سکھائیں اور انجیل کی رسمیں پوری کرنے میں ان کی مدد کریں۔

ہمارے آسمانی باپ نے کئی وجوہات کی بناء پر ہمیں خاندانوں میں رکھا۔

پہلی، یہ کہ ہم اپنے والدین سے گوشت پوست کا جسم حاصل کریں۔ ہمیں گوشت پوست کے جسم کی ضرورت ہے تاکہ وہ جو ہمیں کرنے کی ضرورت ہے سیکھ سکیں اور اپنے آسمانی باپ کے ساتھ ہمیشہ رہ سکیں۔

دوسری، یہ کہ خاندان ہمیں وہ کچھ مہیا کرتا ہے جس کی ہمیں اس زمین پر ضرورت ہے۔ والدین اپنے بچوں کو خوراک کپڑے، چھت، پیار اور دوسری چیزیں مہیا کر سکتے ہیں جس کی انہیں ضرورت ہے۔ بعد میں، بچے والدین کے بوڑھا ہونے پر ان کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔

تیسری، والدین اپنے بچوں کو یسوع مسیح کی انجیل سکھا سکتے ہیں۔ وہ انہیں ہمارے آسمانی باپ کے حکموں کی فرمانبرداری سکھا سکتے ہیں۔ اور وہ یہ یقینی بنا سکتے ہیں کہ بچے وہ رسمیں حاصل کریں جو یسوع نے کہا ہے کہ ہم لازمی طور پر حاصل کریں۔

گفتگو

- ہمارے آسمانی باپ نے بحثییت خاندان ہمیں یہاں زمین پر آنے کے لئے کیوں منظّم کیا؟
- کون سا خاندان سب سے پہلے زمین پر آیا؟
- ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے خاندانوں کو ہمارے لئے کیا کرنے کا منصوبہ بنایا؟

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ خاندان کے تمام افراد ایک دوسرے سے محبت رکھیں

اس زمین پر ہمارا خاندان ویسا ہی ہو سکتا ہے جیسا کہ آسمان پر آسمانی خاندان تھا۔ خاندان ایک دوسرے کے لئے محبت کا جذبہ رکھیں تاکہ وہ ایک دوسرے کی مدد کریں اور ایک دوسرے سے شفیق باتیں کہیں اور کریں۔

ایک خاندان میں میاں بیوی کو ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیئے۔ انہیں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے اور مہربان ہونا چاہیئے۔ انہیں ایک دوسرے سے کچھ بھی ایسا نہیں کہنا چاہیئے جو باعث دکھ ہو۔

والدین کو اپنے بچوں سے پیار کرنا چاہیئے۔ انہیں اپنے بچوں کو ایک دوسرے سے محبت کرنا سکھانا چاہیئے۔ انہیں سکھانا چاہیئے کہ وہ ایک دوسرے کی مدد کریں اور ایک دوسرے کا خیال رکھیں۔

بچوں کو اپنے والدین سے پیار کرنا چاہیئے انہیں اپنے والدین کی عزت، فرمانبرداری اور مدد کرنی چاہیئے۔

گفتگو

- افسیوں ۴:۲۹–۳۲ پڑھئے۔
- خاندان کے افراد کی ایک دوسرے سے محبت کے لئے ہم کیا مدد کر سکتے ہیں؟
- ہمارا آسمانی باپ کیوں چاہتا ہے کہ خاندان کے افراد ایک دوسرے سے پیار کریں؟

سب سے زیادہ اہم کام جو ہم کر سکتے ہیں وہ ایک خوشی اور راستباز خاندان حاصل کرنا ہے۔

خاندان کو راستباز بنانے کے لئے کام کرنا انتہائی اہم ہے جو ہم کر سکتے ہیں۔ دوسرے کاموں میں کامیابی حاصل کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے، اگر ہم اپنے خاندان کو اپنے آسمانی باپ سے محبت اور اس کی فرمانبرداری کرنا نہیں سکھا سکتے، تو ہم اہم ترین فرض کو پورا کرنے میں ناکام ہوگئے ہیں۔ کبھی کبھی، ہمارے بچے آسمانی باپ سے نافرمانی اور محبت نہ کرنے کا انتخاب کر لیتے ہیں، لیکن ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہر ممکن طریقوں سے انہیں سکھائیں۔ اگر والدین وہ سب کچھ کریں جو وہ انہیں سکھانے کے لئے کر سکتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ بچوں کے غلط کاموں کے لئے انہیں ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا۔ والدین تب ناکام ہوں گے جب وہ اچھے والدین ہوتے ہوئے کوشش کرنا چھوڑ دیں گے۔

ہمارے خاندان ہماری زندگی میں بڑی خوشیاں لا سکتے ہیں۔ اگر ہم تندہی سے اچھے کاموں میں اپنے بچوں کی پرورش کریں تاکہ وہ کلیسیا کے نیک رکن اور اس ملک کے جہاں وہ رہتے ہیں اچھے شہری بن جائیں۔

کلیسیاء کا ایک انتہائی اہم حصہ خاندان ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے اپنی کلیسیا اس لئے منظّم کی تاکہ خاندانوں کی وہ سب کچھ کرنے میں مدد ہو سکے جن کی اُنہیں اس کی طرف لوٹنے میں ضرورت ہے۔ کلیسیاء چاہتی ہے کہ ہر خاندان ہمیشہ تک متحد رہ سکے۔

شیطان جانتا ہے کہ ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے میں خاندان کتنے اہم ہیں۔ وہ ہم سے ایسے کام کرانے کی کوشش کرتا ہے جن سے ہمارے خاندان بکھر جائیں۔

گفتگو

- آپ کا خاندان آپ کے لئے کتنا اہم ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ کیسے نیک خاندان حاصل کریں؟

ہم سے ہر کوئی چاہتا ہے کہ ہمارا خاندان خوش اور نیک ہو۔ یہاں کچھ چیزیں بتائی جاتی ہیں جو خاندان کے لئے مدد گار ہوں گی:

۱۔ خاندان کو صبح اور رات کے وقت اکٹھے مل کر دعا کرنی چاہیئے۔
۲۔ والدین کو روزانہ اکٹھے دعا کرنی چاہیئے۔
۳۔ والدین کو چاہیئے کہ بچوں کو انجیل سکھائیں۔
۴۔ خاندان کو ہر روز کلامِ مقدس اکٹھے بیٹھ کر پڑھنا چاہیئے۔
۵۔ خاندان کو سبت والے دن اکٹھے کلیسیائی عبادت میں شریک ہونا چاہیئے۔
۶۔ جب بچے اتنے بڑے ہو جائیں کہ روزہ رکھ سکیں اور روزے کے مقصد کو سمجھ سکیں تو خاندان کو مہینے میں ایک مرتبہ اکٹھے روزہ رکھنا چاہیئے۔
۷۔ خاندان کو ہفتے ہر ایک مرتبہ خاندانی میٹنگ جو * خاندانی شام کہلاتی ہے، میں ان اچھے کاموں پر بات کرنے کے لئے اکٹھا ہونا چاہیئے جو خاندان نے کئے ہیں۔ اگر کسی کو کوئی مسئلہ ہو تو اسے حل کرنے کے لئے بھی انہیں بات کرنی چاہیئے۔ اس میں گایا بھی جا سکتا ہے، سبق لیا جا سکتا ہے، کلام مقدس کی کچھ آیتیں سیکھی جا سکتی ہیں، کھیل کھیلے جا سکتے ہیں، اور کھانے پینے کا خاص اہتمام بھی کر سکتے ہیں۔
۸۔ خاندان کو اکٹھے کام کرنا چاہیئے اور اکٹھے پڑھنا چاہیئے۔
۹۔ خاندان کے افراد کو ایک دوسرے کے لئے صابر اور مہربان ہونا چاہیئے۔
۱۰۔ خاندان کو ان کاموں کی ایک تاریخ لکھنی چاہیئے جو وہ کرتے ہیں۔

اگر ہم اکیلے اور خاندان کے ساتھ دعا کرنا یاد رکھیں، تو ہمارا آسمانی باپ ہمارے نزدیک ہوگا۔ وہ ہماری دعائیں سنے گا اور اس طرح سے جواب دے گا جو ہمارے لئے بہتر ہوگا۔

گفتگو

- کون کون سے کام کرنے سے ہمارے خاندان نیک بن سکتے ہیں؟

حوالہ جات

ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے لئے منصوبہ بنایا ہے کہ ہم بحیثیت خاندان رہیں

- متی ۱۹:۳-۸ (ہمارے آسمانی باپ نے منصوبہ بنایا تاکہ شوہر اور بیوی کی شادی ہمیشہ تک قائم رہے)

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ خاندان کے تمام افراد ایک دوسرے سے محبت رکھیں

- پیدائش ۲:۲۱-۲۴ (ہمارے آسمانی باپ نے آدم اور حوا کو بنایا اور انہیں شوہر اور بیوی بنایا)

سب سے زیادہ کام جو ہم کر سکتے ہیں وہ ایک خوش اور راستباز خاندان حاصل کرنا ہے

- افسیوں ۵:۲۵ (شوہر کو بتایا گیا کہ بیوی سے محبت رکھے)
- افسیوں ۶:۱ (بچوں کو بتایا گیا کہ اپنے والدین کے فرمانبردار ہوں)
- ططس ۲:۴ (بیوی کو بتایا گیا کہ اپنے شوہر سے محبت رکھے)
- مضایاہ ۴:۴-۱۵ (والدین کو بتایا گیا ہے کہ اپنے بچوں کی ضرورتوں کا خیال رکھیں اور ان کو راستباز بننے کی تعلیم دیں)

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں بتایا ہے کہ کیسے نیک خاندان حاصل کریں۔

- ا کرنتھیوں ۱۳:۱-۷ (ہمیں محبت کی اہمیت کا بتایا گیا ہے)
- افسیوں ۶:۴ (والدوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنے بچوں کو غصہ نہ دلائیں)

اپنے خاندان کے افراد کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے

باب ۳۰

خاندان کا ہر فرد کس طرح ایک خوشحال خاندان بننے میں مددگار ہو سکتا ہے؟

خاندان کا ہر فرد اہم ہے۔

ایک محبت بھرے اور خوش خاندان کے قیام کے لئے کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے آسمانی باپ نے خاندان کے ہر شخص کو ذمہ داری سونپی ہے۔ خاندان کے ہر فرد کو ایک دوسرے کے لئے مددگار، زندہ دل، اور مہربان ہونا چاہئے۔ جب ہم اکٹھے دعا کرتے ہیں، کام کرتے ہیں، گاتے، اور کھیلتے ہیں تو ہمارا خاندان خوش رہ سکتا ہے۔

جب ہمارے خاندان میں دوسرے افراد کے لئے محبت ہوگی تو ہمارے لئے وہ کام کرنے آسان ہوں گے جو ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم کریں جب ہم اپنے خاندان سے محبت رکھتے ہیں تو پھر ہم ہر ممکن طریقے سے ان کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ کام جو مشکل ہوتے ہیں آسان ہو جاتے ہیں اگر ہم انہیں پیار سے کریں۔ خاندان کا اچھا فرد بننے کے لئے وقت اور کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔

گفتگو

- خاندان کا ہر فرد کس طرح گھر کو ایک خوش کن جگہ بنا سکتا ہے؟
- خاندان کا ہر فرد اہم کیوں ہے؟

ہمارے آسمانی باپ نے والدین کو خاص ذمہ داری سونپی ہے

ماں باپ کو اپنے بچوں کی دیکھ بھال اور ان کی ضرورت پوری کرنے کے لئے اکٹھے کام کرنا چاہئے۔ انہیں اپنے بچوں کو انجیل بھی سکھانی چاہئے۔ انہیں ان کو دعا کرنا اور ہمارے آسمانی باپ کے حکموں کی فرمانبرداری کرنا بھی سکھانا چاہئے۔

ماں باپ کو یہ سمجھنا چاہئے کہ کبھی کبھی ان کے بچے درست چیزیں سیکھ کر بھی غلط انتخاب کر سکتے ہیں۔

اگر بچے غلطی کریں، تو والدین کو ان کی مدد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ والدین کو چاہئے کہ اپنے بچوں کو سکھاتے اور پیار کرتے رہیں۔ انہیں ان کے لئے اچھی مثال بننا چاہئے اور ان کے لئے دعا کرنی اور روزہ رکھنا چاہئے۔

اکٹھے کام کرنے سے خاندان مضبوط تر ہو جاتے ہیں۔

والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے خاندانوں کے لئے چند خاص چیزیں مہیا کریں۔

۱۔ انہیں اپنے بچوں سے محبت رکھنی چاہئے اور انہیں سکھانا چاہئے کہ ان کے بچے دوسروں سے محبت رکھیں۔
۲۔ انہیں اپنے بچوں کو انجیل سکھانی چاہئے۔
۳۔ انہیں چاہئے کہ اپنے خاندان کے افراد کو دعا کرنا سکھائیں۔
۴۔ انہیں اپنی دہ یکی اور ہدیے دے کر اپنے بچوں کو سکھانا چاہئے کہ وہ دہ یکی اور ہدیے دیا کریں۔
۵۔ انہیں اپنے بچوں کو سکھانا چاہئے کہ کام کیسے کیا جاتا ہے؟
۶۔ انہیں صاف ستھرا گھر، کپڑے اور خوراک مہیا کرنی چاہئے۔
۷۔ انہیں یقینی طور پر اپنے بچوں کو سکول بھیج کر یا گھر میں پڑھنا لکھنا، اور بنیادی حساب سکھانا چاہئے۔
۸۔ انہیں ہر وہ ممکن کام کرنا چاہئے جن سے ان کے بچے کوئی پیشہ اپنا سکیں اور اتنے پیسے کما سکیں جو ان کی ضروریات پوری کر سکیں۔
۹۔ انہیں اپنے بچوں کو بتانا چاہئے کہ کیسے دانش مندی کے ساتھ پیسے خرچ کریں تاکہ مستقبل کی ضروریات کے لئے کچھ بچا سکیں۔
۱۰۔ انہیں اپنے بچوں کی مہارت اور قابلیت بڑھانے میں ان کی مدد کرنی چاہئے۔ یہ وہ چیزیں ہیں مثلاً پڑھانے کی قابلیت۔ ساز بجانا، گانا، چیزوں کی مرمت کرنا، یا دوسروں کی ضروریات کو سمجھنا

اپنے بچوں کی مدد کے لئے والدین کو خوشی سے سخت محنت کرنی چاہئے۔ ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہے کہ والدین کو یقینی طور پر چاہئے کہ وہ دیکھیں آیا کہ ان کے بچے ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کر رہے ہیں اور ان کے پاس کھانا اور کپڑے ہیں۔

والدین کو یہ چیزیں مہیا کرنے کے لئے پہلے سے منصوبہ بندی کرنی چاہئے تاکہ اگر وہ بیمار بھی ہو جائیں، اپنی نوکری کھو دیں، یا دوسرے مسئلے آجائیں وہ پیسہ بچا کر فالتو راشن کپڑے اور ایندھن ذخیرہ کر سکتے ہیں جن علاقوں میں اِسکی اجازت ہو۔

گفتگو

- والدین اپنے خاندان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟
- مشکل وقت کی تیاری کے لئے والدین کیا کر سکتے ہیں۔

باپ کی مخصوص ذمہ داریاں ہیں

باپ خاندان کا کہانتی رہنما ہے۔ باپ کو اپنے خاندان کی رہنمائی پیار اور محبت سے کرنی چاہئے۔ وہ خود کو مثال بنا کر اپنے خاندان کو دکھائے کہ ہمارے آسمانی باپ کے حکموں کو کیسے ماننا ہے۔ اسے اپنے خاندان کو انجیل بھی سکھانی چاہئے۔ اسے اپنے خاندان کو صبح اور رات کی دعا کے لئے اکٹھا کرنا چاہئے۔ اس کی بیوی کو یہ کام کرنے میں اس کی مدد کرنا چاہئے۔

باپ کو اپنی کہانت اپنے خاندان کے افراد کی برکت دینے کے لئے استعمال کرنی چاہئے۔ وہ اپنے شیر خوار بچے کو برکت دے سکتا ہے اور اس کا نام رکھ سکتا ہے۔ آٹھ سال کے ہونے پر وہ انہیں بپتسمہ بھی دے سکتا ہے۔ وہ اپنے بیٹوں کو کہانت کے لئے مخصوص کر سکتا ہے اور جب اس کے بچوں کو ضرورت ہو تو وہ انہیں خاص برکت دے سکتا ہے۔ وہ ان کی بیماری میں انہیں برکت دے سکتا ہے۔

باپ کو اپنے ہر بچے کے ساتھ انفرادی طور پر تھوڑا وقت گزارنا چاہئے۔ اسے ان سے بات چیت کر کے ان کی ضرورتوں اور فکروں کو جاننا چاہئے۔ اسے ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے اور بتانا چاہئے کہ وہ ان سے محبت رکھتا ہے۔ اسے انہیں بتانا چاہئے کہ وہ کسی بھی مسئلے کے لئے ہر وقت اس کے پاس مدد کے لئے آ سکتے ہیں۔

گفتگو

- باپ کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟
- وہ اس کہانت کو اپنے خاندان کی مدد کے لئے کیسے استعمال کر سکتا ہے جو اسے حاصل ہے؟

ماں کی مخصوص ذمہ داریاں ہیں

ماں کی سب سے بڑی ذمہ داری بچے کی پیدائش اور ان کی دیکھ بھال اور ان کو سکھانے کی ہے۔ اپنے آسمانی باپ کے روحانی بچوں کو گوشت پوست کا جسم دینا ایک پاک فرض ہے۔ جب ماں ایسا کرتی ہے، تو وہ ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ حصہ دار بن جاتی ہے۔ بچے کو پیدا کرنا ایک عظیم ترین برکت ہے۔

ماں پیار کرنے والی ہونی چاہئے۔ اُسے ہر بچے کو انجیل سیکھنے میں مدد کرنی چاہئے۔ اسے ہر بچے کی مدد اور اس کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ماں کو چاہئے کہ ہر بچے کو یہ احساس دلائے کہ وہ اہم ہیں اور انہیں ارد گرد کی چیزوں کو سمجھنے میں مدد دینی چاہئے۔ اسے ان کاموں کو کرنے میں اپنے شوہر کے ساتھ پوری طرح شریک ہونا چاہئے۔

مورمن کی کتاب ہمیں راستباز نوجوانوں کی کہانی بتاتی ہے جنہوں نے اپنی ماؤں کی تعلیم کی فرمانبرداری کی۔ ان نوجوانوں کی ماؤں نے انہیں دیانتدار، بہادر، اور راستباز ہونا سکھایا۔ ان کی ماؤں نے انہیں یہ بھی سکھایا کہ اگر وہ یسوع پر ایمان لائیں گے تو ہمارا آسمانی باپ ان کی حفاظت کرے گا۔ ان نوجوانوں کو اپنی سرزمین کے دفاع کے لئے فوجی بننا تھا۔ چونکہ ان نوجوانوں نے اپنی ماؤں کی تعلیم کو مانا اور ایمان رکھا اس لئے سنگین خطرے میں بھی اپنے فرض کو پورا کرنے کے لئے وہ حوصلہ مند تھے۔ ہر ماں اپنے بچوں کی زندگیوں پر بڑا اثر ڈال سکتی ہیں۔

گفتگو

- ماں کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟
- مادریت ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ حصہ دار کیوں کہلاتی ہے؟

جب صرف ماں یا باپ رہ جائے
کبھی کبھی بعض اوقات خاندان کی پرورش کے لئے ماں یا باپ اکیلے رہ جاتے ہیں اور لازمی ماں اور باپ دونوں کا کام کرتے ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ ایسا کرنا مشکل کام ہے۔ اگر ایسا شخص جسے ہم واحد والدین کہتے ہیں، ہمارے آسمانی باپ سے مانگے گا، تو ہمارا آسمانی باپ خاندان کی دیکھ بھال کے لئے اس شخص کی مدد کرے گا۔

اکیلی ماں یا باپ خاندانی معلم کی مدد بھی لے سکتا ہے۔ خاندانی معلم *کلیسیاء کے اراکین ہوتے ہیں جن کو کلیسیا کے ارکان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دی جاتی ہے۔

گفتگو

- اکیلے ماں یا باپ کی کون مدد کر سکتا ہے؟

بچوں کی بھی مخصوص ذمہ داریاں ہیں
بچوں کو اپنے گھر کو خوشی کی جگہ بنانے کے لئے والدین کی مدد کرنی چاہیئے۔ بچوں کو گھر اور گردونواح کو صاف کرنے میں والدین کی مدد کرنی چاہیئے۔ وہ خاندان کے لئے کھانا تیار کرنے، برتن دھونے، اور کپڑے دھونے میں مدد کر سکتے ہیں۔ وہ اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کی دیکھ بھال میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔

بچوں کو وہ چیزیں سیکھنے کے لئے سخت محنت کرنی چاہیئے جو ان کے والدین انہیں سکھاتے ہیں۔ انہیں سخت کام اور کام کو بہتر طور پر کرنے کے متعلق سیکھنا چاہیئے۔ انہیں اس کام کو پورا کرنا سیکھنا چاہیئے جو انہیں دیا گیا ہو۔

بچوں کو یسوع کے حکموں کی فرمانبرداری کرنی چاہیئے۔ انہیں خاندان کے دوسرے افراد کی مدد کرنی چاہیئے۔ جب بچے جھگڑا کرتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ خوش نہیں ہوتا۔ ہمارے آسمانی باپ نے بچوں کو بتایا ہے کہ وہ فرمانبردار ہوں اور اپنے والدین کی عزت کریں۔

بچوں کو اپنے والدین سے محبت ہونی چاہیئے۔ انہیں فرمانبردار ہونا چاہیئے اور ان کی عزت کرنی چاہیئے۔ انہیں ان کی اس وقت دیکھ بھال کرنی چاہیئے جب وہ بیمار ہوں اور یا جب وہ بوڑھے ہو جائیں اور اپنی دیکھ بھال نہ کر سکیں۔

گفتگو

- ہمارا آسمانی باپ بچوں سے کس طرح کے کاموں کی توقع رکھتا ہے؟
- بچوں کو اپنے والدین کے لئے ان کے بڑھاپے میں کیا کرنا چاہیئے؟
- اپنے والدین کی فرمانبرداری کرنے اور عزت دکھانے کے لئے بچوں کو کیا کرنا چاہیئے؟

خاندان کو مستحکم کرنے کی ضرورت

آج کی دنیا میں بہت سے برے لوگ خاندان کے متعلق ہمارے نظریے کو بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ٹیلی ویژن، فلمیں اور رسالے عورت اور مرد کے درمیان غلط قسم کے خیالات کو پیش کر رہے ہیں اور وہ ایک دوسرے کی جانب

کیا کردار ادا کرتے ہیں۔ برے خیالات مزاحیہ اور تفریحی پروگراموں کے ذریعے پیش کئے جاتے ہیں۔ ناپاکی کو ورغلانے اور خواہش کرنے کے لئے دکھایا جاتا ہے۔ بچوں کو اپنے والدین کی بے عزتی کرتے ہوئے دکھایا جاتا ہے۔ نیک خاندانوں کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔ ہمارے بچے کبھی بھی ٹیلی ویژن اور فلم میں نہیں دیکھ سکتے کہ ایک اچھا گھر کیسا ہوتا ہے۔

والدین کو فلموں اور ٹیلی ویژن پر اس قسم کے منظر دیکھنے سے بچوں کو بچانا چاہئے۔ انہیں اپنے بچوں کو بتانا چاہئے کہ اُنہیں برے پروگرام اور فلمیں کیوں نہیں دیکھنے چاہئے۔ ان سب سے بڑھ کر، والدین کو اپنے گھر میں اپنے بچوں کے سامنے ایک مثال بن جانا چاہئے۔ اگر بچے گھر میں ہر روز ایک اچھی مثال دیکھیں گے، تو وہ اچھے بچے بن جائیں گے، اور، بعد میں، اچھے والدین بنیں گے۔ اگر وہ والدین کا ایک دوسرے سے پیار دیکھیں گے تو وہ اسی قسم کے والدین بننا پسند کریں گے۔

گفتگو

- ہمیں احتیاط کے ساتھ ان چیزوں کا انتخاب کرنا کیوں ضروری ہے جو ہمارے بچوں کو ٹیلی ویژن یا فلموں میں دیکھنے کی اجازت ہو؟

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی مدد کریں۔

خاندان کے ہر فرد کو ایک دوسرے کی مدد اور ایک دوسرے سے محبت رکھنی چاہئے۔ پہلے ہم اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی مدد کر کے دوسروں کی مدد کرنا سیکھتے ہیں۔ اپنے رشتہ داروں کی ضرورت کے وقت ہمیں ان کی مدد کرنی چاہئے۔ جہاں تک ہو سکے ہمیں دوسروں سے مدد نہیں مانگنی چاہئے جب تک ہم اس قابل ہوں کہ اپنی مدد آپ کر سکیں۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہمارا آسمانی باپ ہم سے خوش نہیں ہوتا۔

یسوع ہر ایک سے محبت کرتا ہے، اور وہ دنیا میں ہماری مدد کے لئے آیا۔ اس نے ہمیں سکھایا کہ ایک دوسرے سے محبت رکھیں اور مدد کریں۔ اگر ہم یسوع کی طرح دوسروں سے محبت رکھیں تو پھر ہر ممکن طریقے سے ہم ان کی مدد کریں گے۔

ہم میں سے چند ایک اپنے آسمانی باپ سے کہتے ہیں کہ اُن کی مدد کریں جنہیں مدد کی ضرورت ہے، اور پھر ہم خود ان کی مدد کے لئے کچھ نہیں کرتے۔ یہ درست نہیں ہے۔ ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ہمارا آسمانی باپ دوسروں کی مدد ہمارے ذریعے کرتا ہے۔ ہمیں پہلے ان کے لئے دعا کرنی چاہئے جنہیں مدد کی ضرورت ہے پھر ہر ممکن طریقے سے ان کی خود مدد کرنی چاہئے۔

ہم میں سے ہر ایک کو ایک دوسرے لوگوں کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ہم بچے ہوتے ہیں، ہمارے والدین ہمیں کھلاتے، کپڑے پہناتے، اور ہماری دیکھ بھال کرتے ہیں۔ جیسے جیسے ہم بڑے ہوتے ہیں، دوسرے لوگ ہمیں وہ

کچھ سکھاتے ہیں جنہیں ہمیں جاننے اور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم میں سے بہت ساروں کو دوسروں کی مدد کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب ہم بیمار ہوتے ہیں۔

جب ہم دوسرے لوگوں کی مدد کرتے ہیں، تو ہم برکت پاتے ہیں۔ ہماری محبت کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔ ہم خود غرضی سے نکل آتے ہیں، اور ہماری اپنی مشکلات کم مشکل نظر آتی ہیں۔ ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہے کہ اگر ہم اس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو لازمی ہے کہ اس کے بچوں سے محبت رکھیں اور ان کی مدد کریں۔

گفتگو

- ہمارا آسمانی باپ کیوں چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کی مدد کریں؟
- ہماری مدد سے کس کو فائدہ پہنچتا ہے؟

حوالہ جات

خاندان کا ہر فرد اہم ہوتا ہے

- خروج ۲۰:۱۲؛ افسیوں ۶:۱ (ہمیں بتایا گیا ہے کہ اپنے والدین کی عزت کریں)
- ۲ نیفی ۱:۱۴—۳۲؛ ایلما ۳۶—۴۲ (مورمن کی کتاب کے نبیوں نے اپنے بچوں کو وہ کچھ کرنا سکھایا جو درست تھا)
- مضایاہ ۴:۱۴—۱۵؛ تعلیم اور عہد ۶۸:۲۵—۲۸ (والدین کو زندگی کی ضروریات اپنے بچوں کو مہیا کرنی چاہئیں اور انہیں راستباز ہونے کی تعلیم دینی چاہیئے)

خاندان کو مضبوط کرنے کی ضرورت

- ۲ تیمتھیس ۳:۱—۴ (آخری دنوں میں بڑی بدی ہوگی اور ضروری ہے کہ ہم اس کے لئے تیار رہیں)

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی مدد کریں

- لوقا ۲۲:۲۷؛ متی ۲۰:۲۶—۲۷؛ یوحنا ۱۳:۱۵—۱۶ (یسوع نے سچی خدمت کی مثال پیش کی)
- کلسیوں ۳:۱۸—۲۰ (خاندان کے افراد ایک دوسرے کے ذمہ دار ہیں)
- مضایاہ ۲؛ کلسیوں ۳:۲۳—۲۴؛ متی ۲۵:۳۲—۴۶ (جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں ہمارے آسمانی باپ کی خدمت کرتے ہیں)

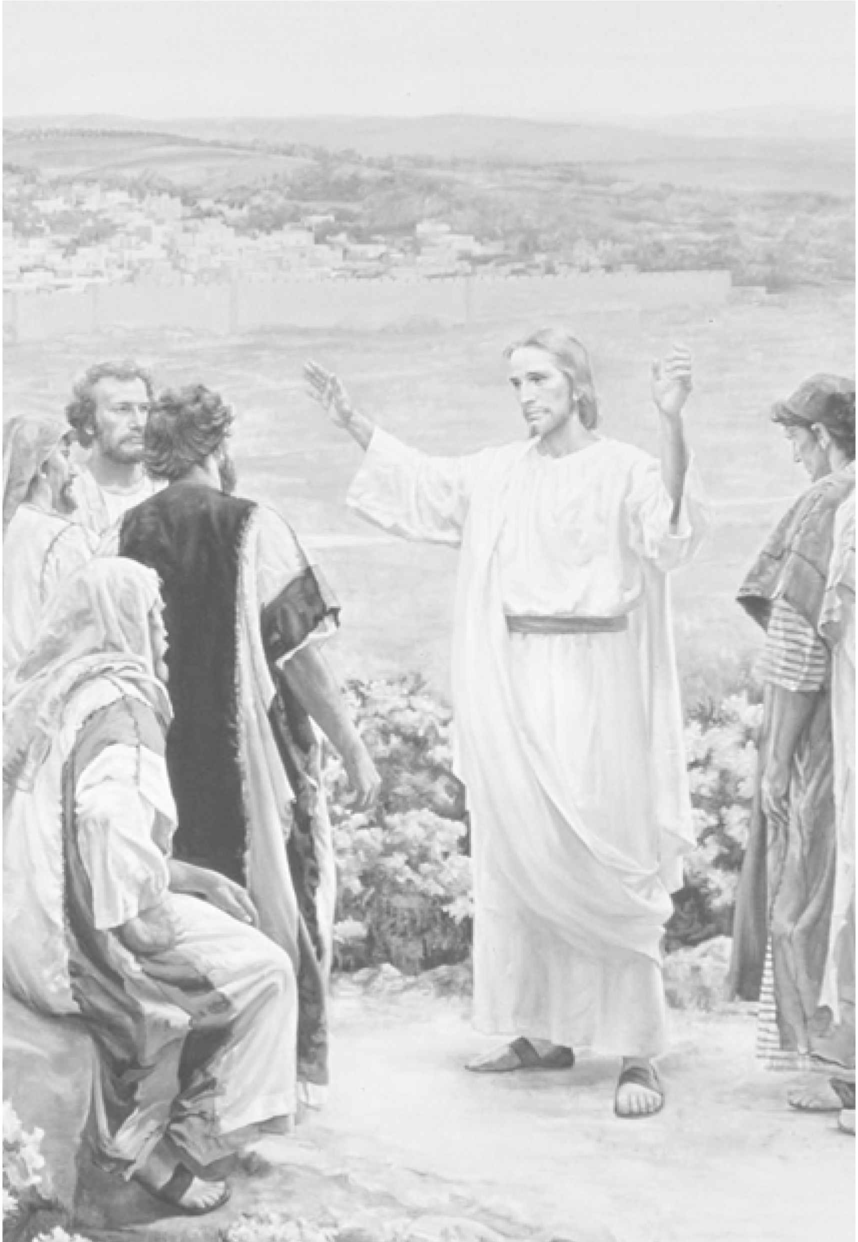

یسوع نے اپنے رسولوں کو حکم دیا کہ ساری دنیا میں انجیل کی منادی کریں۔

انجیل کی منادی کرنا ہمارا فرض

باب ۳۱

ہم اپنے آسمانی باپ کی تمام اولاد کی انجیل کی خوشخبری سننے میں کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ اس کی ساری اولاد انجیل کی بابت جانے

ہمارا آسمانی باپ اپنے سب بچوں سے محبت رکھتا ہے۔ ہم میں سے ہر کوئی اس کے لئے اہم ہے، اور ہر کوئی اُس کی مانند بن سکتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس کے ساتھ رہنے اور وہی جلال اور شادمانی حاصل کرنے کے لئے اس کی طرف لوٹیں۔

ہمارے آسمانی باپ کے پاس ہم سب کے لئے ایک منصوبہ ہے جو ہماری مدد کرتا ہے کہ اس کے ساتھ دوبارہ رہنے کے لئے اس کی طرف لوٹ کر جاسکیں۔ یہ منصوبہ یسوع مسیح کی انجیل کہلاتا ہے۔ جب ہم انجیل کا مطالعہ کرتے ہیں، تو ہمیں علم ہوتا ہے کہ ہم کتنے اہم ہیں۔ ہم سیکھتے ہیں کہ ہم اس زمین پر کیوں ہیں؟ ہم یہ بھی سیکھتے ہیں کہ مرنے کے بعد ہم کہاں جائیں گے۔ ہم سیکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ جانے کے لئے ہمیں لازمی طور پر کیا کرنا ہے۔

یسوع مسیح ہمارا روحانی بھائی ہے۔ ہمارے آسمانی باپ کا پہلا روحانی بیٹا ہے۔ وہ زمین پر جسم میں ہمارے آسمانی باپ کے اکلوتے کی حیثیت سے آیا۔ وہ ہم سے اتنی محبت رکھتا ہے کہ اس نے ہماری خاطر دکھ برداشت کئے اور موا۔ اس نے ہمیں سکھایا کہ ہمارا آسمانی باپ کیا چاہتا ہے کہ ہم جانیں اور کریں۔ اس نے ہماری مدد کے لئے اپنی کلیسیا منظّم کی اُس نے زمین پر انسان کو کہانت عطا کی تاکہ وہ زمین پر اس کا کام کر سکیں۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسینِ آخری ایام ہی واحد کلیسیاء ہے جس کے پاس ہمارے آسمانی باپ کی طرف سے کہانت اور اس کا حقیقی منصوبہ ہے۔ ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ تمام لوگ اس کے منصوبہ کے متعلق جانیں اور اسے قبول کریں۔ اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ کر جانے کے لئے ضروری ہے کہ حقیقی کلیسیا کی رسوم ادا کی جائیں۔

ہمارے آسمانی باپ نے اپنی کلیسیا کے تمام اراکین کو کہا ہے کہ وہ اس کی انجیل کے متعلق دوسروں کو بتائیں۔ آدم سے لے کر تمام نبیوں نے اپنا بیشتر وقت دوسروں کو انجیل کی تعلیم دینے میں صرف کیا ہے۔ انہوں نے ہمیں بتایا ہے کہ کلیسیا کے ہر رکن کو مشنری ہونا چاہئے۔ یہ اُس وعدے کا حصہ ہے جو ہم نے بپتسمہ لیتے ہوئے کیا تھا۔ ہم نے وعدہ کیا ہے کہ جب بھی ہو سکے ہم لوگوں کو یسوع کے متعلق بتائیں۔

گفتگو

- تمام لوگوں کے لئے انجیل سننا ضروری کیوں ہے؟
- تمام لوگوں کو انجیل کی تعلیم دینے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

کلیسیاء کے ہر خاندان کے لئے ضروری ہے کہ وہ انجیل کی تعلیم دینے کی اہمیت کو سمجھے۔ ہم جانتے ہیں کہ انجیل کا منصوبہ کتنا اہم ہے۔ دوسروں کو اپنے آسمانی باپ کے منصوبے کے متعلق سمجھنے کے لئے ہمیں ہر ممکن طریقے سے ان کی مدد کرنی چاہیئے۔

خاندان کے افراد دوسروں کی انجیل سیکھنے میں کئی طرح سے مدد کر سکتے ہیں۔ ان میں سے درج ذیل کام یہ ہیں:

۱۔ دوسروں کے لئے اچھے کام کریں۔
۲۔ دوسروں کو بتائیں کہ آپ انجیل کی تعلیم کی فرمانبرداری سے شادمان رہتے ہیں۔
۳۔ دوستوں اور ہمسایوں کو انجیل کے بارے بتائیں۔ کلیسیاء کی عبادت میں شریک ہونے کے لئے انہیں دعوت دیں۔
۴۔ لوگوں کو خاندان کے ساتھ خاندانی شام منانے کے لئے اپنے گھر مدعو کریں یا اس وقت کے لئے جب مشنری انہیں تعلیم دے سکیں۔
۵۔ مشنریوں کو اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے نام اور پتے دیں جو انجیل کے متعلق سیکھنا چاہتے ہیں۔
۶۔ بچوں کو مشنری بن کر خدمت کرنے کی اہمیت بتائیں۔ مشن پر جانے کے لئے پیسے بچانے کی غرض سے ان کی مدد کریں۔
۷۔ دہ یکی دیا کریں۔
۸۔ مشنری فنڈ میں چندہ دیں۔

گفتگو

- اس کو جو ابھی کلیسیا کا رکن نہیں ہے انجیل کے متعلق بتانے کے لئے طریقے سوچیں۔
- دوسروں کو انجیل سکھانے میں آپ کا خاندان ان کی مدد کیسے کر سکتا ہے؟

آپ کا خاندان کلیسیاء کے اہم مشنری کام کا حصہ بن سکتا ہے۔

ہماری کلیسیاء نے ہزاروں مشنریوں کو انجیل کی تعلیم دینے کے لئے کئی ملکوں میں بھیجا ہے۔ ان میں زیادہ تر جوان لوگ ہیں جن کی عمریں ۱۹ اور ۲۵ سال کے درمیان ہیں۔ بوڑھے لوگ بھی مشنری بن کر خدمت کرتے ہیں۔ وہ کلیسیاء کے وفادار، فرمانبردار ارکان ہیں، جو اپنے آسمانی باپ کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

اور بہت سارے مشنریوں کی ضرورت ہے۔ آپ کا خاندان اس اہم کام میں اس طرح حصہ لے سکتا ہے کہ آپ گھر کے افراد کو مشن پر جانے کے لئے تیار کریں۔ والدین اپنے بچوں کی یہ سیکھنے میں مدد کریں کہ انجیل کی گواہی کیسے پائی جاتی ہے۔ اور دوسروں کو انجیل کیسے بیان کی جاتی ہے۔ وہ اپنے بچوں کو تمام تہذیبوں کے لوگوں سے محبت رکھنے کے بارے بتائیں۔ والدین کو بھی اپنے بچوں کے بڑے ہو جانے پر خود مشن پر جانے کے لئے تیاری کرنی چاہیئے۔

بے شمار لوگ ہیں جنہوں نے انجیل کے متعلق ابھی سنا ہی نہیں۔ ان میں سے کچھ ایسی جگہوں پر رہتے ہیں جہاں مشنری جا ہی نہیں سکتے۔ ضروری ہے کہ ان لوگوں کے لئے انجیل کو سننے اور قبول کرنے کا موقع ملے۔ ہمارا آسمانی باپ ایسا ہونے کے لئے راستہ مہیا کرے گا ہمیں اس سے دعا کرنی چاہئے تاکہ اس ملک کے رہنما مشنریوں کو وہاں جانے کی اجازت دیں تاکہ ان لوگوں کو سکھا سکیں۔

گفتگو

- تمام لوگوں کو انجیل کی تعلیم دینے کی ذمہ داری کلیسیاء کے خاندان کیسے پوری کرتے رہے ہیں؟
- آج بھی بہت سارے مشنریوں کی ضرورت کیوں ہے؟

وہ جو دوسروں کو انجیل کے متعلق بتاتے ہیں انہیں بڑی برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔

اگر ہم دوسروں کو انجیل کے متعلق بتانے کی ذمہ داری پوری کریں گے تو ہمارا آسمانی باپ ہمیں برکت دے گا۔ اس کے حکموں کی فرمانبرداری اور جنہوں نے انجیل کو قبول کیا ہے ان کے لئے شادمانی لانے سے وہ ہمیں برکت دے گا۔ اس نے فرمایا ہے کہ اگر ہم اس کے ایک بچے کی بھی انجیل سیکھنے اور اس کی طرف لوٹنے میں مدد کریں گے تو ہمیں شادمانی حاصل ہو گی اور اگر ہم اس کے بہت سارے بچوں کو اس کی طرف واپس جانے میں مدد کریں گے تو یقیناً ہم انتہائی شادمان ہوں گے۔

گفتگو

- دوسروں کو انجیل کی تعلیم دینے سے کیا نعمتیں ملتی ہیں۔
- کیا آپ نے ان میں سے کوئی برکت پائی ہے؟

حوالہ جات

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ اس کے تمام بچے انجیل کو جانیں

- متی ۲۴:۱۴ (ضرور ہے کہ انجیل کی منادی تمام قوموں میں کی جائے)
- مرقس ۱۶:۱۵–۱۶ (یسوع نے اپنے رسولوں سے کہا کہ وہ ہر ایک کو انجیل کی تعلیم دیں)
- اعمال ۵:۴۲ (شروع میں رسولوں نے جس کو بھی ممکن ہو سکا انجیل کی تعلیم دی)

آپ کا خاندان کلیسیا کے اہم مشنری کام کا حصہ بن سکتا ہے

- ۱ تیمتھیس ۴:۱۲ (جوان لوگ دوسروں کے لئے مثال بن سکتے ہیں)
- مضایاہ ۴:۱۵ (اپنے بچوں کو ایک دوسرے سے محبت رکھنا سکھاؤ)

وہ جو دوسروں کو انجیل کے متعلق بتاتے ہیں بڑی برکتیں پاتے ہیں

- تعلیم اور عہد ۱۸:۱۵–۱۶ (ہم ان کے ساتھ انتہائی شادمان ہوں گے جن کو انجیل قبول کرنے میں ہم نے مدد کی)

پورٹ لینڈ کی ہیکل، اوریگن، امریکہ

سدا بحیثیت خاندان رہنا

باب ۳۲

خاندان کیسے ہمیشہ کے لئے اکٹھے رہ سکتے ہیں، یعنی اس زمینی زندگی کے بعد بھی؟

خدا نے خاندانوں کے ہمیشہ اکٹھا رہنے کے لئے منصوبہ بنایا۔

اس زمین پر رہنے والے لوگوں میں خاندان ایک اہم اکائی ہے۔ ہمارا زمینی خاندان ہمارے آسمانی خاندان کی نقل ہے۔ آسمان پر ہم سب بہن بھائی تھے۔ ہم خدا کی اولاد تھے۔ ہمارے آسمانی گھر میں خدا ہمارا رہنما تھا۔ ہم نے اپنے آسمانی والدین سے محبت بھری دیکھ بھال اور رہنمائی پائی۔

خدا نے ہم میں سے ہر ایک کو اس زمین پر ایک خاندان میں بھیجا۔ اس نے والدین کو اس زمین پر اپنے ہر ایک بچے کی نگہداشت کی ذمہ داری سونپی ہے۔ والدین کو اپنے بچوں سے محبت رکھنی چاہئے اور انہیں خوراک، کپڑا، اور گھر مہیا کرنا چاہئے۔ انہیں اپنے بچوں کو خدا کے متعلق تعلیم دینی چاہئے اور بتانا چاہئے کہ وہ کیسے اس کی مانند بن سکتے ہیں۔

خدا نے یہ ممکن بنایا ہے کہ خاندان ہمیشہ تک اکٹھے رہ سکیں۔ اس نے اپنی کلیسیا کے رہنماؤں کو اختیار دیا ہے کہ خاندان کے اکٹھا رہنے کے لئے ان پر ہمیشہ کے لئے مہر کر دیں۔ مہر کرنے کا یہ کام صرف ہیکل میں سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ ہیکلیں مقدس عمارتیں ہوتی ہیں جہاں صرف کلیسیا کے وفادار اراکین ہی جاتے ہیں۔ جب مرد اور عورت پر ہیکل میں ان کے ذریعے جو کہانت رکھتے ہیں اور جنہیں مہر کرنے کا ایک خاص اختیار ہوتا ہے مہر کر دی جاتی ہے، تو ان کی موت کے بعد ان کی شادی ختم نہیں ہوتی۔ ان کی شادی ہمیشہ برقرار رہے گی اگر وہ ہیکل میں کئے گئے وعدوں کو پورا کریں گے۔ یہ ابدی نکاح کہلاتا ہے۔

اگر مرد اور عورت ہیکل میں سربمہر نہیں ہوتے، تو شوہر یا بیوی کی موت کے بعد شادی ختم ہو جاتی ہے۔ اگر ہیکل میں ہم پر مہر ہو جائے، اور اگر ہم اپنی زندگی کے آخر تک یسوع مسیح کی وفاداری کے ساتھ پیروی کریں، تو ہمارے خاندان ہمیشہ تک اکٹھے رہ سکتے ہیں۔

اگر ایک شادی شدہ جوڑا جو یسوع کا وفادار پیروکار رہے وہ سربمہر ہونے کے لئے ہیکل میں جا سکتا ہے، وہاں کہانت رکھنے والا جس کے پاس ایک خاص اختیار ہے دونوں کو ایک دوسرے سے سربمہر کر سکتا ہے۔ وہ ان کے بچے بھی ان سے سربمہر کر سکتا ہے۔ اُنکے ایک دوسرے سے سربمہر ہونے کے بعد، وہ ہمیشہ کے لئے، اسی طرح اکٹھے رہ سکتے ہیں جیسے شروع میں ان کی شادی ہیکل میں ہوئی تھی۔

ہمارا آسمانی باپ چاہتا ہے کہ اس کی تمام اولاد ہیکل میں سر بمہر ہونے کے لئے تیاری کرے اور ایک فرمانبردار خاندان کی پرورش کرے۔ والدین کو اپنے بچوں کی رہنمائی کرنی چاہیئے تاکہ جب وہ شادی کریں تو ہیکل میں سر بمہر ہونے کے لئے تیار ہوں۔ اگر مرد اور عورت ہیکل میں سر بمہر ہو چکے ہوں تو سر بمہر ہونے کے بعد ان کے ہاں ہونے والے بچے خود بخود ان کے ساتھ سر بمہر ہوں گے۔

گفتگو

- خدا نے یہ کیسے ممکن بنایا ہے کہ ہم ہمیشہ تک اپنے خاندانوں کے ساتھ رہ سکیں گے؟
- سر بمہر ہونے کے لئے ہیکل ہی میں جانا کیوں ضروری ہے؟

کلیسیاء کے ایماندار اراکین ہی ہیکل میں داخل ہو سکتے ہیں۔

ہیکلیں مقدس جگہیں ہیں۔ صرف کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے اراکین ہی کو جنہوں نے مسیح یسوع پر اپنا ایمان اس کے حکموں کی فرمانبرداری کر کے دکھایا ہو کہ وہاں داخلے کی اجازت ہے۔ یہ لوگ ہیکل میں جانے کے لائق بنے ہیں۔ ہیکل میں جانے سے پہلے ضروری ہے کہ اسے کلیسیا کا رکن بنے کم از کم ایک سال ہو چکا ہو۔ مرد کے لئے ضروری ہے کہ اس نے ملک صدق کہانت پائی ہو۔

یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا وہ ہیکل جانے کے لائق ہیں، مرد اور عورت دونوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بشپ یا شاخ کے صدر سے بات کریں۔ اگر بشپ یا شاخ کا صدر دیکھئے کہ وہ شخص لائق ہے، تو پھر وہ اُسے ایک دستخط شدہ کاغذ دے گا جو اجازت نامہ برائے ہیکل کہلاتا ہے۔ پھر ضروری ہے کہ صدارتی مجلس سٹیک کا ایک رکن یا مشن کا صدر اس شخص سے ملاقات کرے، اگر وہ دیکھیں کہ یہ شخص لائق ہے تو وہ بھی اس اجازت نامہ برائے ہیکل پر دستخط کر دیتا ہے۔ ہیکل میں داخلے کے لئے ضروری ہے کہ وہ شخص اجازت نامہ برائے ہیکل اپنے ساتھ رکھے۔

درج ذیل اُن سے ملتے جلتے سوالات ہیں جو بشپ یا شاخ کا صدر کلیسیاء کے رکن سے اس کے ہیکل میں جانے کے لائق ہونے کے متعلق پوچھے گا۔

۱۔ کیا آپ خدا؛ اس کے بیٹے، مسیح یسوع؛ اور روح القدس پر ایمان رکھتے ہیں؟
۲۔ کیا آپ نے کبھی کوئی بڑا گناہ کیا ہے اور پھر کہانتی رہنما کے سامنے اس کا اعتراف نہ کیا ہو؟
۳۔ کیا آپ کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام کے صدر کو بحیثیت نبی، رویا بین، اور مکاشفہ بین قبول کرتے ہیں؟ کیا آپ اسے بحیثیت اس شخص کے قبول کرتے ہیں جس کے پاس اس زمین پر کہانت کی تمام کنجیاں استعمال کرنے کا اختیار ہے؟
۴۔ کیا آپ اپنی کمائی کا دسواں حصہ کلیسیاء کو دیتے ہیں؟

۵۔ کیا آپ حکمت کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں؟
۶۔ کیا آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ دیانتدار ہونے کی کوشش کرتے ہیں؟
۷۔ کیا آپ احکام کی فرمانبرداری اور عبادت میں جانے کے لئے کلیسیاء میں اپنی ذمہ داری کو نبھانے کی پوری کوشش کرتے ہیں؟
۸۔ کیا آپ پاک دامنی کے قانون کے فرمانبردار ہیں؟

ہیکل میں داخل ہونا ایک مقدس سہولت ہے۔ ضروری ہے کہ ہم لائق ہوں اور ہیکل میں خدا کے ساتھ کئے جانے والے مقدس وعدوں کی فرمانبرداری کرنے کے خواہش مند ہوں۔ لازم ہے کہ ہم یہ یاد رکھیں کہ ہیکل میں کی جانے والی ابدی شادی مقدس ہے۔ صرف یہی ایک راستہ ہے جس سے ہم بطور خاندان ہمیشہ تک اکٹھے رہ سکتے ہیں۔ اُن برکتوں کو حاصل کرنے کا یہی ایک راستہ ہے جو خدا نے ہمارے لئے رکھی ہیں۔ ہیکل میں سر بمہر ہونے کے لئے کوشش کرنا ہماری دائمی خوشی کے لئے انتہائی اہم ہے۔

گفتگو

- ہیکل میں کون داخل ہو سکتا ہے؟
- کسی بھی شخص کے ہیکل میں داخلے کے لائق ہونے کے لئے کیا کرنا ضروری ہے؟
- ہیکل میں سر بمہر ہونے کے لئے جانا کیوں ضروری ہے؟

اپنے خاندان کو ہمیشہ اکٹھے رہنے کے لئے تیار کرنا

ہیکل میں سر بمہر ہونے سے یہ ممکن ہوا کہ بطور خاندان ہمیشہ تک اکٹھا رہا جا سکے، لیکن اس بڑی نعمت کو پانے کے لئے لازمی ہے ہم چند کام کریں۔ ہم لازماً دیانتداری کے ساتھ یسوع کی پیروی کرتے رہیں۔ ہم لازماً ان وعدوں پر قائم رہیں جو ہیکل میں کرتے ہیں۔ ہم لازماً خاندان کے اچھے فرد بننا سیکھیں جو ایک دوسرے کی خدمت کرتے اور محبت رکھتے ہوں۔ ہم لازماً خدا سے دعا کریں کہ روح القدس ہماری مدد کرے ہر اس کام کے درست انتخاب میں جو ہم کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے خاندانوں کی خدا کے ساتھ رہنے کے لائق ہونے میں مدد کرنے کی ہمیشہ کوشش کرنی چاہیئے۔

گفتگو

- ہیکل میں سر بمہر ہونے کے علاوہ خاندان کو ہمیشہ تک اکٹھا رہنے کے لئے کیا کرنا ضروری ہے؟

خدا نے ہمارے آباؤ اجداد کو بچانا ہمارے لئے ممکن بنا دیا ہے۔

خدا کے کروڑوں بچے اس کی انجیل سنے بغیر ہی مر چکے ہیں۔ اپنے گناہوں کی معافی اور خدا کے ساتھ دوبارہ رہنے کے قابل ہونے کے لئے انہوں نے ضروری رسوم کو پورا نہیں کیا۔ خدا اپنے تمام بچوں سے محبت رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ تمام اس کے پاس لوٹ آئیں، اس لئے اس نے ایک راہ تیار کی ہے کہ انجیل کی رسوم ان کے لئے ادا کی جا سکیں۔ یہ کام صرف ہیکل ہی میں ہونا چاہیئے۔

جو لوگ مر چکے ہیں ہیکل میں ان کے لئے یہ چند رسمیں ادا کی جاتی ہیں بپتسمہ، روح القدس دنیا، اور ابدیت کے لئے خاندانوں کو سر بمہر کرنا۔ چونکہ یہ رسمیں ان سب کے لئے ضروری ہیں جو خدا کے ساتھ دوبارہ رہنا چاہتے ہیں، اس لئے ہم یہ کام اپنے آباؤاجداد کے لئے کر سکتے ہیں۔

گفتگو

- وہ لوگ جو انجیل کو سنے بغیر مر چکے ہیں خدا کی طرف لوٹنے کے لئے ضروری رسوم کیسے ادا کر سکتے ہیں؟
- مرنے والوں کے لئے ضروری رسوم ادا کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

زندہ لوگ مردہ لوگوں کے لئے رسوم ادا کرتے ہیں۔

ہم کچھ کام کر سکتے ہیں تاکہ ہمارے رشتہ داروں کے لئے رسوم ادا کی جا سکیں جو وفات پاگئے ہیں۔ نام، پیدائش، اور وفات کی تاریخ اور مقام جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہم یہ معلومات نہ پاسکیں، تو ہم ان کی پہچان اس طرح کر سکتے ہیں کہ جتنا ممکن ہو سکے خاندان کی اکائی کو لکھتے جائیں۔ (باپ، ماں، اور ان کے بچے)

اپنے آباؤاجداد کے ناموں کو تلاش کرنا جو کہ مر چکے ہیں اور ان کے متعلق ساری معلومات اکٹھی کرنا نسب نامہ یا خاندانی تاریخ کہلاتا ہے۔

دو فارم ہوتے ہیں، جو شجرہ نسب کا خاکہ اور "خاندانی تاریخ" کہلاتے ہیں جن پر آپ یہ معلومات لکھ سکتے ہیں۔ آپ ان فارموں کی نقول اپنے کہانتی رہنماؤں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ان معلومات کو درج کرنے کیلئے وہ کسی کو آپ کی مدد کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔ پھر آپ یہ معلومات ہیکل میں لے جا، یا بھیج سکیں گے، جہاں یہ رسوم ادا ہوں گی۔

اگر کسی بھی رشتہ دار کے پاس ہماری مطلوبہ معلومات نہ ہوں، تو ہم یہ معلومات سرکاری دفتروں، یا کلیسیاؤں سے جن سے ان کا تعلق تھا، قبرستانوں سے، یا جہاں سے بھی یہ معلومات دستیاب ہوں انہیں حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر ہم لائق ہیں، تو ہم اپنے رشتہ داروں کے واسطے رسوم ادا کرنے ہیکل میں جاسکتے۔ اگر ہم خود ہیکل میں جانے کے قابل نہیں ہیں، تو کوئی دوسرا ان کے لئے یہ رسوم ادا کر دے گا۔ ہمیں مردوں کے واسطے رسوم کے لئے اکثر ہیکل جانا چاہئے۔

گفتگو

- اپنے مرحوم آباؤاجداد کی رسوم ادا کرنے کے لئے ہیکل جانے سے پہلے ہمارے لئے کیا کرنا ضروری ہے؟
- ان رسوم کو ادا کرنے کے لئے کون سی معلومات ضروری ہوتی ہیں؟
- ہمارے وہ آباؤاجداد جو مر چکے ہیں ان کے لئے کون رسوم ادا کر سکتا ہے؟

ذاتی تواریخ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

جب ہم اپنے خاندان کے فرد کے بارے میں جو کچھ اس نے اپنے متعلق لکھا ہے پڑھتے ہیں، تو ہم اس کو جانتے اور اس سے زیادہ محبت کرنے لگتے ہیں۔ اپنے مرحوم رشتہ داروں کے متعلق جاننے اور ان کے لئے رسومات ادا کرنے کے علاوہ ہمیں اپنی زندگیوں کے احوال بھی لکھنے چاہئے۔ ہمیں اپنے والدین کے متعلق لکھنا چاہئے، اپنی پیدائش، اور ان

واقعات کے متعلق لکھنا چاہئے جو ہماری زندگی میں رونما ہوتے ہیں۔ ہمیں اپنے خیالات بھی رقم کرنے چاہیں کہ ہمارے بچے اور پوتے پوتیاں بھی ہمارے متعلق مزید جان سکیں اور نیک کام کرنے کا حوصلہ پائیں جو ہم نے کیے ہیں۔

خدا نے آدم کو بتایا کہ وہ اپنے بچوں کے لئے اپنی تاریخ لکھے۔ نبیوں نے بھی ایسی تاریخ لکھی ہے، اس لئے ہمیں بھی ایسا کرنا چاہئے۔ وہ تاریخ پڑھنے سے جو آدم اور دوسرے نبیوں نے لکھی ہم ان برکتوں اور احکام کے متعلق سیکھتے ہیں جو انہوں نے خدا کی طرف سے پائے۔ یہ درست کام کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ اپنی زندگیوں کی تاریخ لکھ کر ہم اپنے بچوں کی مدد کر سکتے ہیں۔

گفتگو

- خدا نے اپنے لوگوں سے کیوں کہا کہ وہ اپنی زندگیوں کی تاریخ لکھیں؟
- آپ کی ذاتی تاریخ سے آپ کے بچے اور پوتے پوتیاں کیا برکتیں حاصل کر سکتے ہیں؟

حوالہ جات

خاندانوں کے ہمیشہ اکٹھا رہنے کے لئے خدا نے منصوبہ بنایا

- متی ۱۸:۱۸ (اختیار والے جو کچھ یہاں زمین پر باندھیں گے، آسمان پر بھی بندھ جائے گا)
- متی ۱۹:۴–۶ (جسے خدا نے جوڑا ہے اسے کوئی جدا نہ کرے)

صرف کلیسیاء کے ایماندار اراکین ہی ہیکل میں داخل ہوں

- تعلیم اور عہد ۱۱۹:۸۸–۲۱ (ہیکل میں داخل ہونے سے پہلے ضرور ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں)

اپنے خاندان کو ہمیشہ اکٹھا رہنے کے لئے تیار کرنا

- ا پطرس ۳:۱–۹ (شوہر اور بیوی کو بتایا گیا کہ ہم آہنگی سے زندگی بسر کریں)

خدا نے ہمارے آباؤ اجداد کو بچانا ہمارے لئے ممکن بنا دیا ہے

- ملاکی ۴:۶ (لوگ اپنے آباؤ اجداد کی فکر کریں گے اور بعد میں آنے والے اپنے خاندان کے متعلق بھی)
- عبرانیوں ۱۱:۴۰ (ہم ان کے بغیر جو ہم سے پہلے مر چکے کامل نہیں ہو سکتے)

زندہ لوگ مردہ لوگوں کے لئے رسوم ادا کرتے ہیں

- ا کرنتھیوں ۱۵:۲۹ (قدیم رسولوں کے دنوں میں لوگ مردوں کے لئے بپتسمہ لیا کرتے تھے)

ذاتی تاریخ بڑی اہمیت رکھتی ہے

- ملاکی ۳:۱۶ (ایک کتاب لکھی گئی جس میں ان کے نام لکھے تھے جو خدا سے محبت رکھتے ہیں۔)

یسوع مسیح کی دوسری آمد

نواں حصہ

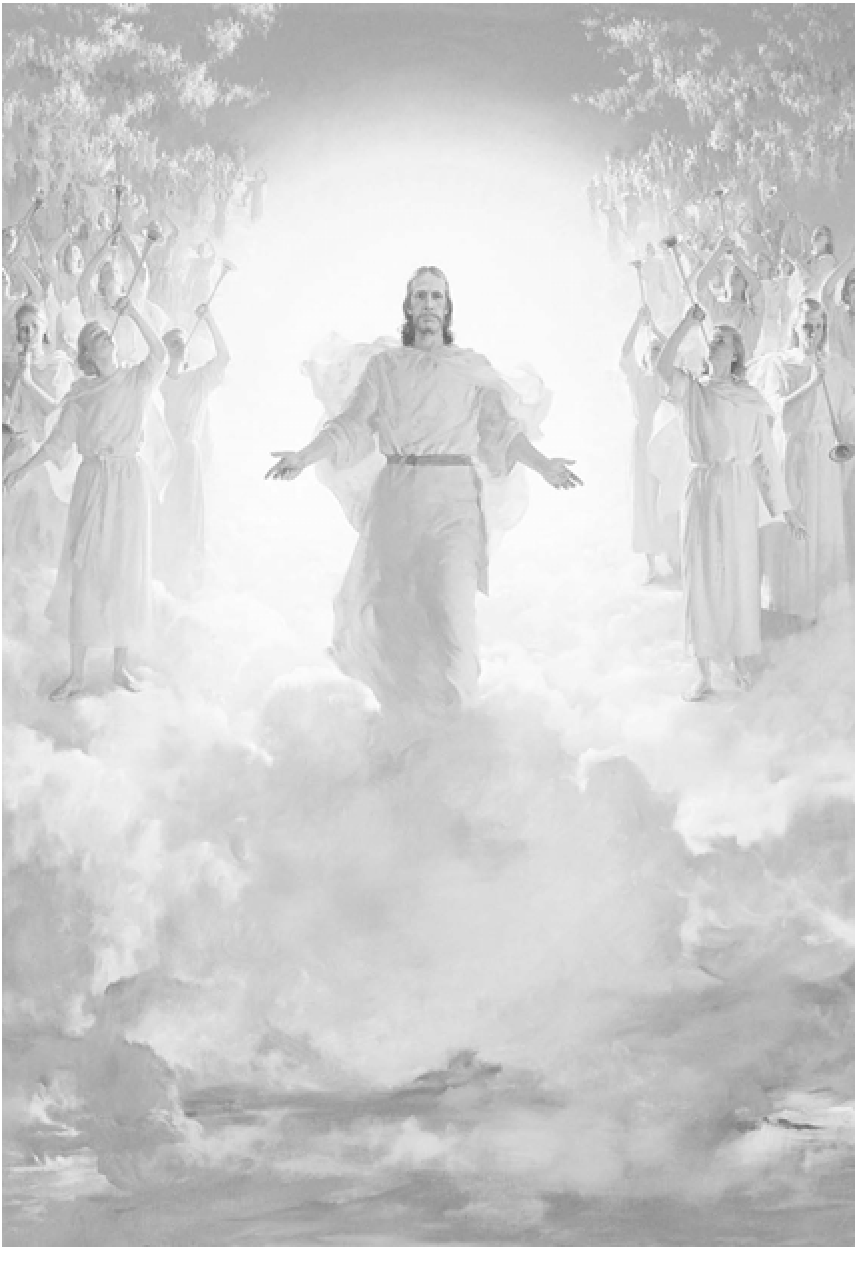

بہت سارے نشان ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع مسیح کی آمد نزدیک ہے۔

یسوع مسیح کی دوسری آمد

باب ۳۴

یسوع مسیح دوبارہ اس زمین پر آئے گا۔ اس کی آمد کے کیا نشان ہوں گے؟ اور اس کی آمد پر اسے ملنے کے لئے ہم خود کو کیسے تیار کریں؟

یسوع نے وعدہ کیا کہ وہ دوبارہ زمین پر آئے گا۔

یسوع کے دوبارہ جی اٹھنے کے چالیس دن بعد، وہ اپنے رسولوں سے زیتون کے پہاڑ پر ملا۔ یسوع کے آسمان پر واپس جانے کا وقت آ چکا تھا۔ اس نے وہ تمام کام کر لیا تھا جس کو کرنے کے لئے ہمارے آسمانی باپ نے اسے بھیجا تھا۔ اس کے رسولوں نے یسوع کو آسمان پر جاتے دیکھا۔ جب رسول یہ دیکھ رہے تھے، تو دو فرشتے آئے اور انہیں بتایا کہ یسوع دوبارہ اس زمین پر آئے گا۔ اس وقت سے لے کر اب تک، اس پر ایمان رکھنے والے اس کی واپسی کے منتظر ہیں۔ اس کی واپسی مسیح کی دوسری آمد کہلاتی ہے۔

دوسری آمد پر، یسوع آسمانوں پر سے بڑی قدرت کے ساتھ آئے گا۔ وہ زمین کو ہر قسم کی بدیوں سے پاک کر دے گا۔ اور پھر شیطان کو لوگوں پر اختیار نہ رہے گا۔ یسوع ہزار سال کے لئے ان پر حکومت کرے گا جو اس کے وفادار رہے ہوں گے۔

گفتگو

- ہم کیسے جانتے ہیں کہ یسوع زمین پر دوبارہ آئے گا؟

یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ اس کے آنے سے پہلے کیا کچھ واقع ہوگا۔

یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ اس کی دوسری آمد سے پہلے بہت سے واقعات رونما ہوں گے۔ یہ چیزیں اس کی دوسری آمد کے نشان کہلاتی ہیں۔ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ ان نشانیوں پر نظر رکھیں اور اس کی آمد کے لئے تیار رہیں۔ اس نے فرمایا ہے جب ہم یہ چیزیں ہوتی دیکھیں گے، تو ہم جان لیں گے کہ وہ جلد آ رہا ہے۔ لیکن ہمیں اس کی آمد کا بالکل صحیح وقت معلوم نہ ہوگا۔

اگر ہم نوشتوں کا مطالعہ کریں اور یسوع کے وفادار رہیں، تو ہم جان لیں گے کہ یسوع کی آمد کی کیا نشانیاں ہوں گی۔ یسوع کی زمین پر واپسی سے پہلے بہت کچھ واقع ہوگا کچھ تو پہلے ہی واقع ہو چکی ہیں، کچھ ابھی واقع ہو رہی ہیں۔ اور باقی مستقبل میں واقع ہوں گی۔

یسوع کی دوسری آمد سے پہلے، تمام قوموں میں انجیل کی منادی کر دی جائے گی اس سے بہت سے لوگ خوش ہوں گے اور یہ ان کے لئے برکت کا باعث ہو گی۔ دوسری چیزیں جو ہوں گی وہ ہمارے ایمان کا امتحان ہو گا۔ بدی بہت بڑھ جائے گی، زلزلے آئیں گے، اور دوسری قسم کی تباہیاں ہوں گی۔

زمین پر بڑی تکلیفیں ہوں گی۔

یسوع نے فرمایا ہے جب ہم زمین پر بہت زیادہ بدی، جنگیں، اور تکلیفیں دیکھیں تو جان لیں کہ اس کی آمد نزدیک ہے۔ یہ بڑا تکلیف دہ وقت ہو گا۔ زلزلے، بڑے طوفان، بیماریاں اور قحط پڑیں گے۔ اولے زمین کی فصلوں کو تباہ کر دیں گے۔

بہت سارے لوگ اپنے آسمانی باپ سے محبت رکھنا چھوڑ دیں گے اور شیطان کی طرف رجوع کریں گے۔ وہ دوسرے لوگوں سے محبت کرنا اور خدمت کرنا بھی چھوڑ دیں گے بلکہ انہیں نقصان پہنچانے لگیں گے۔ زمین پر بہت سے جنگیں ہوں گی۔ قومیں ایک دوسرے سے لڑیں گی۔ یہ جنگیں اس وقت تک جاری رہیں گی۔ جب تک کہ ایک بہت بڑی جنگ نہیں چھڑ جاتی، جو زمین پر لڑی جانے والی تمام جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہو گی۔ تب یسوع کی آمد ہو گی۔

انجیل بحال ہو چکی ہے

نبیوں نے فرمایا کہ یسوع کی دوبارہ آمد سے پہلے انجیل کو بحال کیا جائے گا۔ نبی جوزف سمتھ کے ذریعے، انجیل بحال ہو چکی ہے۔ انجیل کی ہر وہ تعلیم جو ہمارے جاننے اور عمل کرنے کے لئے ضروری تھی جس سے ہم اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ کر جا سکیں اس زمین پر بحال ہو چکی ہے۔

یسوع نے فرمایا ہے کہ جب مورمن کی کتاب چھپ جائے گی اور دنیا کو دے دی جائے گی تو ہم جان لیں کہ اس کی آمد نزدیک ہے۔ بہت دیر پہلے، یسعیاہ اور حزقی ایل نے مورمن کی کتاب کے متعلق بتا دیا تھا۔ انگریزی زبان میں مورمن کی کتاب کا ترجمہ نبی جوزف سمتھ نے کیا۔ تب سے اس کا ترجمہ کئی زبانوں میں ہو چکا ہے یسوع کی آمد سے پہلے دنیا کی تمام قوموں کو مورمن کی کتاب کا ترجمہ دیا جائے گا۔

ضرور ہے کہ اسرائیل کا گھرانا دوبارہ اکٹھا ہو

ہمارے آسمانی باپ نے فرمایا ہے کہ ضرور ہے کہ *اسرائیل کا گھرانہ انجیل کو سنے اور اسے قبول کرے اور یسوع کی دوسری آمد پر اسے ملنے کے لئے خود کو تیار کرے۔ وہ جو انجیل کو قبول کرتے ہیں ان پر لازم ہے کہ وہ اِسے دوسرے تمام لوگوں کو سکھائیں، ہیکلیں تعمیر کریں، اور مردہ لوگوں کے لئے رسوم ادا کریں۔

اسرائیل کے گھرانے کے بہت سارے لوگ خواہ وہ خونی رشتہ کے ہیں یا لے پالک، یسوع مسیح کی کلیسیا کو قبول کر کے کلیسیا میں شامل ہو چکے ہیں۔ ابراہام کی کئی نسلوں کے لئے مقدس سرزمین کو برکت دی جا چکی ہے۔ ابراہام کی نسل عربی اور یہودی، اور کئی دوسرے لوگوں پر مشتمل ہے۔ امریکہ میں مورمن کی کتاب کے نسل کے لوگ، جو کہ ابراہام کی نسل ہی کے ہیں، انجیل کو قبول کر رہے ہیں اور مضبوط اور راستباز لوگ بنتے جا رہے ہیں۔

تمام دنیا میں انجیل کی منادی کی جائے گی

یسوع نے فرمایا کہ جب اس کے پیروکار تمام دنیا میں انجیل کی منادی کر چکیں گے تو ہم جان لیں گے کہ اس کی آمد نزدیک ہے۔ جب سے انجیل بحال ہوئی ہے تب سے مختلف قوموں کو انجیل کی منادی کے لئے مشنری بھیجے گئے ہیں۔ بہت سے مشنری دنیا میں تقریباً ہر جگہ انجیل کی منادی کر رہے ہیں۔ کلیسیاء کے ہر رکن کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو انجیل کے متعلق بتائے، اور بہت سارے انجیل کی منادی کے لئے دوسرے ملکوں میں جا رہے ہیں، تاکہ اس طرح تمام لوگوں کو انجیل سننے کا موقع مل سکے۔

ایلیاہ آچکا ہے

کتاب مقدس میں ملاکی نبی فرماتا ہے، کہ، یسوع کی دوسری آمد سے پہلے، ایلیاہ نبی زمین پر آئے گا۔ وہ خاندانوں کو سدا کے لئے سر بمہر کرنے کا اختیار واپس لائے گا۔ وہ لوگوں کی اپنے آباؤاجداد اور اپنی نسل کی بابت سیکھنے کی طرف مائل کرے گا اور اُنکی بچنے میں مدد کرے گا۔ اپریل ۱۸۳۶ء میں، ایلیاہ آیا اور اس نے نبی جوزف سمتھ کے لئے یہ اختیار بحال کیا۔ ایلیاہ آیا، چونکہ آج زمین پر ہیکل میں خاندان سر بمہر ہو سکتے ہیں۔

یروشلم کا نیا شہر تعمیر ہو گا

یسوع نے فرمایا جب اس کی کلیسیا ایک شہر جو کہ نیا یروشلم کہلاتا ہے تعمیر کرے گی تو جان لینا کہ اس کی آمد نزدیک ہے۔ یسوع نے فرمایا ہے کہ وہ اس شہر میں حکمرانی کرے گا، اور اس میں راستباز لوگ رہیں گے۔ اس نے ہمیں بتا دیا ہے کہ یہ شہر کہاں پر تعمیر ہو گا، یہ امریکہ کے وسط میں ریاست میزوری میں ہو گا۔

یہ صرف تھوڑے سے نشان ہیں جو ہمیں بتائیں گے کہ یسوع کی آمد بہت جلد ہونے والی ہے۔ نوشتے دوسری نشانیوں کا بھی بتاتے ہیں۔ اگرچہ بہت سارے نشان دیکھے جا چکے ہیں، تاہم ہمیں یسوع کی دوسری آمد کا صحیح وقت معلوم نہیں۔

گفتگو

- ہم کیسے جان لیں گے کہ یسوع کی دوسری آمد نزدیک ہے؟
- یسوع کی دوسری آمد کے کونسے نشان ہیں؟

اگرچہ بدکاری اور تکلیفیں ہمیں گھیر لیں تو بھی ہم تسلی اور امید رکھ سکتے ہیں۔

ہمیں یسوع کی دوسری آمد کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ اس کی آمد کی تیاری کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم ہر روز اس کی تعلیم کی فرمانبرداری کریں۔ ہمیں آج کی کلیسیاء کے صدر کے احکام اور ہدایات کی فرمانبرداری بھی کرنی چاہئے۔ اپنے خیالوں اور اعمال میں رہنمائی کے لئے ہمیں ہر وقت روح القدس کو اپنے ساتھ رکھنے کے لئے خود کو لائق بنانا چاہئے۔ یسوع نے فرمایا ہے کہ اگر ہم اس کی آمد پر تیار ہوں گے، تو پھر ہمیں خوف نہ ہو گا۔ ہم چاہیں گے کہ اس کے ساتھ ہوں اور شادمانی حاصل کریں۔ جب وہ آئے گا تو نیک لوگ ہلاک نہ ہوں گے۔ وہ زمین پر رہیں گے، اور ان کی اولاد بغیر گناہ کے پرورش پائے گی۔ یسوع ان کے ساتھ ہو گا اور انہیں برکت دے گا اور ان کی رہنمائی کرے گا۔

جب یسوع دوبارہ آسمان پر سے آئے گا، تو برے لوگ ہلاک ہوں گے۔ جب وہ آسمان پر سے آئے گا تو نیک لوگ جو مر چکے ہیں قبروں سے باہر نکل آئیں گے اور اس کا استقبال کریں گے۔ ایک ہزار سال پورے ہونے تک بدکار قبروں ہی میں رہیں گے۔ ایک ہزار سال کی یہ مدت *فضل کے ہزار سال کہلاتی ہے۔

جب یسوع زمین پر تھا، تو بہت کم لوگ جانتے تھے، کہ دنیا کا نجات دہندہ، آ چکا ہے جب یسوع دوبارہ آئے گا، تو ہر کوئی جان لے گا کہ وہ خدا کا بیٹا، یسوع مسیح، دنیا کا نجات دہندہ ہے۔

گفتگو

- دوسری آمد کے نشان جاننے سے ہماری کیا مدد ہو سکتی ہے؟
- زمین پر یسوع کے واپس آنے سے نیک لوگوں کے ساتھ کیا ہو گا؟
- ان بدکار لوگوں کے ساتھ کیا ہو گا جو اس وقت زمین پر زندہ ہوں گے؟

حوالہ جات

- اس زمین پر یسوع نے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا ہے
- متی ۲۴:۳۶، ۴۲، ۴۲-۴۴ (ہم یسوع کے واپس آنے کے دن اور اس گھڑی کو نہیں جانتے)
- متی ۲۶:۶۴ (یسوع آسمان کے بادلوں پر آئے گا)
- یوحنا ۱۴:۲-۳ (یسوع واپس آنے کا وعدہ کرتا ہے)
- اعمال ۱:۱۱ (فرشتوں نے رسولوں کو بتایا کہ یسوع دوبارہ آئے گا)

یسوع نے ہمیں بتایا ہے کہ اسکے آنے سے پہلے کیا کچھ واقع ہو گا

- متی ۲۴ (یسوع کی دوسری آمد کے نشان یہاں بیان کئے گئے ہیں)

اگرچہ بدکاری اور تکلیفیں ہمیں گھیر لیں تو بھی ہم تسلی اور امید رکھ سکتے ہیں

- زکریاہ ۱۴:۹ (اپنی واپسی پر یسوع زمین پر حکومت کرے گا)
- متی ۱۳:۴۰-۴۳ (بدکار جلائے جائیں گے، جب کہ راستباز بچائے جائیں گے)

فضل کے ہزار سال

باب ۳۴

فضل کا ہزار سالہ دور کیا ہے؟ فضل کے ہزار سالہ دور کے دوران زندگی کیسی ہوگی؟

فضل کے ہزار سالہ دور میں راستباز لوگ زمین پر ہوں گے۔

جب یسوع دوبارہ آئے گا، تو وہ دنیا پر ایک ہزار سال تک حکومت کرے گا۔ یہ مدت فضل کے ہزار سالہ دور کے نام سے جانی جائے گی۔

فضل کا ہزار سالہ دور امن اور راستبازی کا دور ہوگا۔ فضل کے ہزار سالہ دور کے شروع ہونے سے پہلے یسوع زمین کو گناہ سے پاک کر دے گا۔ تمام بدکار لوگ ہلاک ہوں گے۔ اس وقت زمین پر بسنے کے لئے صرف راستباز لوگ ہی بچائے جائیں گے۔ فضل کے ہزار سالہ دور کے تقریباً ختم ہونے تک شیطان کا لوگوں پر کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

نبی جوزف سمتھ نے فرمایا ہے کہ فضل کے ہزار سالہ دور کے دوران آسمان سے لوگ اکثر زمین پر آیا کریں گے۔ وہ ہیکلوں میں کئے جانے والے کام اور مشنری کام میں مدد کریں گے۔

گفتگو

- فضل کا ہزار سالہ دور کیا ہے؟
- فضل کے ہزار سالہ دور کے دوران زمین پر کون رہیں گے؟
- تصور کریں کہ وہ جگہ کیسی ہوگی جہاں بدکاری بالکل نہیں ہوگی۔

فضل کے ہزار سالہ دور کے دوران دو بڑے کام ہوں گے۔

پہلا بڑا کام یہ ہوگا کہ زندہ لوگوں اور مردہ لوگوں دونوں کے لئے ہیکلوں میں رسوم ادا کی جائیں گی۔ وہ لوگ جو دوبارہ جی اٹھے ہیں ان لوگوں کی ان کے مردہ رشتہ داروں کے نام تلاش کرنے اور تاریخ میں غلطیوں کو درست کرنے میں مدد کریں گے جو زمین پر موجود ہوں گے۔

خاندانوں کو سربمہر کرنے کی ساری ضروری رسوم ہیکلوں میں ادا کی جائیں گی۔ خاندانوں کی کڑیاں نسل در نسل آدم تک ملا دی جائیں گی۔

دوسرا بڑا کام انجیل کی منادی کا ہوگا۔ ہر کوئی انجیل سننے اور قبول کرنے کے قابل ہوگا۔ کچھ نیک لوگ جو کلیسیاء کے رکن نہیں ہیں فضل کے ہزار سالہ دور کے شروع میں زمین پر ہوں گے۔ آخر کار، تمام لوگ جان لیں گے اور کہیں گے کہ یسوع ہی دنیا کا نجات دہندہ ہے۔

گفتگو

- فضل کے ہزار سالہ دور میں کون سے دو بڑے کام ہوں گے ؟

فضل کے ہزار سالہ دور میں زندگی کس طرح کی ہوگی؟

ہزار سالہ دور میں، زمین بالکل ویسی ہوگی جیسا کہ آدم اور حوا کے وقت باغ عدن تھا۔ کوئی جنگ نہ ہوگی۔ یسوع حکومت اور کلیسیاء دونوں کا حکمران ہوگا۔ سارا آئین راستبازی اور سچائی کے اصولوں کی بنیاد پر ہوگا۔ دو دارالخلافہ ہوں گے۔ ایک یروشلم میں ہوگا۔ اور دوسرا دارالخلافہ نیا یروشلم، امریکہ میں ہوگا۔

لوگ امن اور محبت سے ایک دوسرے سے مل کر رہیں گے۔ تمام جانور، جو کہ آج دشمن ہیں، امن کے ساتھ اکٹھے رہیں گے۔ وہ مزید ایک دوسرے سے نہیں لڑیں گے۔

کوئی بیماری نہ ہوگی، اور نہ کوئی موت ہوگی۔ جب لوگ بوڑھے ہوں گے، تو مریں گے نہیں جیسے کہ اب مر جاتے ہیں۔ وہ پلک جھپکتے ہی لافانی حالت میں تبدیل ہو جائیں گے، جس کے معنی ہیں وہ پھر کبھی نہ مریں گے۔

ہزار سالہ دور میں رہنا ایک بہت بڑی برکت ہوگی۔ وہ چیزیں جو اب ہم نہیں سمجھ سکتے ہم پر واضع کی جائیں گی۔ کافی حد تک زندگی ہماری موجودہ زندگی سے ملتی جلتی ہوگی، فرق صرف یہ ہوگا کہ ہر کام امن اور محبت میں کیا جائے گا۔ لوگ بچوں کی پرورش کریں گے فصلیں اگائیں گے اور کھائیں گے اور گھر بنائیں گے۔

گفتگو

- فضل کے ہزار سالہ دور میں زمین کس طرح کی ہوگی؟

ایک آخری جدوجہد فضل کے ہزار سالہ دور کے آخر میں ہوگی۔

فضل کے ہزار سالہ دور کے خاتمے کے قریب، شیطان زمین پر اختیار پانے لگے گا۔ کچھ لوگ اس کا یقین کریں گے۔ شیطان کے پیروکار یسوع کے پیروکاروں سے لڑیں گے۔ اس جنگ میں، شیطان اور اس کے پیروں کاروں کو ہمیشہ کے لئے شکست ہوگی۔ اِس جنگ کے بعد، لوگوں کی عدالت ہوگی، اور ہر شخص کو اس بادشاہت میں بھیج دیا جائے گا جس کے لئے اس نے خود کو تیار کیا ہوگا۔

گفتگو

- فضل کے ہزار سالہ دور کے آخر میں کیا ہوگا؟

حوالہ جات

فضل کے ہزار سالہ دور میں زمین پر راستباز لوگ ہوں گے

- یسعیاہ ۱۴:۷ (زمین بدکاری سے صاف ہو گی۔)
- ۲ نیفی ۳۰:۱۰ (بدکار ہلاک ہو جائیں گے)

فضل کے ہزار سالہ دور کے دوران دو بڑے کام ہوں گے

- یرمیاہ ۳۱:۳۴ (انسان ایک دوسرے کو یسوع کے متعلق نہیں سکھائیں گے، کیونکہ وہ تمام اسے جانتے ہوں گے)

فضل کے ہزار سالہ دور میں زندگی کس طرح کی ہو گی

- یسعیاہ ۲:۳–۴ (دنیا میں دو شہر دارالخلافہ ہوں گے اور ساری دنیا میں امن ہو گا)
- یسعیاہ ۱۱:۶–۹ (جانور ایک دوسرے کے ساتھ امن میں اکٹھے رہیں گے)
- مکاشفہ ۲۰:۱–۳ (شیطان کو باندھ دیا جائے گا)

ایک آخری جدوجہد فضل کے ہزار سالہ دور کے آخر میں ہو گی

- مکاشفہ ۲۰:۷–۱۰ (شیطان اور اس کے پیروکاروں کو آخری جنگ میں شکست ہو گی)

موت کے بعد کی زندگی

دسواں حصہ

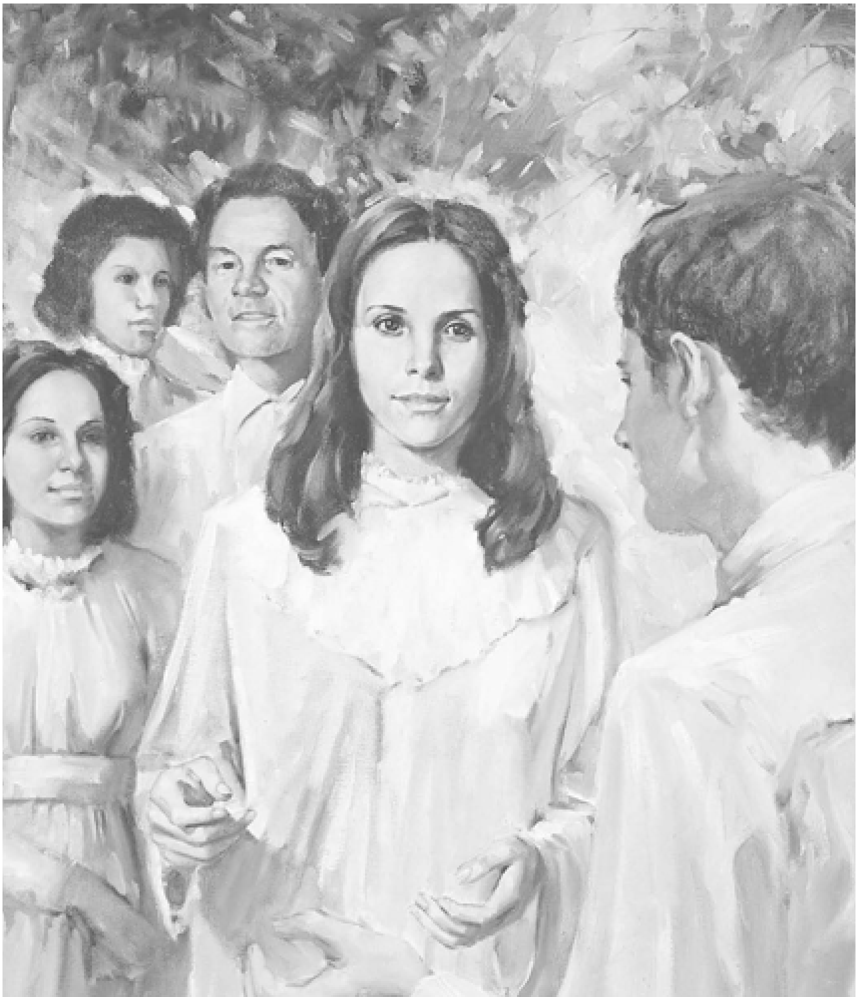

موت کے بعد ہم عالم ارواح میں اپنے خاندانوں اور پیاروں میں شامل ہو جائیں گے۔

موت کے بعد کی زندگی

باب ۳۵

اگلی زندگی کے لئے ہم کیسے تیاری کر سکتے ہیں؟

ہماری موت کے بعد ہماری روحیں زندہ رہتی ہیں۔

ہم اپنے آسمانی باپ کی روحانی اولاد ہیں۔ جب ہم آسمان پر اس کے ساتھ بحیثیت روح کے رہتے تھے، تو ہمارے بدن جسمانی نہ تھے۔ یہ اس کے منصوبے کا حصہ تھا کہ ہم زمین پر پیدا ہوتے اور ہماری روحیں گوشت پوست کا جسم حاصل کرتی۔ جتنی دیر ہم زمین پر رہتے ہیں روح ہمارے جسمانی بدن کو زندہ رکھتی ہے۔

جیسا کہ جنم لینا ہمارے لئے ہمارے آسمانی باپ کے منصوبے کا ایک حصہ ہے، ایسے ہی موت بھی اُس کے منصوبے کا ایک حصہ ہے۔ جب انسان مر جاتا ہے، تو روح اس کا جسم چھوڑ دیتی ہے بغیر روح کے بدن زندہ نہیں رہتا اور اسے قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے۔

لیکن ہماری روحیں ہماری پیدائش سے پہلے زندہ تھیں، اور وہ موت کے بعد بھی زندہ رہیں گی۔ جب ہم مر جاتے ہیں تو ہماری روحیں عالم ارواح میں دوبارہ جی اٹھنے کے انتظار کے لئے چلی جاتی ہیں، جبکہ جسم قبر ہی میں رہتا ہے۔

عالم ارواح میں ہماری روحوں کی ویسی ہی شکل ہو گی جیسی کہ زمین پر رہتے ہوئے گوشت پوست کے جسم میں ہماری شکل تھی۔ ہم ایسے ہی نظر آئیں گے جیسے یہاں پر تھے۔ ہماری سوچ بھی وہی ہو گی اور ہمارا ایمان بھی انہیں چیزوں پر ہو گا۔ جیسا کہ یہاں پر تھا۔ وہ جو اس زندگی میں راستباز ہوں گے راستباز ہی رہیں گے۔ وہ جو ناراست ہوں گے ناراست ہی رہیں گے۔ موت کے بعد ہماری خواہشات وہ ہی رہیں گی جو اس زمین پر تھی۔

گفتگو

- ہمارے روحانی جسم کہاں سے آئے؟
- ہماری موت کے بعد ان کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟
- روحانی بدن کس طرح کے ہوتے ہیں؟

عالم ارواح کام کرنے، سیکھنے، اور انتظار کرنے والی جگہ ہے۔

ہمارے آسمانی باپ کے نبیوں نے عالم ارواح کے متعلق ہمیں بہت کچھ بتایا ہے۔ ایک جگہ فردوس کہلاتی ہے۔ جب انجیل کو قبول کرنے والا شخص جو کہ یسوع کا وفادار پیروکار رہا ہو مرتا ہے تو، اسکا روح فردوس میں چلا جاتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں لوگ پُرامن اور شادمان ہیں۔ یہاں وہ دکھ تکلیف اور کرب سے آزاد ہیں۔ یہاں پر وہ کئی اچھے کام کر سکتے ہیں، جیسا کہ دوسروں کو انجیل کی تعلیم دینا یا اپنے لئے اس کے متعلق مزید سیکھنا۔

دوسری جگہ روح کا قید خانہ کہلاتی ہے۔ وہاں پر تین قسم کے لوگ موجود ہوں گے۔ جو اس زندگی میں بدکار تھے، وہ جنہوں نے نیک زندگی گذاری مگر انجیل کو قبول نہ کیا، اور وہ جنہیں انجیل سننے کا کبھی موقع ہی نہ ملا۔

ہمارے آسمانی باپ کے نبیوں نے ہمیں بتایا ہے عالم ارواح میں راستبازوں میں سے تمام مردہ لوگوں کی روحوں کو تعلیم دینے کے لئے مشنری بھیجے جائیں گے۔ بہت سارے انجیل کو قبول کریں گے اور توبہ کریں گے۔ ہمارے آسمانی باپ کی ہیکلوں میں زندہ لوگ ان کو بچانے کے لئے ضروری رسوم ادا کریں گے۔ کلیسیاء کے ارکان یا رشتہ دار ان کے لئے یہ رسوم ادا کریں گے۔ تب پھر وہ روح کے قید سے آزاد ہونے کے قابل ہوں گے۔ اس طرح، ہمارا آسمانی باپ اپنے تمام بچوں کو انجیل کی برکات حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اِس سے قطع نظر کہ وہ زمین پر کب رہتے تھے۔

آخر کار عالم ارواح میں تمام رہنے والے دوبارہ جی اٹھیں گے۔ دوبارہ جی اٹھنے میں، روح اور بدن دوبارہ یکجا ہوں گے۔ اگرچہ بدن قبر میں گل سڑ کر خاک ہو چکا ہوگا، یہ لافانی اور کامل جسم بن جائے گا۔ ایلما نبی فرماتا ہے ہر عضو اور جوڑ اپنے بدن میں بحال ہوگا یہاں تک کہ سر کا کوئی بال بھی نہ کھوئے گا۔ بلکہ ہر چیز اپنی درست اور کامل شکل میں بحال ہوگی۔

دوبارہ جی اٹھنے کے بعد جسم اور روح یکجا ہوں گے، اور پھر کبھی الگ نہ ہوں گے۔ اپنی محبت اور اس عظیم قربانی کے کفارہ کے ذریعے یسوع نے اس زمین پر رہنے والے ہر شخص کو دوبارہ جی اٹھنے کی یہ عظیم ترین نعمت عطا کی ہے۔

گفتگو

- عالم ارواح کے دو حصے کون کون سے ہیں؟
- فردوس میں کون ہوگا؟ فردوس میں روحیں کیا کرتی ہیں؟
- روح کے قید خانہ میں کون ہوگا؟ وہاں کیا ہوتا ہے؟

آخری عدالت میں ہمارا انصاف ہو گا

ہمیں اپنی ابدی زندگی میں کئی مرتبہ پر کھا گیا ہے۔ جب ہم اپنے آسمانی باپ کی حضوری میں رہتے تھے تب بھی ہمیں پر کھا گیا کہ آیا ہم اس لائق ہیں کہ زمین پر آئیں اور جسم حاصل کریں۔ ہمیں یہاں بھی پر کھا جاتا ہے آیا کہ ہم بپتسمہ لینے کے لائق ہیں۔ مردوں کو پر کھا جاتا ہے کہ آیا وہ کہانت کے لائق ہیں۔ ہمیں اس لئے بھی پر کھا جاتا ہے کہ آیا ہم خاص برکت پانے کے لئے ہیکل میں داخل ہونے کے لائق ہیں۔ ہمارے مرنے کے بعد، ہمارا انصاف ہو گا، اور ہم اپنی زمین پر گزاری گئی زندگی کے مطابق اجر پائیں گے۔

ہمارے دوبارہ جی اٹھنے کے بعد، آخری مرتبہ عدالت کے لئے ہمیں ہمارے آسمانی باپ کے سامنے لایا جائے گا۔ یہ آخری عدالت کہلاتی ہے۔اس آخری عدالت میں فیصلہ ہو گا کہ ہمیشہ تک رہنے کے لئے ہم نے کہاں جانا ہے۔ یہاں ہمارا انصاف ہماری اس زندگی میں کہی گئی، اور سوچی گئی چیزوں کے مطابق ہو گا۔ ہمیں پر کھا جائے گا کہ ہم نے یسوع کی تعلیم کی پیروی کیسے کی ہمارا انصاف اس زمین پر اور آسمان پر لکھی گئی تاریخ کے مطابق ہو گا۔ ہمارا آسمانی باپ یسوع کو ہماری عدالت کے لئے کہے گا۔

یسوع ہم سے بے حد محبت رکھتا ہے، لیکن وہ ایک عادل قاضی ہے اور ضروری ہے کہ وہ اس زندگی کے مطابق ہماری عدالت کرے جو ہم نے یہاں گزاری ہے۔ ہماری ہر سوچ، یا جو کچھ ہم نے کہا ہے یہ کیا ہے، اسے ہمارے دلوں اور اُن کتابوں میں درج کر لیا گیا ہے۔ جو آسمان پر لکھی گئی ہیں۔ یسوع ہمارے تمام کاموں کو جانتا ہے، اور جب ہم اس کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ہم انہیں بھی، یاد کر سکیں گے۔

گفتگو

- کچھ ایسے وقت بتائیں جب ہمیں پر کھا گیا ہو؟
- کون کون سی چیزیں ہوں گی جن پر ہماری عدالت ہو گی؟

ہمارے مرنے کے بعد ہمارے ساتھ کیا ہو گا ہم اپنے اعمال سے فیصلہ کرتے ہیں

اگر ہم اپنی زندگی میں درست کام کرنے کا فیصلہ کریں تو ہم اپنے آسمانی باپ اور زمین کے دوسرے نیک لوگوں کے ساتھ زندگی گزارنے کی تیاری میں ہوں گے۔ اگر ہم نے اپنے آسمانی باپ کے احکام کو مانا نہیں ہو گا، تو ہم بڑی شرمندگی محسوس کریں گے جب ہم یسوع کے سامنے انصاف کے لئے کھڑے ہوں گے۔

نبی فرماتا ہے: ہمارا کلام ہمیں ملعون ٹھہرائے گا، ہاں ہمارے سارے کام ہمیں ملعون ٹھہرائیں گے، ہم بے قصور نہ ٹھہرائے جائیں گے، اور ہماری سوچیں بھی ہمیں ملعون ٹھہرائیں گی۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ یسوع کے سامنے بدکار شرمندہ اور ہولناک جرم کے احساس میں کھڑے ہوں گے اور خواہش کریں گے کہ اس کی حضوری سے چھپنے کے لئے چٹانیں اور پہاڑ ان پر گر پڑیں۔

اس زمین پر رہنے والے ہر شخص کے لئے، آخری عدالت کا دن یا تو بہترین دن ہو گا یا پھر بد ترین دن۔ ہمیں مستقبل میں آنے والے اس لمحے کے لئے تیاری کرنی چاہئے تاکہ وہ دن ہمارے لئے بہترین ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ جب ہم اپنے آسمانی باپ کے سامنے کھڑے ہوں تو شرمندہ نہ ہوں اُسے یہ کہتے سنیں کہ ہم نے یہاں رہنے کے دوران جو کچھ کیا ہے وہ اُس کی توثیق کرتا ہے۔

ہمیں اس آخری عدالت کے متعلق سوچنا چاہئے۔ ہمیں اپنے گناہوں سے توبہ اور مسیح یسوع کے آخر تک وفادار رہنا چاہئے تاکہ ہم اس کے لئے تیار رہیں۔ جب وقت آئے گا تو یہی ایک راستہ ہو گا جس سے ہم اپنے تمام گناہوں سے آزاد ہو سکیں گے۔ اگر ہمارا ایمان مسیح یسوع پر ہے اور ہم نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر لی ہے، تو ہمارا آسمانی باپ ہمیں ہمارے گناہ معاف کر دے گا اور ہماری مدد کرے گا کہ ہم مکمل طور پر گناہ سے پاک ہوں۔ اگر ہم مسیح یسوع کے وفادار ہیں، تو پھر ہم اپنی زندگی نیک کام کرنے، اچھی سوچ سوچنے، اور اچھی بات کرنے میں صرف کریں گے۔
ہم ان لوگوں، کتابوں اور جگہوں سے دور رہیں گے جو ہمارے لئے بری باتیں سوچنے اور کسی طرح بھی نا راست بننے کی وجہ بنیں۔

ہمارا آسمانی باپ ہم میں سے ہر ایک سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اس طرح کی زندگی گزاریں جو ہمیں اس کی حضوری میں جانے کے لائق بنائے۔ اگر ہماری خواہش ہو کہ اس کے ساتھ اور اپنے پیارے لوگوں کے ساتھ رہیں تو ضروری ہے کہ ہم یسوع پر ایمان رکھیں اور وہ کام کریں جن کا وہ ہمیں حکم دیتا ہے۔ ہم اپنے خاندانوں کی نیک زندگی گزارنے میں مدد کریں۔ ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرے گا۔ اس نے راستہ دکھانے کے لئے ہمیں انجیل عطا کی ہوئی ہے۔ اور ہمیں بتایا ہے کہ ہم اپنی مدد کے لئے ہر وقت اس سے دعا کر سکتے ہیں۔

گفتگو

- ہماری روزمرہ کی سوچیں اور اعمال اتنی اہمیت کی کیوں حامل ہیں؟
- اپنی سوچ، کلام، اور اعمال کو بہتر بنانے کے لئے آپ کیا کر سکتے ہیں؟
- کامل بننے کے لئے ہمیں اپنے آسمانی باپ کی مدد کی کیوں ضرورت ہے؟
- ایسا کیوں ہے کہ ہم صرف مسیح یسوع پر ایمان اور اسی کی عدالت کے ذریعے اس لائق ٹھہرتے ہیں کہ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ قیام کر سکیں۔

حوالہ جات

ہماری موت کے بعد ہماری روحیں زندہ رہتی ہیں۔

- لوقا ۲۳:۴۳ (یسوع نے صلیب پر اس ڈاکو سے وعدہ کیا کہ وہ آج ہی اس کے ساتھ فردوس میں ہو گا)
- ایلما ۴۰:۱۱ (ہماری موت کے بعد ہماری روحیں اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ جاتی ہیں)

عالم ارواح، کام کرنے، سیکھنے، اور انتظار کرنے والی جگہ ہے

- ۱ پطرس ۳:۱۸–۲۰ (یسوع نے قیدی روحوں میں منادی کی)
- ایلما ۴۰:۱۲–۱۴ (فردوس میں راستباز شادمان ہوں گے جب کہ قید میں بدکار بڑے کرب میں ہوں گے)

آخری عدالت میں ہمارا انصاف ہو گا

- اعمال ۱۷:۳۱؛ رومیوں ۱۴:۱۰ (یسوع مسیح ایک دن تمام لوگوں کی عدالت کرے گا)
- مکاشفہ ۲۰:۱۲ (زمین اور آسمان پر رکھی گئی کتابوں کے مطابق ہمارا انصاف ہو گا)

ہمارے مرنے کے بعد ہمارے ساتھ کیا ہو گا ہم اپنے روزمرہ کے اعمال سے فیصلہ کرتے ہیں۔

- متی ۲۵:۳۱–۴۶ (ہمارے اعمال کے مطابق یسوع مسیح ہماری عدالت کرے گا)
- ۲ نیفی ۲۹:۱۱ (نوشتوں کے مطابق ہمارا انصاف ہو گا)
- ۲ نیفی ۳۱:۱۹–۲۰ (ابدی زندگی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے تمام گناہوں سے توبہ کر کے زندگی کے آخر تک یسوع مسیح کے وفادار رہیں)
- یعقوب ۶:۹ (اگر ہم نے توبہ نہیں کی تو ہم شرمندہ اور ہولناک جرم کے احساس کے ساتھ اس کے سامنے کھڑے ہوں گے)
- ایلما ۱۲:۱۴ (اگر ہماری بول چال، سوچیں، اور اعمال برے ہوئے تو ہم ملعون ٹھہریں گے)

وہ جو آخر تک وفادار رہیں گے ہمارے آسمانی باپ اور یسوع مسیح میں سرفراز ہوں گے۔

ابدی زندگی

باب ۳۶

آخری عدالت کے بعد ہم رہنے کے لئے کہاں جائیں گے؟

ہم سب اس کی تیار کی ہوئی جگہ میں جائیں گے۔

یسوع نے ہمیں بتایاہے کہ ہمارے آسمانی باپ نے ہمارے رہنے کے لئے بہت سارے مکان تیار کئے ہوئے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے ساتھ ہماری وفاداری کے مطابق، چار جگہوں میں سے ایک میں جائے گا۔ ہم اس بادشاہت میں جائیں گے جس کے لئے ہم نے اپنے انتخاب کے مطابق تیاری کی ہے۔ یہ چار جگہیں سلیسٹیل بادشاہی، ٹیریسٹریل بادشاہی، ٹیلسٹیل بادشاہی، اور باہر اندھیرے کی جگہ ہیں۔

سلیسٹیل بادشاہی

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہمارا آسمانی باپ اور یسوع رہتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں لوگ شادمان ہوں گے، اور یہ ہمارے تصور سے بھی بڑھ کر خوب صورت ہے۔ لوگ جو اس بادشاہت میں قیام کریں گے وہ ہمارے آسمانی باپ اور یسوع سے محبت رکھیں گے اور ان کی فرمانبرداری کرنے کا انتخاب کریں گے۔ ضروری ہے کہ انہوں نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی ہو اور ضروری یسوع کو اپنا نجات دہندہ مانا ہو۔ انہوں نے بپتسمہ لیا ہو اور روح القدس کی نعمت پائی ہو۔ ضروری ہے کہ انہیں یسوع کے نجات دہندہ ہونے کی گواہی روح القدس کی طرف سے ملی ہو۔

سلیسٹیل بادشاہی میں اعلیٰ ترین مقام میں قیام کو *سرفرازی یا ابدی زندگی کہا جاتا ہے۔ سلیسٹیل بادشاہی کے اس حصے میں قیام کے لئے ضروری ہے کہ لوگوں نے ہیکل میں شادی کی ہو اور انہوں نے ہیکل میں کئے گئے مقدس وعدوں کے مطابق زندگی گزاری ہو۔ وہ لوگ ہر وہ چیز حاصل کریں گے جو ہمارے آسمانی باپ کو حاصل ہے اور وہ اس کی مانند بن جائیں گے۔ وہ اپنی روحانی اولاد پیدا کرنے کے قابل ہوں گے اور اُنکے قیام کے لئے نئی دنیا بنا سکیں گے، اور وہ تمام کچھ کر سکیں گے جو ہمارے آسمانی باپ نے کیا ہے۔ لوگ جنہوں نے ہیکل میں شادی نہیں کی وہ سلیسٹیل بادشاہی کے دوسرے حصے میں قیام کریں گے، لیکن سرفرازی نہ حاصل کرپائیں گے۔

ٹیرسٹریل بادشاہی

یہ بادشاہی اتنی خوبصورت نہیں ہے جتنی کہ سلیسٹیل بادشاہی ہے۔ اگرچہ یسوع ٹیرسٹریل بادشاہی میں آئے گا، وہ جو وہاں قیام کریں گے وہ ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ نہ رہ سکیں گے، اور اُنہیں وہ کچھ حاصل نہ ہو گا جو اسے حاصل ہے۔ وہ جو ٹیرسٹریل بادشاہی میں جائیں گے باعزت لوگ ہوں گے۔ ان میں کچھ کلیسیاء کے اراکین ہوں گے، جبکہ دوسرے اراکین نہیں ہوں گے۔ یہ وہ ہوں گے جنہوں نے اس زمین پر یسوع کو قبول نہیں کیا تھا لیکن بعدازاں عالم ارواح میں اسے قبول کر لیا تھا۔ جو لوگ وہاں قیام کریں گے وہ ابدی خاندان کا حصہ نہ ہوں گے بلکہ وہاں وہ خاندانوں سے الگ ہوں گے۔ ہمارا آسمانی باپ انہیں وہ کچھ ہی بخشے گا جس کی انہوں نے تیاری کی ہو گی۔

ٹیلسٹیل بادشاہی

یہ بادشاہی اتنی خوبصورت نہ ہو گی جتنی کہ سلسٹیل بادشاہی یا ٹیرسٹریل بادشاہی ہے۔ وہ جو وہاں قیام کریں گے نہ ہمارا آسمانی باپ اور نہ ہی یسوع وہاں اُنکے پاس کبھی جائیں گے۔ فرشتے ان لوگوں کی طرف جائیں گے، اور وہ روح القدس کے اثر کو محسوس کریں گے۔ ٹیلسٹیل بادشاہی میں قیام کرنے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے نہ اس زمین پر اور، نہ ہی عالم ارواح میں یسوع کی انجیل اور نہ ہی اس کی گواہی کو قبول کیا۔ وہ فضل کے ہزار سالہ دور کے اختتام تک روح کے قید خانہ میں اپنے گناہوں کو بھگتیں گے۔ تب پھر آخر کار دوبارہ جی اٹھیں گے۔

یہاں اِس زمین پر وہ لوگ جھوٹے، چور، قاتل، جھوٹے نبی اور زناکار تھے، اور جنہوں نے مقدس چیزوں کو ٹھٹھوں میں اڑایا تھا۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے یسوع کی تعلیم کی بجائے دنیا کے اعتقادات کو قبول کیا تھا۔ یہاں اِس سلطنت میں بہت سارے لوگ قیام کریں گے۔ ہمارا آسمانی باپ انہیں وہی شادمانی عطا کرے گا جس کی انہوں نے تیاری کی ہے۔

باہر کا اندھیرا

باہر کا اندھیرا وہ جگہ ہے جہاں شیطان اور اس کے پیروکار قیام کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے شیطان کے ساتھ قیام کا انتخاب کیا تھا۔ انہیں معاف نہیں کیا جائے گا۔ یہ لوگ اور وہ روحیں جنہوں نے اس کی پیروی کی ہمیشہ تک شیطان کے ساتھ اندھیرے، اور تکلیف میں مبتلا رہیں گے۔

گفتگو

- اپنے آسمانی باپ کی مانند بننے کے لئے ہمیں کون سی بادشاہی میں جانے کی تیاری کرنی چاہئے؟
- اپنے آسمانی باپ کی مانند زندگی گزارنے کے لئے اس زمین پر ہمیں کیا کرنا چاہئے کہ اس لائق ہو سکیں؟

سلیسٹیل بادشاہی میں ابدی زندگی کی تیاری کے لئے ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں انجیل بخشی ہے۔

اپنے ساتھ ابدی زندگی گزارنے کے لئے ہمارا آسمانی باپ ہم سب کو موقع بخشتا ہے۔ ابدی زندگی اس قسم کی زندگی ہے جو ہمارا آسمانی باپ اور یسوع گزارتے ہیں۔ ہمارا آسمانی باپ کامل ہے۔ وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ تمام چیزوں کا حاکم ہے۔ وہ ابدی سچائیوں اور قوانین کے مطابق رہتا ہے۔

یسوع نے ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کی، اس لئے وہ ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ قیام کرتا ہے۔ اگر ہم وہ کام کریں جس کی ہمیں یسوع نے تعلیم دی ہے، تو ہم اس قابل ہو سکیں گے کہ اس کے اور اپنے آسمانی باپ کی مانند زندگی گزار سکیں۔ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ ابدی زندگی گزارنا ایک عظیم نعمت ہے جو وہ ہمیں بخشتا ہے۔ یہ ہمارے لئے ہر چیز سے بڑھ کر شادمانی لا سکتا ہے۔

ابدی زندگی پانے کے لئے انجیل ہمارے جاننے اور کرنے کے تمام کام بتاتی ہے۔ اپنے آسمانی باپ اور یسوع کو جاننے میں یہ ہماری مدد کرتی ہے۔ یہ ہمیں ان کی طرح رہنا سکھاتی ہے۔ دعا کرنے اور پاک کلام پڑھنے سے ہم انہیں بہتر طو پر جان سکتے ہیں۔ جب ہم ان کو جان لیتے ہیں اور ان سے محبت رکھتے ہیں، تو ان کے کلام کی فرمانبرداری کرنے کی بھی خواہش کریں گے۔ جب ہم ان کی فرمانبرداری کریں گے، تو ہم ان کی مانند ہو جائیں گے اور ہمیشہ تک اس کے ساتھ قیام کرنے کے لائق بن جائیں گے۔

گفتگو

- ابدی زندگی کیا ہے؟ کون اسے پا سکے گا؟
- ابدی زندگی کی تیاری کے لئے انجیل ہماری کیسے مدد کرتی ہے؟

اگر ہم انجیل کی فرمانبرداری کا انتخاب کریں تو ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرے گا۔

ہمارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ انجیل کو ماننا اور ابدی زندگی پانا ہم سب کے لئے ممکن ہے۔ چونکہ ہم اس کے بچے ہیں، اس لئے ہمارے پاس اس کی مانند بننے کی قدرت ہے۔ وہ ہماری سب کمزوریوں کو جانتا ہے اور کہ ہمیں کون سی چیزیں ورغلائیں گی۔ اس نے ہمیں زمین پر ایسے وقت اور ایسی جگہ جانے کی اجازت دی ہے جہاں ہمیں نیک کام کرنے اور سیکھنے کے مواقع ملیں گے۔

ابدی زندگی حاصل کرنے کے لئے اب وقت ہے کہ وہ سب کچھ کریں جو کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارا آسمانی باپ ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہماری کامیابی چاہتا ہے۔ اس نے وہ سب کچھ کیا ہے جو وہ ہمارے لئے کر سکتا تھا۔ اس نے ہمیں زمین دے رکھی ہے جہاں ہم سیکھتے اور بڑھتے ہیں۔ اس نے ہمیں انجیل سکھانے، اور ہمارا نجات دہندہ ہونے کے لئے، اپنے بیٹے، یسوع مسیح، کو بھیجا ہے۔ اس نے ہمیں دعوت دی ہے کہ ہم اس سے دعا کریں۔ اس نے روح القدس کے لئے ممکن بنایا ہے کہ وہ ہماری راہنمائی کر سکے۔ اب ہمیں درست کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم یسوع مسیح پر ایمان لانے کا انتخاب کریں اور اس کی فرمانبرداری کریں، تو وہ ہماری مدد کرے گا اور ہماری زندگیوں میں آنے والی مشکلات اور آزمائشوں پر غالب آنے میں ہمیں طاقت بخشے گا۔

ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں انجیل کو قبول کرنے کا کہا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان لائیں۔ تب پھر ضروری ہے کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں تاکہ بپتسمہ لے سکیں اور کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام میں استحکام پائیں۔ جب ہم استحکام پا لیتے ہیں، تو ہم کہانت رکھنے والے کی طرف سے روح القدس کی نعمت پاتے ہیں۔ ہم سب کو روح القدس بتاتا ہے کہ یسوع ہم سے کیا کرانا چاہتا ہے، اور ابدی زندگی پانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی باقی کی زندگی اس کی خدمت اور فرمانبرداری میں گزاریں۔

یسوع ہم سب سے چاہتا ہے کہ احکام کی فرمانبرداری کریں تاکہ اپنے آسمانی باپ کی طرف لوٹ کر اس کے ساتھ قیام کرنے کی تیاری میں ہماری مدد ہو سکے۔ اس میں پاک دامنی کا قانون، دہ یکی۔ اور ہدیئے دینا، حکمت کا کلام، ہر وقت دیانتدار رہنا، اور سبت کے دن کو پاک ماننا شامل ہے۔

اپنے آسمانی باپ کی مانند بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم ہیکل میں ادا کی جانے والی رسوم کو بھی حاصل کریں، جسے * اینڈاؤمنٹ کہتے ہیں۔ ہمیں وہاں سر بمہر ہونے کے لئے بھی جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہم ابد تک اپنے خاندانوں کے ساتھ اکٹھے مل کر رہ سکیں۔ پھر اس کے بعد ہمیں اپنے مردہ رشتہ داروں کے نام اور معلومات حاصل کرنی چاہئیں، تاکہ ہیکل میں ان کے لئے ادا کی جانے والی ضروری رسوم کے لئے ان کے نام کلیسیاء کو دیئے جا سکیں۔

اُس نے ہمیں بہت سے کام کرنے کا حکم دیا ہے۔ اِس میں دوسروں کو انجیل بتانا، اُن سے پیار کرنا اور خدمت کرنا، اور ان کے لئے اچھا نمونہ ہونا شامل ہے

ہمیں وہ تمام وعدے پورے کرنے چاہئیں جو ہم اپنے آسمانی باپ سے کرتے ہیں، جیسا کہ باقاعدگی سے کلیسیائی عبادت میں شریک ہونا، ہر روز پاک کلام کو پڑھ کر اپنے خاندان کو تعلیم دینا، اور اکیلے اور خاندان کے ساتھ مل کر روزانہ دعا کرنا ہے۔

اگر ہمارا ایمان یسوع مسیح پر ہے اور اس کے تمام احکام کی فرمانبرداری کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تو ہم ابدی زندگی پائیں گے اور اپنے آسمانی باپ کی مانند بن جائیں گے۔

اپنے آسمانی باپ کی مانند بننا سیڑھیاں چڑھنے کی مانند ہے۔ ضروری ہے کہ ہم نیچے سے شروع کریں اور پھر ہر سیڑھی پر چڑھتے ہوئے اوپر تک پہنچیں۔ نبی جوزف سمتھ فرماتا ہے کہ اگر ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بننا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ ہم سیکھیں کہ وہ کیا محسوس کرتا ہے، سوچتا، عمل کرتا ہے۔ جب ہم اس کے متعلق یہ چیزیں جان لیتے ہیں، تب پھر ہم اس کے متعلق دوسری وہ تمام چیزیں سیکھ سکتے ہیں، جب تک کہ ہم اس کی مانند بننے کے متعلق جان نہیں لیتے۔

یہ یاد رکھنے میں کہ ہمارا آسمانی باپ ایک ایسا شخص تھا جو کہ کبھی روئے زمین کا ہماری طرح باسی تھا، ہماری مدد ہو گی۔ وہ ہمارا ان مشکلات پر غالب آکر، جو ہمیں اس زمین پر ہیں۔ ویسے ہی جیسے ہمیں اِس زمین پر آنا ہے، ہمارا آسمانی باپ بن گیا۔ تاہم، نبی جوزف سمتھ فرماتا ہے کہ اس دنیا میں رہتے ہوئے ہم ہر وہ چیز نہیں سیکھ سکتے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ اپنے آسمانی باپ کی مانند بننے کے لئے اس زندگی کے بعد ہمیں ان چیزوں کو جاننے کے لئے جن کی ہمیں ضرورت ہے لمبی مدت درکار ہو گی۔

جب ہم آسمانی باپ کے تمام احکام کو ماننا سیکھ جاتے ہیں تو سوچیں کہ جب ہم اس کی طرف لوٹیں گے اور وہ ہمیں بتائے گا کہ وہ ہماری اس زندگی سے کتنا خوش ہے جو ہم نے گزاری ہے اور کہ ہم اس کی مانند بن جائیں گے اور ہمیشہ کے لئے اس کے ساتھ قیام کریں گے پھر ہم کتنے شادمان ہوں گے۔

گفتگو

- ہم سب کے لئے یہ کیونکر ممکن ہے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کی مانند بن سکتے ہیں؟
- اس قسم کی زندگی جو ہمارے آسمانی باپ کی ہے کو حاصل کرنے کے لئے کیا کرنا ضروری ہے؟
- وہ اپنی مانند بننے کے لئے ہماری کیسے مدد کرتا ہے؟
- بیان کریں کہ آپ اس وقت کیا محسوس کریں گے۔ جب ہمارا آسمانی باپ آپ کو بتائے گا کہ تم نے سب اچھا کیا ہے اور وہ تم سے محبت کرتا ہے۔

حوالہ جات

ہم سب اس کی تیار کی ہوئی جگہ میں جائیں گے

- یوحنا ۱۴:۲ (یسوع نے اپنے باپ کے گھر میں ہمارے لئے مکان تیار کئے ہیں)

سیلٹیل بادشاہی میں ابدی زندگی کی تیاری کے لئے ہمارے آسمانی باپ نے ہمیں انجیل بخشی ہے

- مضایاہ ۴:۲۶–۲۷ (ابدی زندگی کا وارث ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام کچھ کریں جن کا کہا گیا ہے)
- ایلما ۳۴:۳۲–۳۴ (اپنے آسمانی باپ کے ساتھ قیام کرنے کی تیاری کا اب وقت ہے)

اگر ہم انجیل کی فرمانبرداری کا انتخاب کریں تو ہمارا آسمانی باپ ہماری مدد کرے گا

- متی ۲۵:۲۳ (ایمانداروں کو ہمارا آسمانی باپ بہت سی چیزوں کا حاکم بنائے گا)

ایمان کے ارکان

موسم بہار، ۱۸۴۲ء میں، نبی جوزف سمتھ نے جان ونٹ ورتھ، جو کہ شکاگو ڈیموکریٹ اخبار کا اڈیٹر تھا کو ایک خط بھیجا، جس میں ابتدائی کلیسیائی تاریخ کے کئی واقعات قلمبند تھے۔ اس خط میں مقدسینِ آخری ایام کے ایمان پر مشتمل تیرہ نکات کا مسودہ بھی تھا۔ یہ نکات بعد میں ایمان کے ارکان سے متعارف کروائے گئے، جنہیں درج ذیل میں دیا گیا ہے۔

ایمان کے ارکان کلیسیا کی مستند تعلیم ہے اور اسے ایام آخر کے پاک کلام کے طور پر مجتمع کیا گیا۔ یہ ایمان کی واضح تحریر ہے اور کلیسیا کے بنیادی ایمان کو سمجھنے میں ارکان اور دوسروں کی مدد کرتی ہے۔ یہ کلیسیا کی تعلیم کا مکمل خلاصہ نہیں ہے۔ مسلسل الہام اور مکاشفہ جو کہ زندہ نبیوں کے ذریعے حاصل ہوتا ہے سے کلیسیا کی راہنمائی کی جاتی ہے۔

۱ ہم خدا، ابدی باپ، اور اس کے بیٹے، یسوع مسیح، اور روح القدس پر ایمان رکھتے ہیں۔

۲ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ آدمی صرف اپنے ہی گناہوں کی سزا پائیں گے، نہ کہ آدم کی خطاؤں کی۔

۳ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تمام بنی نوع انسان مسیح کے کفارہ کی بدولت، اور انجیلی قوانین و رسوم کی فرمانبرداری کے وسیلے نجات پائیں گے۔

۴ ہمارا ایمان ہے کہ انجیل کے بنیادی اصول اور رسوم یہ ہیں: پہلا، خداوند یسوع مسیح پر ایمان، دوسرا، توبہ، تیسرا، گناہوں کی معافی پانے کے لئے غوطے کا بپتسمہ،
چوتھا، ہاتھوں کے رکھے جانے کے ذریعے روح القدس کی نعمت پانا۔

۵ ہمارا ایمان ہے کہ انجیل کی منادی اور اس کی رسوم ادا کرنے کے لئے آدمی کی بلاہٹ لازمی خدا کی طرف سے، نبوت کے ذریعے، اور ان ہاتھوں کے رکھے جانے کے ذریعے ہو جنہیں اختیار حاصل ہے۔

۶ ہمارا ایمان ویسی ہی تنظیم پر ہے جو ابتدائی کلیسیا میں موجود تھی، جیسا کہ رسول، نبی، چرواہے، استاد اور مبشرین۔

۷ ہمارا ایمان زبانوں، نبوت، مکاشفہ، رویا، شفا، زبانوں کے ترجمہ کی نعمت اور اسی طرح دوسری نعمتوں پر بھی۔

۸ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ بائبل خدا کا کلام ہے بشرطیکہ ترجمہ درست ہوا ہو۔ ہمارا ایمان ہے کہ مورمن کی کتاب بھی خدا کا کلام ہے۔

۹ ہم ایمان رکھتے ہیں ہر اس چیز پر جو خدا کر چکا ہے، ان تمام پر جو وہ اب ظاہر کرتا ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ اسے ابھی خدا کی بادشاہی سے متعلق بہت سی عظیم اور اہم باتیں ظاہر کرنی ہیں۔

۱۰ ہمارا ایمان ہے کہ اسرائیل حقیقی طور پر متحد ہو گا اور دس قبیلے بحال ہوں گے اور یہ کہ صیہون (نیا یروشلم) براعظم امریکہ میں بنے گا، کہ مسیح آپ زمین پر حکومت کرے گا اور کہ زمین نئی ہو جائے گی اور جنت کا جلال پائے گی۔

۱۱ ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمیں اپنے ضمیر کے مطابق خدائے قادر مطلق کی عبادت کا حق حاصل ہو اور ہم تمام انسانوں کا یہ حق تسلیم کرتے ہیں کہ وہ جیسے چاہیں۔ جہاں چاہیں یا جس کسی کی بھی چاہیں عبادت کر سکیں۔

۱۲ ہم بادشاہوں، صدور، حاکموں اور سرکاری عہدے داران کی تابعداری اور قوانین یک تائید، احترام اور فرمانبرداری کرنے پر ایمان رکھتے ہیں۔

۱۳ ہمارا ایمان، دیانتداری، وفاداری، پاکدامنی، بھلائی، پرہیزگاری اور تمام انسانوں سے نیکی کرنے پر ہے، درحقیقت ہم پولوس کی صلاح کی پیروی کرتے ہیں —— ہمارا ایمان تمام چیزوں پر ہے۔ ہم تمام چیزوں کی امید رکھتے ہیں ہم نے بہتری چیزوں کو برداشت کیا ہے اور امید رکھتے ہیں کہ تمام چیزوں کی برداشت کرنے کے قابل ہوں گے، اگر کہیں پاکیزگی، محبت یا اچھائی ہے یا قابل تعریف چیز ہے تو ہمیں اس کی پیروی کرنا ہے۔

جوزف سمتھ

فرہنگ

ہارونی کہانت: ہمارے آسمانی باپ کی عطا کردہ، دو کہانتی اختیارات میں سے ادنیٰ کہانت جو زمین پر آدمیوں کو عطا کی گئی کہ وہ اس کے نام پر اس کے بچوں کی نجات کیلئے استعمال کریں۔ یہ ادنیٰ کہانت موسیٰ کے بھائی ہارون سے منسوب ہے اور اعلیٰ یا ملکِ صدق کہانت سے مختلف ہے۔ ہارونی کہانت میں ڈیکن، اُستاد، کاہن اور بشپ کے عہدے شامل ہیں۔

برگشتگی: (۱) ہمارے آسمانی باپ سے روحانی علیحدگی کی حالت (۲) وہ زمانہ جب ہمارے آسمانی باپ کی تعلیم اور کہانت زمین پر نہیں تھی۔

رسول: (۱) ملکی صدقی کہانت میں ایک عہد (۲) یسوع کے خاص بارہ گواہوں میں سے ایک۔

کفارہ: یسوع کی ادائیگی، جو اُس نے اپنے دُکھوں اور موت سے تمام نوع انسانی کے گناہوں کے لئے دی اور انہیں اجازت ملی کہ وہ چھٹکارہ تمام نوع انسانی کے گناہوں کے لئے دی اور اُنہیں اجازت ملی کہ وہ چھٹکارہ حاصل کریں۔ اپنی جسمانی اور روحانی موت کا جو ''آدم کی خطا'' کی بدولت آئی اور آدمی کی ہمارے آسمانی باپ سے علیحدگی۔

بپتسمہ: انجیل کی ایک ضروری رسم میں سے ایک۔ انسان ہمارے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کا عہد کرتا ہے اور آسمانی باپ اُس کے گناہ معاف کرنے اور اسے پاک صاف کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اسے کلیسیا کی رکنیت کی اجازت دیتا ہے۔ یہ رسم پانی میں دفنایا جانا اور دوبارہ نئی زندگی میں اوپر اٹھانا نئے سرے سے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ یہ رسم وہ ادا کرتے ہیں جنہیں کہانت کا اختیار حاصل ہو اور ہمارے آسمانی باپ کی مرضی بجالاتے ہوں۔

مردوں کے لئے بپتسمہ: ہمارے آسمانی باپ کی ہیکل میں ایک زندہ شخص کا بپتسمہ لینا اُس شخص کے لئے جو رحلت کر چکا ہو۔

بپتسمہ دینا: ایک شخص کو پانی میں دفن کرنا اور پھر اُسے پانی سے نکالنا کہ نئی زندگی بسر کرے۔ دیکھئے بپتسمہ۔

بشپ: ہارونی کہانت میں ایک عہدہ جو کلیسیا کے ایک شخص کو ارکان کے ایک گروہ کی روحانی اور عارضی فلاح کا اختیار دیتا ہے۔

مورمن کی کتاب: امریکہ کے براعظموں کے باشندوں کے لئے ہمارے آسمانی باپ کی تعلیمات پر مبنی پاک کلام کی ایک کتاب۔

شاخ: ایک درخت کی ایک شاخ، بڑے کلیسیائی خاندان کی ایک چھوٹی تنظیم یا منظّم گروہ کا استعارہ ہے۔ اس یک تقسیم جغرافیائی حد کے مطابق ہوتی ہے جہاں ارکان آسمانی باپ ک خادموں کی نگرانی میں اکٹھے ہوتے اور رہتے ہیں۔

سیلیسٹیل بادشاہی: وہ بادشاہت جہاں راستباز ہمارے آسمانی باپ کی حضوری میں رہتے ہیں اُس کی تمام چیزوں کے وارث ہوتے ہیں۔

عہود: وہ مقدس وعدے جو ہمارے آسمانی باپ اور انسان کے درمیان ہوتے ہیں۔

ڈیکن: ہارونی کہانت کا پہلا عہدہ جو ۱۲ سال کے لائق لڑکوں کو عطا کیا جاتا ہے۔ اِس سے اُنہیں مخصوص عارضی فرائض ادا کرنے کا اختیار ملتا ہے۔

ڈسٹرکٹ: کلیسیا کے مشن کا ایک علاقہ یا حلقہ جسے مزید شاخوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اس کی نگرانی صدر اور اس کے دو مشیر کرتے ہیں۔

تعلیم اور عہد: جدید دور کے لوگوں کے لئے ہمارے آسمانی باپ کی تعلیمات پر مشتمل پاک کلام کی ایک کتاب۔

ایلڈر: ملکی صدقی کہانت میں پہلا عہدہ، ۱۸ سال یا اس سے زائد عمر کے لائق آدمیوں کو عطا کیا جاتا ہے۔ جو اُنہیں مخصوص رسوم ادا کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ جس سے دوسرے لوگ اپنی زندگیوں میں برکتیں پاتے ہیں۔

اینڈوئمنٹ: سرفرازی پانے کے لئے وہ خاص برکتیں جو ہمارا آسمانی باپ ہمیں ہیکل میں عطا کرتا ہے۔

ابدی باپ: ہمارے آسمانی باپ کے لئے استعمال ہونے والا دوسرا نام

ابدی زندگی: اس کا صرف یہ مطلب نہیں کہ ہمیشہ کی زندگی، بلکہ ایسی زندگی بسر کرنا جیسے ہمارا آسمانی باپ بسر کرتا ہے اور اُس کی مانند بننا ہے۔ اس کے وہی معنی ہیں۔ جو سرفرازی کے ہیں۔

ابدی نکاح: وہ نکاح جس کی ہیکل میں مہر ہوئی ہے۔ اور ہماری مدت کے بعد بھی ابد تک قائم رہتا ہے۔ اگر ہم اپنے آسمانی باپ کے حضور رہنے کے قابل ہوں۔

سرفرازی: سیلیسٹیل بادشاہی میں اعلیٰ مقام۔ وہ جو وہاں رہیں گے وہ ہمارے آسمانی باپ کی مانند ہو جائیں گے۔

آدم کا گرنا: تبدیلی جو آدم اور حوّا کے مانع پھل کھانے سے ان پر آئی ہمارے آسمانی باپ نے اُنہیں اپنی حضوری سے نکال دیا اور وہ فانی بن گئے اس طرح بنی نوع انسان کا پیدا ہونا اور وفات پانا ممکن بنا۔

خاندانی شام: اکثر ہر پیر کی شام کو خاندان کو اکٹھے ہونا اور اس کے دوران وہ گیت گانا، انجیل کا مطالعہ کرنا، کوئی مسئلہ ہو تو اس پر گفتگو کرنا کھیل کھیلنا، اور کئی دوسری سرگرمیاں خاندان کی سطح پر کرنا۔

روزے کے ہدیے: اُن پیسوں کا نذرانہ جو دو وقت کے کھانے پر خرچ ہوتا ہے۔ روزہ کے ذریعہ سے بچت کی جاتی ہے۔ یہ پیسے کلیسیا میں غریبوں کی مدد کے لئے دیئے جاتے ہیں۔

آسمانی باپ: ایک کامل شخصیت جو فانی اِنسان کی طرح نظر آتی ہے لیکن گوشت اور ہڈی کا لافانی جسم رکھتا ہے وہ ہماری روحوں کا باپ ہے جس سے ہم دعا کرتے ہیں وہ کامل قدرت اور لافانیت والا ہے۔ وُہ ہم سے اس لئے محبت کرتا ہے کہ ہم اُس کے بچے ہیں۔ ہم اس کو آسمانی باپ کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔

روح القدس کی نعمت: یہ نعمت بپتسمہ کے بعد ملتی ہے۔ روح القدس کے مسلسل اثر کو محسوس کرنے کا اختیار۔

خدا: ایک عظیم ترین مافوق الفطرت شخصیت اور کائنات کا حکمران خدا کا نام ہمارے آسمانی باپ کیلئے اکثر استعمال ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات پاک کلام میں یسوع کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔

انجیل: یسوع مسیح کی تعلیمات، جن کی اگر پیروی کی جائے تو ایک شخص ہمارے آسمانی باپ کے پاس واپس لوٹ سکتا ہے اور اُس کی حضوری میں قیام کر سکتا ہے۔

آسمان: وہ جگہ جہاں ہمارا آسمانی باپ قیام کرتا ہے۔ بعض اوقات اس جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جہاں ہماری روحیں اس دھرتی پر آنے سے پہلے رہتی تھیں۔ اور ہماری موت کے بعد وہ وہیں عالم ارواح میں چلی جاتی ہیں۔ اس جگہ کا نام ہے جہاں راستباز قیامت کے بعد ابد تک قیام کریں گے (سیلیسٹیل بادشاہی)

آسمانی باپ: دیکھئے آسمانی باپ

اعلیٰ کاہن: روحانی باتوں کی نگرانی کی ذمہ داری کے لئے ملکی صدقی کہانت میں ایک عہدہ

روح القدس: روح کا ایک شخص جو جسمانی بدن نہیں رکھتا۔ اس کا کام ہمارے آسمانی باپ اور یسوع کے کاموں اور باتوں کی گواہی دینا ہے۔ جب ہم کہتے ہیں کہ ہمارے آسمانی باپ کا روح ہمارے ساتھ ہے تو اس سے مراد روح القدس ہے۔

خاندانی معلمین: دو اشخاص جن کے پاس کہانت ہوتی ہے۔ انہیں کلیسیاء میں مخصوص خاندانوں سے ملاقات کرنے کی ذمہ داری سونپی جاتی ہے۔ وہ ان خاندانوں کی دنیاوی اور روحانی ضرورتوں میں ان کی مدد کرتے ہیں۔

اسرائیل کا گھرانہ: یعقوب جس کا نام اسرائیل میں تبدیل ہوا، کے بارہ بیٹوں کی حقیقی، یا لے پالک نسل (دیکھئے پیدائش ۳۲:۲۸)

یسوع مسیح: ہمارا نجات دہندہ، اور آسمان میں ہمارا سب سے بڑا بھائی وہ اِس زمین پر ہم سب کے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کے لئے آیا۔ (خاص طور پر دیکھئے باب ۳، ۱۱، اور ۱۲)

کہانتی کنجیاں: کہانتی رسوم ادا کرنے کے اختیار کا حق دینا

پاکدامنی کا قانون: ہمارے آسمانی باپ کا ایک حکم ہے کہ ایک شخص اپنے جنسی تعلقات اپنے ازدواج تک محدود رکھے۔

خداوند: خدا کے لئے ایک نام۔ یہ کبھی کبھار ہمارے آسمانی باپ کے لئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی کبھی یسوع مسیح کے لئے بھی۔

ملکِ صدقی کہانت: دو کہانتوں میں سے اعلیٰ کہانت، جس میں ایلڈر، اعلیٰ کاہن، مبشر، ستر، اور رسول کے عہدے ہیں۔

فضل کے ہزار سال: اس کے ایک ہزار سال یہ اُس وقت شروع ہوں گے جب یسوع دوبارہ اس زمین پر آئے گا۔ اس کو دوسری آمد کے حوالے سے بتایا جاتا ہے۔

مشن: (۱) دنیا کا وہ علاقہ جس میں کلیسیا اپنا مشنری کام سرانجام دے رہی ہو یا ایسا کرنے کی خواہش رکھتی ہو۔ اس کو اکثر چھوٹے حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ جنہیں اضلاع کا نام دیا جاتا ہے۔ (۲) کلیسیائی رہنما کی جانب سے انجیل کی منادی یا ایک خاص عرصہ کے لئے خدمت کی ایک بلاہٹ

نیا یروشلم: فضل کے ایک ہزار سال سے عین قبل امریکہ کے وسط میں ایک شہر تعمیر ہوگا۔ یسوع حکومت کا انتظام سنبھالے گا، ہمارے آسمانی باپ کی بادشاہی اسی جگہ سے فضل کے ایک ہزار سال کے دوران اس زمین پر ہوگی۔

مقرر کرنا: لائق شخص کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہانت میں ایک عہدہ دینا۔

عہدہ: کہانت میں اختیار کا ایک رتبہ۔ (دیکھئے ڈیکن، استاد، کاہن، وغیرہ)

رسم: کہانت کے اختیار سے ادا کی جانے والی ایک رسم یا دستور۔

باہر کا اندھیرا: ایک جگہ جہاں شیطان اور اس کے پیروکار رہتے ہیں جو اس جگہ میں رہتے ہیں وہ روح القدس کے اثر سے لطف اندوز نہیں ہوں گے۔ پس وہ نور اور سچائی کے بغیر ہوں گے۔

فردوس: عالم ارواح کا ایک حصہ جہاں راستباز روحیں رہتی ہیں۔

مبشر: ملکی صدقی کہانت کا ایک عہدہ، اسے عطا کیا جاتا ہے جو پہلے سے اہی اعلیٰ کاہن ہو۔ مبشر کے عہدہ کے پر مقرر ہونے کے بعد کلیسیا کے لائق ارکان کو خاص برکتیں دیتا ہے۔ جنہیں مبشرانہ برکات کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

بیش قیمت موتی: پاک کلام کی ایک کتاب جس میں موسیٰ، ابراہام اور جوزف سمتھ کے نوشتے ہیں۔ اس کتاب کے نام کے اصلی معانی بہت قیمتی نگینہ کے ہیں۔ کلیسیا کے ارکان بھی اس کتاب کی اسی طرح تعظیم کرتے ہیں۔

جسمانی موت: وہ موت جس کا ہم تجربہ کرتے ہیں۔ جب ہمارا جسم ہماری روح سے جدا کیا جاتا ہے۔

کاہن: ہارونی کہانت میں ایک عہدہ جو لائق لڑکوں کو کم از کم سال کی عمر میں ملتا ہے یہ عہدہ اُنہیں بپتسمہ ادا کرنے اور ہارونی کہانت میں تقرریاں، عشائے ربانی کو برکت دینا، اور دوسرے فرائض سرانجام دینے کا اختیار دیتا ہے۔

کہانت: ہمارے آسمانی باپ سے ملنے والا اختیار جس سے ہم اس کے لئے کام کرتے اور اس کے لئے کلام کرتے ہیں۔ اس کے دو حصے ہیں: اعلیٰ کہانت یا ملکِ صدقی کہانت اور ادنیٰ یا ہارونی کہانت۔

نبوت: ایک نبی کا الہامی کلام، اکثر مستقبل کے واقعہ کے لئے۔

نبی: ہمارے آسمانی باپ کی جانب سے بلایا جانے والا ایک شخص، جو اُس سے ہم کلام ہوتا ہے اور اُس کے لئے کلام کرتا ہے۔

کورم: ایک ہی کہانتی عہدہ سے تعلق رکھنے والے لڑکوں یا آدمیوں کا ایک منظّم گروہ، ہر ایک کورم، ایک صدر اور اس کے دو مشیروں کی نگرانی سے کام کرتا ہے۔

توبہ: طریقہ جس سے انسان جو گناہ کر چکا ہو معافی مانگے (دیکھئے باب ۱۴)

قیامت: لافانی جسم حاصل کرنے کیلئے موت کے بعد روح اور جسم کا دوبارہ اکٹھے ہونا۔

مکاشفہ: ہمارے آسمانی باپ سے انسان کو ملنے والا علم، اکثر روح القدس کے الہام کی بدولت حاصل ہوتا ہے جس سے مراد ماضی حال اور مستقبل میں ہو سکتا ہے۔

سبت کا دن: آرام کا دن، جو یسوع نے ہمارے آسمانی باپ کی عبادت اور دوسروں کی خدمت کیلئے منسوب کیا۔ دنیا کے بہت سارے خطوں میں یہ دن اتوار کو منایا جاتا ہے۔

عشائے ربانی: ایک رسم جس میں کلیسیائی ارکان روٹی اور پانی میں جو یسوع کے جسم اور خون کی نمائندگی کرتے ہیں، شریک ہوتے ہیں۔ جو ہمارے گناہوں کے کفارہ کی یاد دلاتا ہے۔

قربانی: (۱) قدیم زمانے میں جانوروں کو ذبح کر کے ہمارے آسمانی باپ کے قانون کی فرمانبرداری کی جاتی تھی۔ (۲) آج کے زمانے میں اپنی قیمتی چیز ترک کر کے، جیسے دوسروں کیلئے وقت اور ذرائع سے ان کی مدد کر کے۔

مقدس: یسوع کی سچی کلیسیا کے رکن کی نشاندہی کیلئے استعمال ہونے والا نام۔

نجات دہندہ: وہ شخص جو کسی دوسرے کو مصیبت سے چھٹکارا دلائے۔ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے کیونکہ اس نے ہمیں جسمانی موت اور روحانی موت دونوں سے بچایا۔

مہر: ہیکل میں ادا کی جانے والی ایک رسم، جس میں خاوند اور بیوی یا بچے اپنے والدین سے ابد تک بندھ جاتے ہیں۔

دوسری آمد: ہمارے نجات دہندہ، یسوع مسیح کی واپسی، جو فضل کے ہزار سال یا امن کے ہزار سال سے شروع ہوتی ہے۔

رویابین: جو مستقبل کے بارے میں پیش بینی کر سکتا ہو کیونکہ اس پر ہمارا آسمانی باپ آشکارہ کرتا ہے۔ ایک رویا بین، ایک نبی کے مترادف ہوتا ہے۔

ستر: ملکی صدقی کہانت میں ایک عہدہ جس سے انجیل کی منادی کرنے اور کلیسیا کی نگرانی کرنے کی ذمہ داری ملتی ہے۔

جان: ایک شخص کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (جسم اور روح کی یک جہتی) بعض اوقات یہ لفظ ہماری روح کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

روح: وہ جسم کو زندگی بخشتی ہے۔ یہ ہمارے جسم کا ایک حصہ ہے۔ جو اس زندگی سے پہلے وجود میں تھا اور اس کا وجود ہمارے مرنے کے بعد بھی رہے گا۔ قیامت کے وقت جسم اور روح دوبارہ کبھی نہ جدا ہونے کے لئے یک جان ہو جائیں گے۔

روح کا قید خانہ: عالم ارواح کا ایک حصہ، جہاں مرنے کے بعد تین اقسام کے لوگوں کی روحیں جاتی ہیں: وہ جو اس زندگی میں بدکار تھے، وہ جنہوں نے اچھی زندگی بسر کی لیکن انجیل کو قبول نہ کیا یا اس کے مطابق زندگی بسر نہ کی۔ وہ جنہیں اپنی زندگی میں کبھی بھی انجیل سننے کا موقعہ نہ ملا۔ بالآخر ان تمام لوگوں کو زندہ کیا جائے گا۔

عالم ارواح: وہ جگہ جہاں تمام بنی نوع انسان کی روحیں موت کے بعد قیامت تک قیام کرتی ہیں۔

روحانی موت: ہمارے آسمانی باپ سے علیحدگی کی حالت۔

سٹیک: جغرافیائی علاقہ پر مبنی ارکان کی ایک تنظیم جہاں کلیسیا مکمل طور پر منتظم ہوتی ہے۔ اور اس کی نگرانی مقرر کردہ کہانی راہنما کرتے ہیں۔ اس کو مزید چھوٹے حلقوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ جنہیں وارڈیں یا شاخیں کہتے ہیں۔

اُستاد: ہارونی کہانت میں ایک عہدہ جو نوجوان لڑکوں کو جن کی عمر کم از کم ۱۴ سال ہو عطا کیا جاتا ہے۔ یہ نام اس عہدہ کی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ جو کلیسیا کے ارکان کو سکھانے کی ہے۔

ٹیلسٹیل بادشاہی: جلال کی تین بادشاہتوں میں سے ادنیٰ ترین جہاں قیامت کے بعد لوگ جائیں گے۔ یہ بادشاہی جھوٹوں، قاتلوں، چوروں اور دوسرے بدکار لوگوں کے لئے محفوظ کی گئی ہے۔

اجازت نامہ برائے ہیکل: ایک دستخط شدہ رسید جس سے ایک شخص کلیسیا کی کسی بھی ہیکل میں داخل ہو سکتا ہے۔ اس رسید کو حاصل کرنے کے لئے کلیسیائی رکن کا لائق ہونا ضروری ہے۔ اس اجازت نامہ پر لائق کہانتی راہنماؤں کے دستخط ہوتے ہیں۔ جو اس شخص کی اہلیت کی ضمانت دیتے ہیں۔

ہیکل: ایک مقدس عمارت جس سے عام طور پر خداوند (ہمارے آسمانی باپ) کا گھر مراد ہے۔ جس میں مقدس رسومات ادا کی جاتی ہیں۔ اس میں ابدی نکاح کی رسم بھی شامل ہے۔

دس قبیلے:
اسرائیل (یعقوب) کے بارہ بیٹوں میں سے دس کی نسلیں، جن کو غلامی میں لے لیا گیا اور اس وقت سے انسانی علم ان کا سراغ نہیں لگا سکا۔

ٹیرسٹرئیل بادشاہی: ٹیلسٹیل بادشاہی سے اوپر اور سیلیسٹیل بادشاہی سے نیچے کی جلال کی بادشاہی۔ یہ زمین کے ان نیک لوگوں کے لئے محفوظ کی گئی ہے جنہوں نے ہمارے آسمانی باپ کے تمام تقاضوں کو پورا نہ کیا۔

کلیسیائے یسوع مسیح برائے مقدسین آخری ایام: یسوع مسیح کی کلیسیا کا رسمی نام، جو ہمارے زمانے میں نبی جوزف سمتھ کے ذریعہ بحال ہوئی یہ کلیسیا اکثر اوقات اپنے عرفی نام مورمن کلیسیا کے نام سے بھی منسوب ہوتی ہے۔

دہ یکی: ہماری کمائی کا دسواں حصہ، جو ہم کلیسیا کو دیتے ہیں۔

وارڈ: کلیسیا کے ارکان کا ایک گروہ، جو سٹیک میں منظّم ہوتا ہے۔ جس کی نگرانی ایک بشپ اور اس کے دو مشیر کرتے ہیں۔

حکمت کا کلام: ہمارے آسمانی باپ کا ایک حکم جو ہمیں بتاتا ہے کہ کیا کھانا یا پینا چاہئے یا نہیں کھانا یا پینا چاہئے۔ یہ ہمیں خاص طور پر بتاتا ہے کہ ہمیں شراب، تمباکو، چائے اور کافی استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ (دیکھئے باب ۲۷)

صیہون: نئے یروشلم کا دوسرا نام ایک شہر جہاں سے یسوع فضل کے ہزار سال کے دوران زمین پر حکومت کرے گا۔

تصویروں کی فہرست

صفحہ ۱: فانی زندگی سے قبل، تیار کردہ جیری ہارسٹن۔

صفحہ ۶: فانی زندگی سے قبل، تیار کردہ جیری ہارسٹن۔

صفحہ ۱۰: خُداوند یسوع مسیح، تیار کردہ ڈیل پارسن۔

صفحہ ۱۷: آدم اور حوا باغ میں، تیار کردہ لویل بروس بینٹ۔

صفحہ ۱۸: جانوروں اور پرندوں کی تخلیق، تیار کردہ سٹینلے گیلی۔

صفحہ ۲۲: آدم اور حوا قربان گاہ پر گھٹنوں کے بل، تیار کردہ ڈیل پارسن۔

صفحہ ۳۸: نبی جوزف سمتھ، اجنبی فنکار کی تیار کردہ (ڈان کیورٹ اے۔ ویگیٹلینڈ سے منسوب کی گئی)؛ برہنگم ینگ، تیار کردہ جارج ایم۔ اوٹینگر؛ جان ٹیلر، تیار کردہ اے ویسٹ وڈ؛ ولفورڈ وڈروف، تیار کردہ ایچ۔ ای۔ پیٹر سن؛ لوریزو سنو، تیار کردہ لوئیس اے۔ رمسی؛ جوزف ایف۔ سمتھ، تیار کردہ اے سلیز برونگ؛ ھیبر جے۔ گرانٹ، تیار کردہ سی۔ جے فوکس؛ جارج البرٹ سمتھ، تیار کردہ لی گرینی رچرڈز؛ ڈیوڈ او۔ مکے، تیار کردہ، ایلون گٹنگز؛ جوزف فیلڈنگ سمتھ، تیار کردہ شاؤنا کلنگر؛ ھیرلڈ بی۔ لی، تیار کردہ ڈیوڈ اہرنس براک؛ سپنسر ڈبلیو قمبل، تیار کردہ جوڈتھ مہر۔

صفحہ ۴۷: سب سے عظیم، تیار کردہ ڈیل پارسن۔

صفحہ ۴۸: ولادتِ مسیح، تیار کردہ ٹیڈ ھیننگر۔

صفحہ ۵۰: بارہ سالہ یسوع ہیکل میں، تیار کردہ کارل بلوچ۔ فریڈرکس بورگ ھلیروڈ میں قومی تاریخی عجائب گھر میں اجازت کے ساتھ استعمال کی گئی۔

صفحہ ۵۶: مسیح گتسمنی میں، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔

صفحہ ۵۸: مصلوبیت، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔

صفحہ ۶۱: یسوع یائر کی بیٹی کو زندہ کرتا ہے، تیار کردہ گریگ کے۔ اولسن۔

صفحہ ۶۲: یسوع مسیح، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔

صفحہ ۷۲: ایلما مورمن کے پانیوں میں بپتسمہ لیتے ہوئے، تیار کردہ آرنلڈ فرائی برگ۔

صفحہ ۸۰: جوزف سمتھ سنہری اوراق کا ترجمہ کرتے ہوئے، تیار کردہ ڈیل کلبورن۔

صفحہ ۸۲: یارد کا بھائی خُداوند کی انگلی دیکھتے ہوئے، تیار کردہ آرنلڈ فرائی برگ۔

صفحہ ۸۵: پہاڑی وعظ، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔

صفحہ ۸۶: ابراہام ممرے کے میدانوں میں، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔

صفحہ ۸۸: موسی ہارون کو خدمت کے لئے بُلاتا ہے، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔

صفحہ ۹۴: یسوع بارہ رسولوں کو مقرر کرتے ہوئے، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔

صفحہ ۱۰۰: پہلی رویا، تیار کردہ ڈیل پارسن۔

صفحہ ۱۱۶: آخری کھانا، تیار کردہ کارل بلوچ۔ فریڈرکس بورگ ھلیروڈ میں قومی تاریخی عجائب گھر میں اجازت کے ساتھ استعمال کی گئی۔
صفحہ ۱۲۴: یوحنا بپتسمہ دینے والا یسوع کو بپتسمہ دیتے ہوئے۔ تیار کردہ گریگ کے۔ اولسن۔ کاپی رائیٹ ۱۹۸۸ گریگ کے۔ اولسن۔
صفحہ ۱۳۲: مسیح اور نوجوان دولتمند حکمران، تیار کردہ ہئین رچ ہوفمن۔
صفحہ ۱۳۴: اضحاق کی قربانی، تیار کردہ جیری ہارسٹن۔
صفحہ ۱۳۸: عشائے ربانی کی عبادت، تیار کردہ سکاٹ سنو۔ کاپی رائیٹ ۱۹۹۱ سکاٹ سنو۔
صفحہ ۱۷۲: پس تم جاؤ، اور ساری قوموں کو تعلیم دو، تیار کردہ گرانٹ رومنی کلاسن۔ حقیقی بنیاد پر، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
صفحہ ۱۸۳: دوسری آمد، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
صفحہ ۱۸۴: دوسری آمد سے تفصیل، تیار کردہ گرانٹ رومنی کلاسن۔ حقیقی بنیاد پر، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
صفحہ ۱۹۴: روحانی دنیا، تیار کردہ ڈیل پارسن۔
صفحہ ۲۰۰: بلاعنوان، تیار کردہ ڈان بیکسٹر۔
صفحہ ۲۱۷: مسیح بچوں کے ساتھ، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔

بصری معاونات (رنگین تصویری حصہ)

۱۔ یسعیاہ نبی مسیح کی پیدائش کی پیشگوئی کرتا ہے، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۲۔ یوحنا یسوع کو بپتسمہ دیتے ہوئے، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۳۔ مسیح پطرس اور اندریاس کو بُلاتے ہوئے، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۴۔ مسیح بارہ رسولوں کو مقرر کرتے ہوئے، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۵۔ مسیح بچوں کے ساتھ، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۶۔ پہاڑی وعظ، تیار کردہ ہیری اینڈرسن، تیار کردہ کارل بلوچ۔ فریڈرکس بورگ ھلیروڈ میں قومی تاریخی عجائب گھر میں اجازت کے ساتھ استعمال کی گئی۔
۷۔ مسیح گتسمنی میں، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۸۔ مصلوبیت، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۹۔ قیامت، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۱۰۔ میرے ہاتھوں اور پاؤں کو دیکھو، تیار کردہ ہیری اینڈرسن۔
۱۱۔ یسوع امریکہ جاتا ہے، تیار کردہ جان سکاٹ۔
۱۲۔ جوزف سمتھ بائبل سے حکمت پاتا ہے، تیار کردہ ڈیل کلبورن۔
۱۳۔ پہلی رویا، تیار کردہ ڈیل پارسن۔
۱۴۔ جوزف سمتھ اوراق حاصل کرتے ہوئے، تیار کردہ کینتھ رئیلی۔
۱۵۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہارونی کہانت عطا کرتے ہوئے، تیار کردہ ڈیل پارسن۔
۱۶۔ ملکِ صدق کہانت کی بحالی، تیار کردہ کینتھ رئیلی۔

بصری معاونات

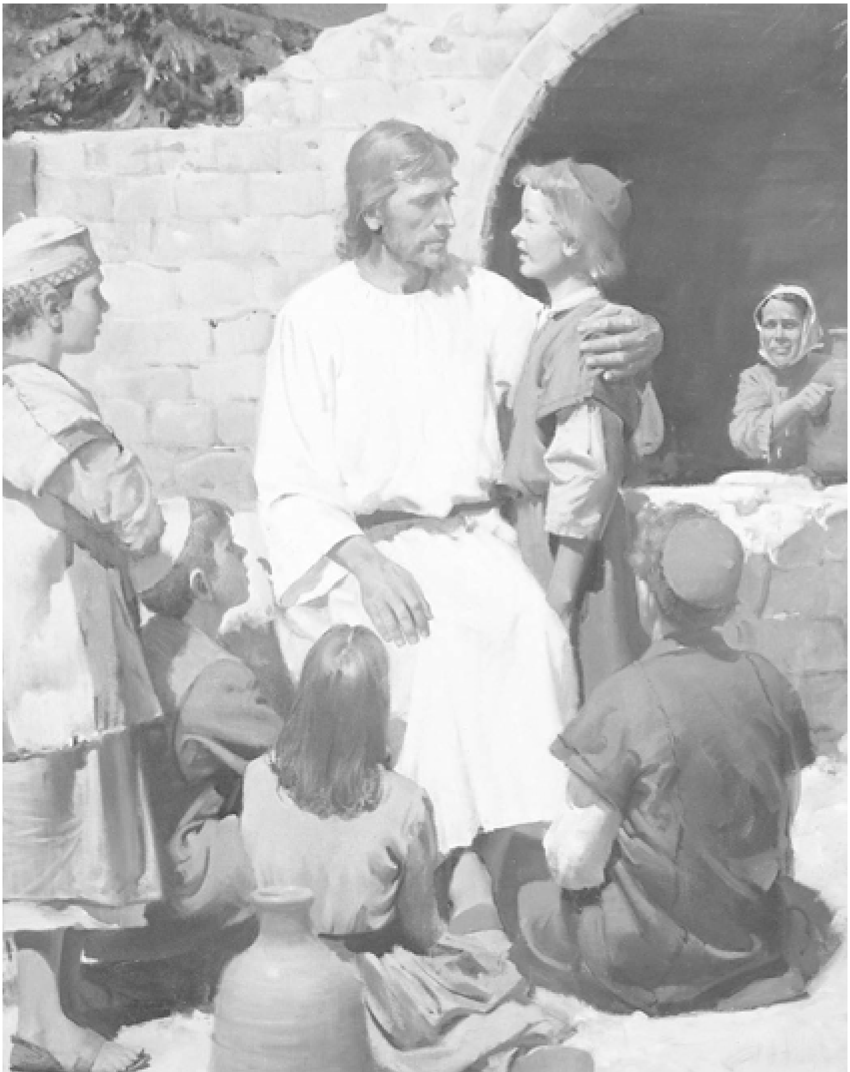

کلیدِ تشریحات ۱–۱۶

۱۔ قدیم عہد نامہ کے نبی، یسعیاہ نے، یسوع مسیح کے آنے کی پیشنگوئی کی۔

۲۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے دریائے یردن میں یسوع کو بپتسمہ دیا۔

۳۔ یسوع نے پطرس اور دوسروں کو اپنی پیروی کے لئے بُلایا۔

۴۔ یسوع بارہ رسولوں کو مقرر کرتا ہے۔

۵۔ یسوع بچوں سے پیار کرتا اور برکت دیتا ہے۔

۶۔ یسوع لوگوں کو انجیل کی تعلیم دیتا ہے۔

۷۔ گتسمنی کے باغ میں، مسیح نے تمام نوع انسانی کے گناہوں کی تکلیف سہی۔

۸۔ یسوع صلیب پر تمام نوع انسانی کی خاطر موا۔

۹۔ تیسرے دن، مسیح قبر سے اٹھا۔

۱۰۔ جی اُٹھے مسیح نے اپنے زخم اپنے رسولوں کو دکھائے۔

۱۱۔ جی اُٹھا مسیح اپنے لوگوں کو امریکہ میں ملا۔

۱۲۔ جوزف سمتھ کو یعقوب ۱:۵۔۶ سے خُدا سے پُوچھنے کی تحریک ملی کہ کون سی کلیسیا یسوع مسیح کی حقیقی کلیسیا ہے۔

۱۳۔ اُسکی دعا کے جواب میں آسمانی باپ اور یسوع مسیح جوزف سمتھ کو ملے۔

۱۴۔ مرونئی فرشتے نے جوزف سمتھ کو سنہری اوراق دیئے جن پر کتابِ مورمن تھی۔

۱۵۔ یوحنا بپتسمہ دینے والا جوزف سمتھ اور اولیور کاؤڈری کو ملا اور انہیں ہارونی کہانت دی۔

۱۶۔ پطرس، یعقوب اور یوحنا نے جوزف سمتھ اور اولیور کاؤڈری کو ملک صدق کی کہانت دی۔

JAMES

کلِیسیائے

یِسُوع مسیح

برائے مُقدّسینِ آخری ایّام

URDU
4 02311 29434 3
31129 434